وزیر اعظم
کے ذریعہ خطاب کے دوران کہی گئی باتیں معمولی نہیں بلکہ بہت گہری ہیں لہٰذا دشمن طاقتوں کو اس پر غور کرنا چاہئے

اخبار آپ کا
روزنامہ
آگ
URDU DAILY AAG LUCKNOW

وزیر اعظم
نریندر مودی نے قوم کے نام جو خطاب کیا ہے وہ بہت معنی خیز ہے اور اس کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے

www.dailyaag.com
شہر ایڈیشن

Lucknow, 14 May, 2025 Wednesday, Pages (12) Rs. 4.00 , Regd. No . 9575/63, Issue (304) Volume (19)
لکھنؤ، بدھ، ۱۴؍مئی ۲۰۲۵ء ● ۱۵؍ذیقعدہ ۱۴۴۶ھ ● صفحات (۱۲) ● قیمت: ۴؍روپے ● شمارہ (۳۰۴) ● جلد (۱۹)

مسئلہ کشمیر پر ہندوستان کو کسی کی ثالثی منظور نہیں

وزارت خارجہ کا دوٹوک بیان، ہند-پاک جنگ بندی پر امریکی صدر کے دعوے خارج، ٹرمپ نہیں ہندوستانی طاقت کے سامنے جھکا پاکستان

- خارجہ ترجمان رندھیر جیسوال کا دعویٰ
- بات چیت میں تجارت کا ذکر نہیں
- سندھ آبی معاہدہ ہنوز معطلی کا شکار
- بنگلہ دیش میں جلد انتخاب کی حمایت

نئی دہلی (یو این آئی) ہندوستان نے آج امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ جوہری جنگ کا خوف اور تجارت بند ہونے کا خطرہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی کارروائی کو روکنے کے معاہدے کے پیچھے وجوہات ہیں اور جموں وکشمیر کے مسئلہ پر دونوں ممالک کے درمیان ثالثی کے ان کے ارادے کو بھی مسترد کر دیا۔
منگل کو یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے واضح کیا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی کارروائی روکنے کا فیصلہ دونوں ممالک نے پاکستان کی پہل پر دوطرفہ طور پر کیا ہے اور اس میں کسی تیسرے فریق کا کوئی کردار نہیں ہے۔ یہ صرف ہندوستانی فوجی کارروائی کی طاقت سے ممکن ہوا۔ امریکی صدر ٹرمپ کے تبصرے پر سوالوں کا جواب دیتے ہوئے مسٹر جیسوال نے کہا کہ 7 مئی کو آپریشن سندور کے آغاز سے لے کر 10 مئی کو فائرنگ اور فوجی کارروائی کو روکنے کے لئے معاہدہ طے پانے تک ہندوستان اور امریکہ کے لیڈروں کے درمیان فوجی صورتحال پر بات چیت ہوئی تھی۔ ان میں سے کسی بھی بات چیت میں تجارت سے متعلق کوئی مسئلہ نہیں اٹھایا گیا۔ جموں وکشمیر پر امریکی صدر کے تبصرہ کے بارے میں پوچھا گیا تو مسٹر جیسوال نے کہا کہ یہ طویل عرصے سے ہمارا قومی موقف رہا ہے کہ جموں وکشمیر کے مرکزی علاقے سے متعلق کسی بھی مسئلے کو ہندوستان اور پاکستان کو دوطرفہ طور پر حل کرنا ہوگا۔ اس پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، زیر التواء معاملہ صرف پاکستان کے غیر قانونی طور پر قابض ہندوستانی علاقے کو خالی کرانے کا ہے۔ مسٹر جیسوال نے یہ بھی واضح کیا کہ جموں وکشمیر کے مسئلہ پر ہندوستان کی پالیسی میں کسی تیسرے فریق کی مداخلت نہیں ہے۔ سندھ طاس معاہدے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ترجمان نے کہا کہ یہ معاہدہ خیر سگالی اور دوستی کے جذبے کے تحت کیا گیا جیسا کہ معاہدے کی تمہید میں بیان کیا گیا ہے۔ تاہم، پاکستان نے کئی دہائیوں سے سرحد پار دہشت گردی کو فروغ دے کر ان اصولوں کو نظرانداز کیا ہے۔ اب، 23 اپریل کے کیبنٹ کمیٹی برائے سیکورٹی (سی سی ایس) کے فیصلے کے مطابق، ہندوستان اس معاہدے کو اس وقت تک معطل رکھے گا جب تک کہ پاکستان قابل اعتبار اور ناقابل واپسی طور پر سرحد پار دہشت گردی کی حمایت ترک نہیں کرتا۔ یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ موسمیاتی تبدیلی، آبادیاتی تبدیلیوں اور تکنیکی تبدیلیوں نے زمین پر نئی حقیقتیں پیدا کی ہیں۔
قابل ذکر ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے کل وہائٹ ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہفتہ کو اعلان کردہ جنگ بندی کے بارے میں دعویٰ کیا تھا ہم نے بہت مدد کی، ہم نے تجارت کے ذریعے مدد کی۔ ہم نے کہا کہ ہم آپ کے ساتھ بہت تجارت کرتے ہیں، یہ (لڑائی) بند کریں، اگر آپ روکیں گے تو ہم تجارت کریں گے، اگر آپ نہیں رکیں گے، تو ہم تجارت نہیں کریں گے۔ تجارت ختم کرنے کی بات آتے ہی وہ (ہندوستان اور پاکستان) فوری طور پر لڑائی روکنے کے لئے تیار ہو گئے۔ امریکی صدر کے ایٹمی جنگ کے خدشے کے حوالے سے ترجمان نے کہا کہ ہندوستان کی فوجی کارروائی مکمل طور پر روایتی تھی۔ کچھ رپورٹس میں کہا گیا تھا کہ پاکستان کی نیشنل کمانڈ اتھارٹی کا اجلاس 10 مئی کو ہوگا۔ لیکن بعد میں انہوں نے اس کی تردید کی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ نے خود جوہری پہلو کی ریکارڈ پر تردید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا موقف پختہ ہے کہ وہ ایٹمی حملے

...بقیہ صفحہ ۲ پر

پاکستان کی گیدڑ بھبکی، آبی تنازع حل نہ ہوا تو جنگ بندی پر خطرہ

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستانی وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے کہا ہے کہ اگر آنے والے مذاکرات میں آبی تنازع حل نہ ہوا تو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے 'سی این این' کو انٹرویو میں اسحٰق ڈار نے کہا کہ 'اگر پانی کا مسئلہ حل نہ ہوا تو یہ جنگی اقدام کے مترادف ہوگا۔ یاد رہے کہ 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملوں کے بعد ہندوستان نے سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کا اعلان کرتے ہوئے پاکستانی سفارتی عملے کو محدود کر دیا تھا۔ جواب میں پاکستان نے سندھ طاس معاہدے کی غیر قانونی معطلی کو اعلان جنگ قرار دیتے ہوئے ہندوستانی سفارتی عملے کو محدود کرنے کے ساتھ سکھ یاتریوں کے علاوہ تمام ہندوستانیوں کے ویزے منسوخ کر دیے تھے اور ہندوستان کے ساتھ ہر قسم کی تجارت منسوخ کرتے ہوئے ہندوستانی پروازوں کے لیے فضائی حدود بند کر دی تھی۔

اب پاکستان کیلئے تباہ کن ہوگی ہند مخالف حماقت

وزیر اعظم نریندر مودی کا انتباہ، 'آپریشن سندور' کی عالمی سطح پر گونج کا ذکر، فضائیہ کے مرکز آدم پور میں آمد

نئی دہلی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج پاکستان کو سخت انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان امن چاہتا ہے لیکن اگر وہ کسی دہشت گردی یا فوجی حماقت میں ملوث ہوتا ہے تو ہندوستان اس کا صفایا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گا۔ آپریشن سندور کے بعد سرحدوں پر فوجی کارروائی روکنے پر اتفاق رائے کے درمیان، وزیر اعظم نریندر مودی منگل کی صبح آدم پور ایئر فورس اسٹیشن پہنچے اور وہاں موجود فضائی اور دیگر فوجیوں سے بات چیت کی۔ پاکستان نے لڑاکا طیاروں اور ڈرونز کا استعمال کرتے ہوئے اس ایئر فورس اسٹیشن پر ناکام حملے کی کوشش کی تھی۔
مسٹر مودی نے ہندوستان کے فضائی دفاعی نظام ایس 400 کے سامنے فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے اس جھوٹ کو بے نقاب کیا جس میں اس نے اس نظام کو تباہ کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔
مسٹر مودی نے بھارت ماتا کی جے کے مسلسل نعروں کے درمیان فضائیہ کے جوانوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بہادری اور شان کی داستان آپریشن سندور کی گونج اب پوری دنیا میں سنی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نیا ہندوستان ہے، یہ ہندوستان امن چاہتا ہے لیکن اگر انسانیت پر حملہ ہوتا ہے تو یہ ہندوستان محاذ جنگ پر دشمن کو تباہ کرنا بھی جانتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کوئی عام فوجی آپریشن نہیں تھا۔ یہ ہندوستان کی پالیسی، ارادوں اور فیصلہ کن صلاحیتوں کا سنگم تھا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی لکشمن ریکھا بہت واضح ہے۔ اگر اب کوئی دہشت گرد حملہ ہوا تو ہندوستان اس کا بھرپور جواب دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ائر اسٹرائک کے

...بقیہ صفحہ ۲ پر

قابل اعتراض پوسٹ پر 25 ملزمان گرفتار

یوپی پولیس کی کارروائی، 40 اکاؤنٹ بلاک کرنے کی تیاری

لکھنؤ (بیورو) سوشل میڈیا کے مختلف ذرائع پر ملک مخالف، قابل اعتراض اور افواہ پھیلانے والے پوسٹ کرنے کے الزام میں یوپی پولیس نے 40 سوشل میڈیا اکاؤنٹ کے خلاف کارروائی کی ہے اور 25 ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ سبھی اکاؤنٹ کو بلاک کرنے کی کارروائی بھی کی جارہی ہے۔ ایک یوزر نے تاج محل پر پاکستان کے ذریعہ حملے سے متعلق اے آئی جنریٹیڈ ویڈیو پوسٹ کی تھی جس میں دکھایا گیا تھا کہ پاکستان نے تاج محل پر حملہ کیا ہے۔ وہیں شاہجہانپور میں دہشت گردانہ حملہ اور دیگر قابل اعتراض پوسٹ کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی گئی ہے۔ ڈی جی پی پرشانت کمار نے بتایا کہ موجودہ حالات کے مدنظر ہندوستانی فوج کے ذریعہ کی گئی کارروائی سے متعلق سوشل میڈیا پر ملک مخالف اور افواہ پھیلانے والوں کو نشانزد کر کے ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی ہدایت دی گئی تھی۔ اس سلسلہ میں پولیس ہیڈ کوارٹر واقع سوشل میڈیا سینٹر کی ایک اسپیشل ٹیم کے ذریعہ سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارم ایکس، فیس بک اور انسٹاگرام پر نظر رکھی جارہی ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ

...بقیہ صفحہ ۲ پر

52ویں چیف جسٹس گوائی کی حلف برداری آج

نئی دہلی (یو این آئی) جسٹس بھوشن رام کرشن گوائی بدھ (14 مئی) کو سپریم کورٹ کے 52ویں چیف جسٹس کے طور پر حلف لیں گے۔ وہ 23 نومبر 2025 کو ریٹائر ہو جائیں گے۔ سپریم کورٹ کی تاریخ میں اسے ایک اہم سنگ میل قرار دیا جارہا ہے کیونکہ وہ سابق چیف جسٹس کے جی بالاکرشنن کے بعد عدلیہ میں اعلیٰ عہدے پر پہنچنے والے درج فہرست ذات برادری کے دوسرے فرد ہیں۔ چیف جسٹس کے طور پر ان کی تقرری سبکدوش ہونے والے چیف جسٹس سنجیو کھنہ کے آج ریٹائر ہونے کے بعد ہوئی ہے۔ وہ مشہور سیاست داں اور کئی ریاستوں کے گورنر رہ چکے آر ایس گوائی کے بیٹے ہیں۔

سی بی ایس ای کے نتائج میں بھی لڑکیاں سرفہرست

نئی دہلی (یو این آئی) سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے منگل کو 10ویں اور 12ویں جماعت کے امتحان کے نتائج کا اعلان کیا جس میں بالترتیب 93.66 فیصد اور 88.39 فیصد امیدوار کامیاب قرار پائے ہیں۔ نتائج کے تجزیے کے مطابق دسویں اور بارہویں جماعت کے دونوں امتحانات میں لڑکیوں نے لڑکوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ 95 فیصد طالبات نے دسویں جماعت کا امتحان پاس کیا ہے جبکہ طلبا کی کامیابی کا تناسب 92.63 ہے۔ 12ویں جماعت میں لڑکیوں کی کامیابی کا تناسب 91 فیصد ہے جو کہ لڑکوں کے مقابلے 5.94 فیصد زیادہ ہے۔ اس بار دسویں جماعت کا امتحان پاس کرنے والے کل طلباء کا تناسب پچھلے سال کے مقابلے 0.06 فیصد زیادہ رہا۔ سی بی ایس ای نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اس سال 22,388,27 طلباء نے کلاس 10 کے امتحان میں شرکت کی تھی جن میں سے 20,95,467 پاس ہوئے ہیں۔ تروانت پورم 99.70 فیصد کی کامیابی کی شرح کے ساتھ 10ویں جماعت کے امتحان میں سرفہرست رہا، جب کہ آسام کے گوہاٹی میں صرف 84.14 فیصد طلبہ پاس ہونے میں کامیاب ہوئے۔

امرتسر: زہریلی شراب کا قہر، اب تک 21 اموات

سرغنہ سمیت 10 ملزم گرفتار، دو پولیس افسر معطل

امرتسر (یو این آئی) پنجاب میں امرتسر کے مجیٹھا علاقے کے سات گاؤں میں زہریلی شراب پینے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 21 ہو گئی ہے۔ ڈائرکٹر جنرل آف پولیس گورو یادو نے منگل کو کہا کہ امرتسر کے مجیٹھا میں زہریلی شراب پینے کی وجہ سے ہونے والی المناک موت کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے پنجاب پولیس نے شراب کے ناجائز کاروبار میں ملوث ریکیٹ کے سرغنہ اور کئی مقامی ڈسٹری بیوٹرس سمیت 10 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ صنعتی مصنوعات میں استعمال ہونے والا مہلک کیمیکل میتھانول کے اہم سپلائرز کو بھی گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار کیے گئے ریکیٹ کے سرغنہ کی شناخت صاحب سنگھ کے طور پر کی گئی ہے، جبکہ میتھانول کے اہم سپلائر پنکج کمار عرف ساحل، سکھ انکلیو، لدھیانہ میں ساحل کیمیکلز کے مالکان اور اروند کمار کے طور پر شناخت کی گئی ہے۔ پولیس نے مقامی ڈسٹری بیوٹرس کو بھی گرفتار کیا جن کی شناخت پربھجیت سنگھ اور کلبیر سنگھ کے نام سے کی گئی ہے اور مقامی دکانداروں کو بھی گرفتار کیا گیا ہے جن کی شناخت نیندر کور، صاحب سنگھ،

...بقیہ صفحہ ۲ پر

جانباز کرنل صوفیہ کے تئیں بی جے پی وزیر شاہ کا شرمناک بیان

کانگریس صدر کا سخت رد عمل، وزیر اعظم سے برطرفی کا کیا مطالبہ

بی جے پی سخت، وجے شاہ دہلی طلب

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف کئے گئے اشتعال انگیز تبصروں پر منگل کو گہرے غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو مدھیہ پردیش کے وزیر کو فوری طور پر برطرف کرنا چاہئے۔ دریں اثنا بی جے پی کی مرکزی قیادت نے اس معاملے کا نوٹس لیا ہے جبکہ ریاستی صدر وشنو دت شرما نے وجے شاہ کو سخت وارننگ دیتے ہوئے دہلی طلب کیا ہے۔ وہیں پارٹی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ مسٹر شاہ نے اس معاملے میں معافی مانگ لی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت کے ایک وزیر نے ہماری بہادر بیٹی کرنل صوفیہ قریشی کے بارے میں انتہائی توہین آمیز، شرمناک اور گھٹیا تبصرہ کیا ہے۔ پہلگام کے دہشت گرد ملک کو تقسیم کرنا چاہتے تھے لیکن دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دینے کیلئے 'آپریشن سندور کے دوران پورا ملک متحد ہو گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی، آر ایس ایس کی ذہنیت ہمیشہ خواتین مخالف رہی ہے، پہلے پہلگام میں شہید ہونے والے بحریہ کے افسر کی اہلیہ کو سوشل میڈیا پر ٹرول کیا گیا، پھر خارجہ سکریٹری وکرم مسری کی بیٹی کو ہراساں کیا گیا اور اب بی جے پی کے وزراء ہماری بہادر خاتون صوفیہ قریشی کے بارے میں ایسے نازیبا تبصرے کر رہے ہیں۔ مودی کو ایسے وزیروں کو فوری طور پر برطرف کرنا چاہیے۔ قبائلی برادری سے تعلق رکھنے والے وزیر وجے شاہ کا یہ بیان اندور کے مہو اسمبلی حلقہ میں منعقدہ پروگرام کا بتایا جاتا ہے اس میں وجے شاہ نے جو الفاظ استعمال کیے ہیں وہ لکھنے کے قابل بھی نہیں ہیں۔ مسٹر شاہ کو یہ کہتے ہوئے سنا جاسکتا ہے ...جن لوگوں نے ہماری بیٹیوں کے سندور اجاڑے تھے... ہم نے انہیں کی بہن بھیج کر... اس بیان کے بعد وزیر وجے شاہ کو سوشل میڈیا پر کافی ٹرول کیا جارہا ہے۔

مختصرات

سنبھل مسجد پر فیصلہ محفوظ

پریاگ راج (یواین آئی) الہ آباد ہائی کورٹ نے سنبھل جامع مسجد اور ہری ہر مندر تنازع کے سلسلے میں داخل نظر ثانی عرضی پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ ہری شنکر جین وسات دیگر نے سول جج سینئر ڈویژن سنبھل کی عدالت میں ایک مقدمہ دائر کیا ہے جس میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ سنبھل کے کوٹ مشرقی واقع جامع مسجد ایک مندر کو منہدم کرنے کے بعد بنائی گئی تھی۔ مدعی نے ہری ہر مندر میں داخلے کے اعلان کا مطالبہ کیا ہے۔ جامع مسجد انتظامیہ کمیٹی کی نظر ثانی عرضی پر ہائی کورٹ نے اے ایس آئی کو دو ہفتے کے اندر جواب داخل کرنے کا حکم دیا تھا۔ کوئی حلف نامہ داخل نہ ہونے پر عدالت نے آگے کا وقت دیا۔ یہ نظر ثانی عرضی سپریم کورٹ کے آرڈر کے بعد کی ہے جس میں سنبھل کی دیوانی عدالت کے سامنے پوری کاروائی کے ساتھ مقدمے کے جواز کو چیلنج کیا گیا ہے۔

ای ڈبلیو ایس ریزرویشن کی عرضی خارج

پریاگ راج (بھاشا) الہ آباد ہائی کورٹ نے ریاست میں معاون اساتذہ کے 69 ہزار عہدوں پر کی گئی تقرری کے دوران معاشی طور پر کمزور طبقات (ای ڈبلیو ایس) کیلئے ریزرویشن مختص کرنے کیلئے داخل خصوصی اپیل کو خارج کر دیا ہے۔ یہ خصوصی عرضی دراصل یک رکنی بنچ کے جج کے اس فیصلہ کے خلاف داخل کی گئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ ای ڈبلیو ایس زمرہ میں ریزرویشن کا نظم اس وقت کیا گیا جب تقرری کا عمل اس سے پہلے شروع ہو چکا تھا۔ جسٹس اشونی کمار مشرا اور جسٹس پروین کی کمار کی بنچ نے ای ڈبلیو ایس کو کسی قسم کی راحت دینے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ تقرری کا عمل نہ صرف شروع ہوا بلکہ ختم بھی ہو چکا ہے۔

تصادم میں 3 جنگجو ڈھیر

جموں (یواین آئی) جنوبی ضلع شوپیاں کے شوپکال کیلر جنگلی علاقے میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں لشکر طیبہ سے وابستہ تین ملی ٹینٹ مارے گئے ہیں۔ دفاعی ذرائع کے مطابق مہلوک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود اور قابل اعتراض مواد برآمد کر کے ضبط کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق پہلگام دہشت گرد حملے کے بعد جنوبی ضلع شوپیاں میں منگل کو ہونے والی پہلی مسلح جھڑپ میں لشکر طیبہ سے وابستہ تین سخت گیر ملی ٹینٹ مارے گئے۔ بعد ازاں دو کی شناخت شاہد کٹے اور عدنان شفیع ڈار ساکنان شوپیاں کے بطور کی گئی جبکہ تیسرے ملی ٹینٹ کی شناخت تاحال معلوم نہ ہو سکی۔

شاہ و میگھوال کی صدر جمہوریہ سے ملاقات

نئی دہلی (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور پارلیمانی امور کے وزیر مملکت ارجن رام میگھوال نے منگل کو یہاں راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ راشٹرپتی بھون سکریٹریٹ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں یہ جانکاری دی ہے۔ پوسٹ میں لکھا کہ "مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی امت شاہ اور قانون وانصاف کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور پارلیمانی امور کے وزیر مملکت ارجن رام میگھوال نے راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔

صرافہ بازار

لکھنؤ

سونا ۲۴ قیراط	(۱۰ گرام)	۹۶،۷۵۰
سونا ۲۲ قیراط	(۱۰ گرام)	۸۸،۷۰۰
چاندی ۹۹۹	(فی کلوگرام)	۹۷،۹۰۰

لکھنؤ کا موسم

طلوع آفتاب: ۵.بجکر ۱۹ منٹ
غروب آفتاب: ۶.بجکر ۴۶ منٹ
درجہ حرارت زیادہ سے زیادہ
۴۱؍اعشاریہ ۴ ڈگری سیلسیس
درجہ حرارت کم سے کم
۲۶؍اعشاریہ صفر ڈگری سیلسیس
رطوبت ۶۲ فیصد

ارا لکھنؤ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال
شعبۂ زچگی وامراضِ خواتین
مفت کیمپ
☆ حاملہ عورتوں کے لیے مفت جانچ سہولت مہیا ہے۔
☆ غریبوں کے لیے مفت ڈیلیوری سہولت مہیا ہے۔
☆ خون اور دوسری جانچ مفت۔
☆ مفت الٹراساؤنڈ کی سہولت۔
☆ ۲۴ ؍گھنٹے مفت ایمبولنس خدمات مہیا ہے۔
☆ ۲۴ ؍گھنٹے این۔آئی۔سی۔یو۔ مفت خدمات مہیا ہے۔
☆ بھرتی مریضوں کے لیے کھانا بھی مفت ہے۔
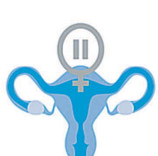
چوبیس گھنٹے ایمرجنسی خدمات مہیا ہے۔

جلد رابطہ کریں
موبائل نمبر
9555980262
(ایچ۔اے)
لینڈلائن: 0522-6600777
پھر ڈائل کریں: ایکسٹینشن۔ 331
(ایچ۔اے۔آفس)
سرفراز گنج، ہردوئی روڈ، لکھنؤ 226003، فون نمبر 0522-6600777

اتراکھنڈ انتظامیہ کو مزار کی مسماری پر 'سپریم' نوٹس

نئی دہلی (بھاشا) سپریم کورٹ نے اتراکھنڈ میں رجسٹرڈ وقف جائیداد کو مسمار کرنے کے معاملہ میں توہین عدالت کی ایک عرضی پر ریاستی افسران سے منگل کو جواب طلب کیا ہے اور سماعت کیلئے 15 مئی کی تاریخ طے کی ہے۔ عرضی میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ وقف ترمیمی قانون کو چیلنج کرنے کے معاملے میں مرکز کی جانب سے 17 اپریل کو عدالت عظمیٰ کے سامنے رو برو دی گئی یقین دہانی کے باوجود دہرادون میں ایک درگاہ کو 26-2025 اپریل کی درمیانی شب میں بغیر کسی نوٹس کے منہدم کردیا گیا۔ عدالت عظمیٰ کی جانب سے 17 اپریل کو دی گئی ہدایت کے مطابق آئندہ سماعت کی تاریخ تک وقف بذریعہ صارف سمیت کوئی بھی وقف ملکیت پر نہ تو قبضہ کیا جائے گا اور نہ ہی اس کی موجودہ شکل و حالت میں تبدیلی کی جائے گی خواہ وہ رجسٹرڈ کی گئی ہو۔ بنچ نے اسی ہدایت کے مدنظر اتراکھنڈ کے افسران کو نوٹس دیتے ہوئے جواب دیا ہے معاملہ کی آئندہ سماعت 15 مئی طے کی ہے۔

مشرقِ وسطیٰ کے دورے پر ٹرمپ، ریاض آمد

امریکہ-سعودی عرب کے مابین دفاع سمیت متعدد شعبوں میں تعاون کے معاہدے

ریاض (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ مشرق وسطیٰ کے چار روزہ دورے کے آغاز میں سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض پہنچے، جہاں سعودی عرب اور امریکہ کے درمیان توانائی اور دفاع سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے معاہدوں پر دستخط ہو گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق ریاض میں آج منگل کے روز سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان قصرِ یمامہ میں سعودی-امریکی سربراہی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے معاہدوں پر دستخط کیے۔ رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان توانائی، دفاع اور معدنیات سمیت دیگر شعبوں میں تعاون کے معاہدوں اور ایم او یوز پر دستخط کئے گئے۔ سعودی عرب کی مسلح افواج کی تربیت اور تکنیکی تعاون کے لیے مفاہمت نامے پر بھی دستخط کیے گئے۔ اس کے علاوہ امریکہ اور سعودی عرب کے درمیان صحت اور طبی ریسرچ میں تعاون کیلئے مفاہمتی یادداشت پر بھی دستخط ہوئے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ دنیا کے بیشتر ممالک پر محصولات عائد کرنے کے بعد نئی سرمایہ کاری اور تجارتی معاہدے کے حصول کے لئے اب تیل کی دولت سے مالا مال مشرق وسطیٰ کے چار روزہ دورہ کے پہلے مرحلے میں سعودی عرب پہنچ گئے جہاں ان روایتی انداز میں پرجوش استقبال کیا گیا۔ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا ہوائی اڈے پر استقبال کیا اور روایتی قہوہ بھی پیش کیا۔ اس سے قبل ٹرمپ آج منگل کی صبح

اسرائیل-حماس میں جنگ بندی کی نئی امریکی تجویز

واشنگٹن (یو این آئی) اسرائیل اور فلسطینی تنظیم حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے پر تعطل کا شکار مذاکرات کو ایک نئی سمت دینے کے لیے امریکی مشن کی تازہ کاوش سامنے آئی ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کے لیے امریکی ایلچی اسٹیو ویٹکوف نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے ملاقات کے بعد نئی تجویز پیش کی ہے، جس کا مقصد غزہ میں جاری جنگ کو وقتی طور پر روک کر انسانی بحران میں کمی لانا ہے۔ اس تجویز کے تحت حماس کے قبضے میں موجود زندہ اسرائیلی قیدیوں میں سے نصف کو رہا کرنے کے بدلے غزہ پر بمباری روکنے اور ایک عبوری جنگ بندی پر اتفاق کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس عارضی جنگ بندی کا دورانیہ کم از کم 40 دن ہوگا۔ اس دوران انسانی امداد کو غزہ پہنچانے کی اجازت دی جائے گی اور جنگ کے خاتمے کے لیے ایک وسیع تر سیاسی مذاکراتی مرحلے کا آغاز ہوگا۔ یہ معلومات اسرائیلی ذرائع نے اسرائیلی چینل 12 کی طرف سے نشر کی گئی ہیں۔

ایران-مصر کے وزرائے خارجہ کی فون پر گفتگو

جوہری مذاکرات و علاقائی پیش رفت پر تبادلہ خیال

تہران/قاہرہ۔ (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ سعید عباس عراقچی نے مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی کے ساتھ فون پر بات چیت کی اور ایران امریکہ جوہری مذاکرات، دو طرفہ تعلقات کی تازہ ترین صورتحال اور کئی علاقائی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ایرانی وزارت

خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ بات چیت کے دوران، مسٹر عراقچی نے مسٹر عبدالعاطی کو ایران اور امریکہ کے درمیان بالواسطہ بات چیت کے چوتھے دور کے بارے میں آگاہ کیا، جو اتوار کو عمانی دارالحکومت مسقط میں منعقد ہوا اور اس میں تہران کے جوہری پروگرام اور امریکی پابندیوں کے خاتمے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ یہ ایران اور امریکہ کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کا تازہ ترین دور ہے۔ یہ مذاکرات عمان کی ثالثی میں تین سابقہ اجلاسوں کے بعد ہوئے۔ اس سے قبل دو بات چیت مسقط میں 12 اور 26 اپریل کو اور ایک اٹلی کے شہر روم میں 19 اپریل کو ہوئی تھی۔ پیر کو مصر کی وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، مسٹر عبدالعاطی نے اپنی طرف سے جاری جوہری مذاکرات کے لیے مصر کی حمایت کا اعادہ کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ بات چیت دونوں فریقوں کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے اور علاقائی سلامتی اور استحکام کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ ایران کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ بات چیت کے دوران مصری وزیر خارجہ نے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے مصر اور دیگر ثالثوں کی طرف سے کی جانے والی تازہ ترین کوششوں کی تفصیلات بھی بتائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ باہمی تشویش کے امور پر بات کرتے ہوئے دونوں اعلیٰ سفارت کاروں نے خطے میں امن و سلامتی کے لیے غزہ، لبنان اور شام کے خلاف اسرائیلی حملوں کو فوری طور پر روکنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔

چیف جسٹس کھنہ کا مثالی فیصلہ، سرکاری عہدہ قبول نہیں

جانشین جسٹس گوائی سے 'سپریم' اقدار کو برقرار رکھنے کی امید

نئی دہلی (یو این آئی) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے اپنی میعاد کے آخری دن منگل کو کہا کہ وہ ریٹائرمنٹ کے بعد کوئی بھی سرکاری عہدہ قبول نہیں کریں گے۔ جسٹس بی آر گوائی کل بدھ کو سپریم کورٹ کے 52 ویں چیف جسٹس کی حیثیت سے حلف لیں گے۔ اپنے میڈیا اور ساتھیوں سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس کھنہ نے کہا کہ "میں ریٹائرمنٹ کے بعد کوئی سرکاری عہدہ قبول نہیں کروں گا... لیکن شاید قانون کے میدان میں کچھ کروں گا۔ تین دہائیوں پر محیط اپنے عدالتی کیریئر کو باضابطہ طور پر الوداع کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ وہ قانونی شعبے سے تاحیات وابستگی برقرار رکھیں گے، اگرچہ وہ غیر سرکاری حیثیت میں ہوں۔ انہوں نے جسٹس یشونت ورما کے خلاف الزامات سے نمٹنے کی وضاحت کرتے ہوئے عدالتی سالمیت اور عقلی فیصلہ سازی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ عدالتی سوچ فیصلہ کن اور نتیجہ خیز ہونی چاہیے۔ ہم مثبت اور منفی دونوں پہلوؤں کو دیکھتے ہیں اور اس مسئلے کا معقول انداز میں فیصلہ کرتے ہیں۔ پھر مستقبل آپ کو بتائے گا کہ آپ نے جو کیا وہ درست تھا یا نہیں۔

وہیں سبکدوشی کے بعد جذبات سے مغلوب سنجیو کھنہ نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ ان کے جانشین جسٹس بی آر گوائی سپریم کورٹ کی اقدار، بنیادی حقوق اور بنیادی آئینی اصولوں کو برقرار رکھیں گے۔ الوداعی سے متعلق رسمی بنچ میں سبکدوش ہونے والے چیف جسٹس، جسٹس گوائی اور جسٹس سنجے کمار شامل تھے۔ اس موقع پر جسٹس کھنہ کی نہ صرف ان کی شراکت بلکہ اپنے چچا اور سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس ایچ آر کھنہ کی وراثت کو آگے بڑھانے کے لیے بھی تعریف کی گئی۔ سبکدوش ہونے والے چیف جسٹس نے جسٹس گوائی، جو 14 مئی کو چیف جسٹس کا عہدہ سنبھالنے جا رہے ہیں، اپنا سب سے بڑا اتحادی قرار دیا اور ان کی قیادت اور آئینی اقدار سے وابستگی پر اعتماد کا اظہار کیا۔

امریکہ پر ہندوستان کا جوابی ٹیرف

نئی دہلی (بھاشا) ہندوستان نے عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) کے ضابطوں کے تحت امریکہ کے فولاد اور ایلیومینیم پر عائد کئے گئے ٹیکس کے سلسلہ میں کچھ امریکی پروڈکٹوں پر جوابی ٹیکس لگانے کے اپنے حق کو محفوظ رکھا ہے اور وہ دونوں ممالک کے درمیان چل رہے دو طرفہ تجارتی سمجھوتے (بی ٹی اے) کے لئے مذاکرات کے توسط سے اس مسئلہ کو حل کرنے کا متبادل منتخب کرسکتا ہے۔ ایک افسر نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ اس سے قبل بھی ہندوستان نے یورپی ایسو سایئشن کے 2019 اور 2021 کے فولاد کے سلسلہ میں دفاعی ٹیکس پر عالمی تجارتی تنظیم کو اسی طرح کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا لیکن اسے آج تک نافذ نہیں کیا گیا۔

پارلیمان کا خصوصی اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ تیز

نئی دہلی (بھاشا) بایاں محاذ کی ایک اور جماعت ہندوستانی کمیونسٹ پارٹی (مارکس وادی لینن) لبریشن کے رکن رکن پارلیمان راجہ رام سنگھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر اپیل کی ہے کہ ہند-پاک کے درمیان ہونے والی جنگ بندی پر بحث کیلئے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کیا جائے۔ انہوں نے اس معاملہ میں امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے کئے گئے بندی کے اعلان کو بیحد پریشان کن بتایا انہوں نے کہا کہ پہلگام سانحہ کے بعد سیکورٹی میں خامی، قصورواروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے میں ناکامی، فرضی خبروں کا پھیلاؤ اور متاثرہ کنبوں یہاں تک کہ خارجہ سکریٹری کے تئیں توہین آمیز رولنگ اور اس معاملے سے نمٹنے میں حکومت کی جانب سے اپنائے گئے طریقے پر سنگین سوال اٹھتے ہیں واضح ہو کہ کانگریس سمیت بایاں محاذ کی دیگر جماعتوں نے بھی خصوصی اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

سیاسی مفاد کیلئے ساورکر کے خواب کا کیا گیا سودا

مودی وشندے پر شیوسینا ترجمان 'سامنا' کا حملہ، ہند-پاک جنگ بندی کی بھی نکتہ چینی

ممبئی (یو این آئی) شیوسینا (یو بی ٹی) نے منگل کے روز اپنے ترجمان 'سامنا' کے اداریے میں الزام لگایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کے حمایتی (منڈھے) 'یعنی ایکناتھ شندے گروپ' سیاست میں فائدہ اٹھانے کے لیے ویر ساورکر کے نام کا استعمال کر رہے ہیں، جبکہ ساورکر نے کشمیر سے رامیشورم اور سندھ سے آسام تک ایک متحد، ناقابل تقسیم اور متحد ہندوستان کا تصور پیش کیا تھا۔ اداریے میں کہا گیا کہ ساورکر کا خواب ایک واضح اور خالص نظریہ تھا، جسے سیاست کی بھینٹ چڑھا دیا گیا ہے۔ اداریے میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان حالیہ جنگ بندی پر بھی شدید تنقید کی گئی اور کہا گیا کہ قوم نے ویر ساورکر کے 'اکھنڈ ہندوستان' کے خواب کو حقیقت بنانے کا موقع گنوا دیا۔ اداریے کے مطابق، جنگ کے دوران ہندوستانی فوج کے بہادر جوانوں نے قربانیاں دیں، شہریوں کی جانیں گئیں، لیکن اس کے بدلے میں قوم کو کچھ حاصل نہیں ہوا۔ اداریے میں مزید کہا گیا وزیر اعظم مودی نے اعلان کیا کہ اگر پاکستان دوبارہ گولی چلائے تو آپ (فوج) کو گولی کا جواب دینا چاہیے، مگر سوال یہ ہے کہ جب دشمن بم برسا رہا تھا تو صرف گولیاں چلانے کے لیے پاکستانیوں کو زندہ کیوں چھوڑا گیا؟ ویر ساورکر کی روح بھی آج یہ سوال کر رہی ہوگی۔ پی ایم مودی، ایکناتھ شندے اور ان کے حمایتیوں نے ساورکر کے نام پر سیاست کرنے کا اخلاقی جواز کھو دیا ہے۔ اداریے میں بی جے پی کے حامیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا گیا کہ اب 'بھکتوں' نے ذرائع کے حوالے سے ایسی خبریں پھیلانا شروع کردی ہیں کہ وزیر اعظم مودی نے پاکستان سے مقبوضہ کشمیر واپس مانگا ہے۔ اس ضمن میں کہا گیا وہ کہہ رہے ہیں کہ پی ایم مودی نے کہا، 'ہمارا مقصد پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کو واپس لینا ہے۔

4 پی ایم چینل کی پھر گونجی آواز، سرکاری پابندی ختم

نئی دہلی (بھاشا) عدالت عظمیٰ کو منگل کے روز مطلع کیا گیا کہ یوٹیوب پر 73 لاکھ سبسکرائبر والے چینل 4 پی ایم کو بلاک کرنے کا حکم واپس لے لیا گیا ہے۔ عرضی گزار کی جانب سے پیش سینئر وکیل کپل سبل نے جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ کو بتایا کہ انہوں نے (چینل) بلاک کرنے کا حکم واپس لے لیا ہے۔ عدالت عظمیٰ ڈیجیٹل نیوز پلیٹ فارم 4 پی ایم کے ایڈیٹر سنجے شرما کی جانب سے داخل عرضی پر سماعت کر رہی تھی جس میں چینل کو بلاک کئے جانے سے متعلق فیصلے کو منسوخ کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔

امبیڈکر فاؤنڈیشن کا بین ذات شادی منصوبہ اچانک بند

ممبئی (یو این آئی) مرکزی حکومت نے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مربوط بین ذات شادی اسکیم کو بغیر کوئی واضح وجہ بتائے اچانک بند کر دیا ہے۔ اس اسکیم کا آغاز ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر فاؤنڈیشن نے 15-2014 میں کیا تھا، جس کا مقصد ذات پات کی تفریق کو کم کرنا اور تمام مذاہب کے درمیان برابری کو فروغ دینا تھا۔ یہ فاؤنڈیشن مرکزی حکومت کے سماجی انصاف اور خصوصی امداد کے محکمے کے تحت ایک خود مختار تنظیم ہے۔ اس اسکیم کے تحت بین ذات شادیاں کرنے والے جوڑوں کو مالی امداد کے طور پر 2 لاکھ 50 ہزار روپے دیے جا رہے تھے۔ اس امداد کے لیے ضروری تھا کہ شادی شدہ جوڑے میں سے ایک فرد شیڈولڈ کاسٹ سے تعلق رکھتا ہو، اور شادی کے ایک سال کے اندر مکمل تجویز کے ساتھ ریاستی سماجی بہبود کے محکمے میں درخواست جمع کرانا لازمی تھا۔ تاہم، اب ان درخواست دہندگان کو ریاستی سماجی انصاف محکمے کی جانب سے براہ راست خط دیے جا رہے ہیں جن میں بتایا جا رہا ہے کہ یہ اسکیم بند کردی گئی ہے۔

صہیونی ناکہ بندی سے غزہ کے مکینوں کی حالت ناگفتہ بہ

بھوک سے مزید 57 بچوں کی موت، اقوام متحدہ نے سنگین قحط سالی کا جاری کیا انتباہ، عالمی دنیا خاموش

غزہ سٹی۔ (یو این آئی) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں تقریباً پانچ لاکھ افراد کو شدید بھوک کا سامنا ہے اور 2 مارچ سے اسرائیلی ناکہ بندی شروع ہونے کے بعد سے 57 بچے غذائی قلت سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او نے دوشنبہ کو کہا کہ 2 مارچ 2025 سے ناکہ بندی شروع ہونے کے بعد سے 57 بچے غذائی قلت سے ہلاک ہو چکے ہیں اور یہ تعداد اصل تعداد سے کم ہو سکتی ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق اگر صورتحال نہ بدلی تو اگلے 11 ماہ میں پانچ سال سے کم عمر کے تقریباً 71 ہزار بچے غذائی قلت کا شکار ہو سکتے ہیں۔ غزہ کی 21 لاکھ کی پوری آبادی کو طویل وقت سے خوراک کے بحران کا سامنا ہے، جس میں تقریباً نصف ملین افراد غذائی قلت، بھوک، بیماری اور موت کی صورت حال میں ہیں۔ یہ بھوک کے شدید ترین بحرانوں میں سے ایک ہے جس کا دنیا اس وقت سامنا کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فلسطینی تحریک حماس کی جانب سے جنگ بندی میں توسیع کے امریکی منصوبے کو مسترد کیے جانے کے بعد 18 مارچ کو اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر دوبارہ حملے شروع کر دیے۔

بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق عالمی سطح پر خوراک کی نگرانی کرنے والے ادارے انٹیگریٹڈ فوڈ سیکورٹی فیس کلاسیفیکیشن (آئی پی سی) نے اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ غزہ میں غذائی حالات اکتوبر 2023 کے بعد سے شدید خراب ہو چکے ہیں اور 2.1 ملین افراد، جو تقریباً پورا غزہ ہے، انتہائی شدید غذائی قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ 4 لاکھ 69 ہزار سے زائد افراد ایسے ہیں جو شدید سطح کی بھوک کا شکار ہیں، جبکہ بچوں میں 71 ہزار سے زائد غذائی قلت کے کیسز متوقع ہیں، جن میں 14 ہزار سے زائد کیسز شدید سطح کے ہوں گے۔

اسرائیلی فوج نے مزید 49 فلسطینی شہید کردیے

غزہ۔ (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے 24 گھنٹوں میں 49 فلسطینی شہید کردیے جس میں ایک صحافی بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ اسرائیل نے اپنی جارحیت کو جاری رکھتے ہوئے غزہ کے النصر اسپتال پر بھی حملہ کیا، اسرائیل نے اسپتال میں حماس کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر ہونے کے دعوے کا کوئی ثبوت نہیں دیا۔ دوسری جانب سکریٹری جنرل اقوام متحدہ نے غزہ کی ناکہ بندی ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ عالمی ادارہ صحت کے سربراہ ٹیڈروس ایڈہانوم نے کہا کہ دنیا غزہ میں قحط کے اعلان کا انتظار نہ کرے، خوراک کی کمی اور بنیادی ضروریات نہ ملنے سے فلسطینیوں کی اموات شروع ہو چکی ہیں۔

مشہور زرعی سائنسداں کی پُراسرار حالت میں ملی لاش

میسور۔ (یو این آئی) معروف زرعی سائنسداں اور پدم شری ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر سبنا ایاپن یہاں سائی آشرم کے قریب دریائے کاویری میں پراسرار حالات میں مردہ پائے گئے۔ پولیس نے یہ اطلاع دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر ایاپن 7 مئی سے لاپتہ تھے۔ پولیس کے مطابق وہ ہفتہ کی شام کاویری ندی میں پراسرار حالات میں مردہ پائے گئے۔ میسورو کے وشویشورنگر انڈسٹریل ایریا کے رہائشی 70 سالہ ڈاکٹر ایاپن کو آخری بار گزشتہ ہفتے کے اوائل میں اپنے گھر سے نکلتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق ان کا اسکوٹر ندی کے کنارے پر لاوارث پایا گیا جس کے بعد سرچ آپریشن شروع کیا گیا۔ پولیس کو ندی میں ایک نامعلوم لاش کی موجودگی کی اطلاع ملی اور تحقیقات میں یہ تصدیق ہوئی کہ یہ ڈاکٹر ایاپن کی ہے۔ پسماندگان میں ان کی بیوی اور بیٹیاں ہیں۔ اس سلسلے میں کیس درج کرلیا گیا ہے اور موت کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

جنوبی ریاستوں میں قدم جمانے کیلئے بی ایس پی کوشاں

لکھنؤ (بیورو) اترپردیش میں اپنی عوامی حمایت و مقبولیت سے تقریباً ہاتھ دھو بیٹھی بہوجن سماج پارٹی اب ملک کی دیگر ریاستوں میں اپنے لئے زمین کی تلاش میں سرگرداں ہو گئی ہے۔ پارٹی سپریمو مایاوتی نے مہاراشٹر، گجرات کے ساتھ ساتھ جنوبی ہند کی ریاستوں کرناٹک، تمل ناڈو اور کیرالہ میں بی ایس پی کی ریاستی تنظیم کی تشکیل کی تیاری کر لی ہے اور اس سلسلہ میں ان ریاستوں کی پارٹی کی مضبوطی کیلئے غور و خوض کیا گیا اور کارکنان کو ہدایت دی گئی ہے کہ اس سلسلہ میں تنظیمی سطح پر مکمل تن من دھن کے ساتھ مصروف عمل ہو جائیں۔

پاکستان سے تنازع پر قائم ہو جائزہ کمیٹی: کانگریس

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد کی گئی کارروائی کے نتیجے میں پاکستان کے ساتھ ہونے والے تنازع پر ایک جائزہ کمیٹی قائم کی جانی چاہیے، جو کارگل جنگ کے وقت کی طرح کام کر کے حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کرے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے منگل کو یہاں ایک بیان میں کہا کہ کارگل جنگ ختم ہونے کے بعد واجپئی حکومت نے اس طرح کی ایک رپورٹ تیار کی تھی اور بعد میں اس رپورٹ کو پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا، کارگل جنگ ختم ہونے کے ٹھیک تین دن بعد باجپئی حکومت نے 29 جولائی 1999 کو کارگل جائزہ کمیٹی قائم کی تھی۔ اس کی رپورٹ 23 فروری 2000 کو پارلیمنٹ میں پیش کی گئی، حالانکہ اس کے کچھ حصوں کو اب بھی خفیہ رکھا گیا اور ایسا ہونا بھی چاہیے۔ اس کمیٹی کے چیئرمین ہندوستان کے اسٹریٹجک امور کے ماہر کے سبرامنیم تھے، جن کے بیٹے فی الحال ہندوستان کے وزیر خارجہ ہیں۔ انہوں نے سوال کرتے ہوئے کہا کہ کیا مودی حکومت اب پہلگام حملے کے حوالے سے نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی کی تحقیقات کے باوجود اسی طرح کا ایک آزاد اور جامع تجزیہ کے ذریعے اس پورے معاملے کا تفصیلی جائزہ لے گی۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہونے والی جنگ بندی کے معاہدے کے بارے میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایکس پر پوسٹ کیا تھا۔

ہندو دیوتاؤں کی مبینہ توہین پر ایک شخص گرفتار

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر سائبر سیل نے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے الزام میں ایک 39 سالہ شخص کو گرفتار کیا ہے، جس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر مبینہ طور پر ہندو دیوتاؤں کی توہین پر مبنی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کی تھیں۔ یہ کارروائی مدھیہ پردیش کے اندور شہر سے کی گئی، جہاں سے ملزم کو حراست میں لیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم نے سوشل میڈیا پر ڈیجیٹل طور پر ترمیم شدہ مواد پھیلایا، جس میں ہندو مذہبی شخصیات کو جارحانہ انداز میں پیش کیا گیا تھا۔ عدالت نے اسے 13 مئی تک پولیس حراست میں بھیج دیا ہے۔ تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ وہ مختلف فرضی ناموں جیسے 'رحیم قصائی'، 'رحیم انصاری'، 'ڈاکٹر سوجا راجپوت' اور 'رضوان پٹھان' کے تحت کئی سوشل میڈیا ہینڈلرز چلا رہا تھا۔ پولیس نے ملزم کا نام ظاہر نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مودی کے خلاف توہین آمیز پوسٹ کرنے پر ایک شخص گرفتار

بنگلور (یو این آئی) سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف توہین آمیز مواد پوسٹ کرنے کے الزام کے تحت بنگلور میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ جوائنٹ کمشنر آف پولیس (ایسٹ) رمیش بنوتھ نے آج یہاں بتایا کہ ملزم کی شناخت نواز کے طور پر کی گئی ہے، جو بنگلور کا باشندہ ہے اور پیشہ سے کمپیوٹر مکینک ہے، اس نے 11 مئی کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر مسٹر مودی کے خلاف توہین آمیز تبصرہ پوسٹ کیا تھا۔

کشمیر پر امریکی مداخلت خودمختاری کی توہین: راوت

ممبئی (یو این آئی) شیوسینا-یو بی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے مسئلہ کشمیر پر سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ثالثی کی تجویز کے پس منظر میں وزیر اعظم نریندر مودی پر سخت تنقید کی ہے۔ راوت نے کہا کہ وزیر اعظم مودی ایک طرف دشمنوں کو گھٹنے ٹیکنے کی بات کرتے ہیں، لیکن دوسری طرف امریکہ جیسے ملک سے مسئلہ کشمیر پر ثالثی قبول کرنا ہندوستان کی خودمختاری کی توہین ہے۔ سنجے راوت نے ایک بیان میں کہا، مقبوضہ کشمیر کے بارے میں جو بحث ہمارے معزز وزیر اعظم کر رہے ہیں وہ پچھلے 75 برسوں سے جاری ہے۔ مودی جی کا سینہ 56 انچ کا ہے، لیکن وہ اس مسئلے پر کبھی کھل کر بات نہیں کرتے۔ وہ ہمیشہ دشمن کو گھٹنے ٹیکنے کی بات کرتے ہیں، لیکن صدر ٹرمپ نے جو کیا ہے وہ ہندوستان کی توہین اور خودمختاری کی پامالی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ تجارت پر بات کریں گے، لیکن اگر وہ پاکستان پر بات کریں گے تو وہ آپ سے پوچھیں گے۔ پھر آپ بات کریں گے؟ کیا ٹرمپ اس ملک کو چلا رہے ہیں؟ ایسے میں آپ کی حب الوطنی کہاں گئی؟ اس معاملے پر سی پی آئی لیڈر ڈی راجہ نے بھی ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا، ہندوستان ایک قوم کی حیثیت سے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں متحد ہے، لیکن وزیر اعظم کو کچھ اہم سوالات کا جواب دینا چاہیے تھا۔

رما کانت یادو کو جیل

اعظم گڑھ (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع اعظم گڑھ کی دیوانی عدالت کے جج انوپم ترپاٹھی نے سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے و سابق ایم پی رما کانت یادو سمیت چار ملزمین کو ایک معاملے میں تین ماہ کی قید اور ایک ایک ہزار روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے اسی معاملہ میں دفعہ 341 آئی پی سی کے تحت ایک ماہ کی جیل اور 300 روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ اے پی او ونپن چند بھاسکر کے مطابق پانچ اپریل 2006 و پوئی تھانہ علاقے کے قصبہ پوئی میں اس وقت کے ایم پی رما کانت یادو اپنے دو حامیوں ڈاکٹر رادھے شیام سنگھ، دیا رام بھاسکر، رام کشن راج بھر، تروینی ورما، رام پال موریہ کے ساتھ پوئی چوراہے پر ٹینٹ لگا کر کلان اعظم گڑھ، متپور اعظم گڑھ شاہراہ کو مکمل طور سے بند کر دیا تھا جس سے عوام کی آمدورفت میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔

راج ناتھ نے مغربی سرحد پر صورتحال کا جائزہ لیا

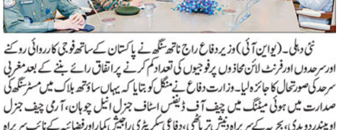

نئی دہلی۔ (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے پاکستان کے ساتھ فوجی کارروائی روکنے اور سرحدوں اور فرنٹ لائن محاذوں پر فوجیوں کی تعداد کم کرنے پر اتفاق رائے بننے کے بعد مغربی سرحد کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ وزارت دفاع نے منگل کو بتایا کہ یہاں ساؤتھ بلاک میں مسٹر سنگھ کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی، بحریہ کے سربراہ دنیش ترپاٹھی، دفاعی سکریٹری راجیش کمار اور فضائیہ کے نائب سربراہ ایئر مارشل نرمدیشور تیواری نے شرکت کی۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں آپریشن سندور کے بعد فوجی کارروائی روکنے پر دونوں ممالک کی فوجوں کے درمیان اتفاق رائے کے بعد مغربی سرحد کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اعلیٰ فوجی قیادت نے وزیر دفاع کو سرحدوں کی صورتحال پر بریفنگ دی۔ قابل ذکر ہے کہ پیر کی شام دونوں ممالک کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز نے 10 مئی کو فوجی کارروائی ملتوی کرنے پر اتفاق رائے کی تصدیق کی تھی۔ اس ملاقات میں دونوں فریقین نے سرحدوں اور آگے کے محاذوں پر فوجیوں کی تعداد کو کم کرنے کے لیے فوری اقدام کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

مسئلہ کشمیر پر...

یا بلیک میلنگ کے خطرے کے سامنے نہیں جھکے گا اور نہ ہی اس سلسلے میں سرحد پار سے دہشت گردی کی اجازت دے گا۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی کارروائی کو روکنے کے فیصلے کے پس منظر کی وضاحت کرتے ہوئے مسٹر جیسوال نے کہا کہ معاہدے کی مخصوص تاریخ، وقت اور الفاظ دونوں ممالک کے ڈی جی ایم اوز کے درمیان 10 مئی کو 1535 بجے فون کال میں طے کیے گئے تھے۔ اس کال کی درخواست وزارت خارجہ کو پاکستانی ہائی کمیشن سے 12:37 بجے موصول ہوئی۔ تکنیکی وجوہات کی وجہ سے پاکستانی فریق کو ہاٹ لائن کو ہندوستانی سائیڈ سے منسلک کرنے میں ابتدائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد ہندوستانی ڈی جی ایم او کی دستیابی کی بنیاد پر 1535 بجے کا وقت مقرر کیا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ آپ یقیناً اس بات کی تعریف کریں گے کہ 10 تاریخ کی صبح ہم نے پاکستانی فضائیہ کی اہم تنصیبات پر انتہائی موثر حملہ کیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ (پاکستانی فوج) اب فائرنگ اور فوجی کارروائی کو روکنے کے لیے تیار تھی۔ میں یہ واضح کردوں کہ یہ ہندوستانی ہتھیاروں کی طاقت تھی جس نے پاکستان کو اپنی فائرنگ روکنے پر مجبور کیا۔ ہندوستان نے بنگلہ دیش میں جلد از جلد آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وہاں کی عبوری حکومت کی طرف سے سیاسی آزادی پر پابندیاں لگائے جانے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے عوامی لیگ پر پابندی کے فیصلے پر ہندوستان کی تشویش کا اظہار کیا۔ ترجمان نے کہا کہ بنگلہ دیش میں جمہوریت کا دائرہ محدود ہوتا جا رہا ہے۔ جمہوری نظام میں کسی بھی پارٹی کے خلاف کارروائی کا ایک طے شدہ طریقہ کار ہوتا ہے۔ عوامی لیگ کے معاملے میں کسی طریقہ کار پر عمل نہیں کیا گیا۔

قابل اعتراض پوسٹ...

24 گھنٹہ ملک مخالف، اشتعال انگیز اور افواہ پھیلانے والے ہینڈلس کی مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔ جانچ میں پایا گیا ہے کہ کچھ لوگ دوسروں کے نام پر فرضی آئی ڈی بنا کر یا پھر خود کی آئی ڈی سے اس طرح کے پوسٹ کر رہے ہیں۔ ایک آئی ڈی آدتیہ بھیا رکن پارلیمنٹ بدایوں کے نام پر بھی بنائی گئی تھی۔ اس طرح کے کل 40 سوشل میڈیا اکاؤنٹ کو نشانزد کر کے اس کے خلاف متعلقہ اضلاع میں مقدمہ درج کرا کر کل 25 ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان سبھی 40 سوشل میڈیا اکاؤنٹ کو بلاک کرائے جانے کی کارروائی سائبر کرائم ہیڈ کوارٹر کے توسط سے کی جا رہی ہے۔ ڈی جی پی نے سبھی سے اپیل کی ہے کہ موجودہ حالات کے پیش نظر کوئی بھی شخص نکات کو تصدیق کئے بغیر سوشل میڈیا پر ایسی کوئی بھی اشیا پوسٹ نہ کرے جس سے سماج میں افواہ پھیلے، عوام الناس میں خوف پیدا ہو اور ہندوستانی فوج کے وقار پر منفی اثر پڑے۔ سوشل میڈیا پر اشتعال انگیز، جھوٹی اور ملک مخالف اشیا، فوٹو، ویڈیو پوسٹ کرنا اور انہیں شیئر کرنا ایک قابل سزا جرم ہے۔ یوپی کی اس طرح کی سرگرمیوں پر سخت نظر ہے۔ پولیس کے فیکٹ چیک اکاؤنٹ کے ذریعہ اس طرح کی اشیا کی تصدیق کی جاسکتی ہے۔

امرتسر: زہریلی شراب...

گرجنت سنگھ، ارون عرف کالا اور سکندر سنگھ عرف پپو کے طور پر کی گئی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ میتھانول کیمیکل کا استعمال نقلی شراب بنانے کے لیے کیا جا رہا تھا جب اسے کنگ پن صاحب سنگھ نے آن لائن خریدا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس پورے طریقہ کار کو بے نقاب کرنے اور ملوث تمام افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ایس پی سب ڈویژن مجیٹھا امولک سنگھ اور ایس ایچ او تھانہ مجیٹھا ایس آئی اوتار سنگھ کو سرکاری فرائض کی انجام دہی میں لاپرواہی برتنے پر معطل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان کے خلاف محکمانہ انکوائری شروع کر دی گئی ہے۔ مسٹر یادو نے تصدیق کی کہ ہم سب غم میں متحد ہیں اور انصاف کو یقینی بنانے اور مستقبل میں اس طرح کے سانحات کو روکنے کے پر عزم ہیں۔

اب پاکستان کیلئے...

وقت تمام نے دیکھا اور آپریشن سندور اب ہندستان کا نیا معمول ہے، ہم نے تین اصول طے کیے ہیں، اگر ہندستان پر کوئی دہشت گرد حملہ ہوا تو ہم اپنے طریقے سے اور اپنی شرائط پر اور اپنے وقت پر جواب دیں گے، دوسری بات ہندستان نیوکلیئر بلیک میلنگ کو برداشت نہیں کرے گا۔ ہندستان دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والی حکومت اور دہشت گردی کو الگ الگ نہیں دیکھتا اور اب دنیا بھی ہندستان کی اس نئی شکل کو دیکھتے ہوئے آگے بڑھے گی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ آپریشن سندور کوئی عام فوجی آپریشن نہیں تھا۔ یہ ہندستان کی پالیسی، ارادوں اور فیصلہ کن صلاحیتوں کا سنگم تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بدھ کی سرزمین ہے اور گرو گوبند سنگھ کی بھی سرزمین ہے۔ ''مذہب قائم کرنے کے لیے ہتھیار اٹھانا ہماری روایت ہے، جب ہماری بہنوں کا سندور چھین لیا گیا تو ہماری فوج دہشت گردوں کے گھروں میں گھس گئی اور انہیں کچل دیا، جو لوگ بزدلوں کی طرح چھپ کر آئے تھے لیکن وہ بھول گئے کہ جسے انہوں نے للکارا ہے، وہ ہندوستانی فوج ہے، آپ نے انہیں سامنے سے حملہ کر کے مارا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ سو سے زائد دہشت گردوں کی ہلاکت سے دہشت گردی کے آقا سمجھ گئے ہیں کہ ہندستان کی طرف آنکھ اٹھانے سے تباہی آئے گی۔

یوپی کو مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، تلنگانہ اور آندھرپردیش سے جوڑنے کی تیاری

اب شمال سے جنوب تک شاہراہ بنانے پر توجہ مرکوز کرے گی حکومت

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے محکمہ تعمیرات عامہ کے جائزہ جلسہ میں افسران کو دیں ضروری ہدایات

لکھنؤ (بیورو) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ موجودہ وقت میں ریاست میں زیادہ تر قومی شاہراہ اور ایکسپریس وے مشرق-مغرب سمت میں مرکوز ہیں۔ ایسے میں اب ضرورت ہے کہ ریاست میں شمال-جنوب کوریڈور کو ڈیولپ کیا جائے۔ نیپال سرحد سے لے کر ریاست کے جنوبی کنارے تک پھیلے اضلاع کو جوڑنے والا شمال-جنوب کوریڈور تیار کیا جائے۔ اس کیلئے قومی شاہراہوں کے تحت آنے والے حصوں میں این ایچ اے آئی کا تعاون لیا جائے اور باقی شاہراہوں کی تعمیر اور چوڑا کرنے کا کام ریاستی سطح پر کرایا جائے۔ جہاں ضرورت ہو وہاں گرین فیلڈ روڈ پروجیکٹ تجویز کئے جائیں۔ یہ کوریڈور نہ صرف اتر پردیش کو مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، تلنگانا اور آندھر پردیش جیسی ریاستوں سے جوڑے گا بلکہ سرحدی اضلاع میں تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دے گا۔

وزیر اعلیٰ منگل کو اپنی سرکاری قیام گاہ پر محکمہ تعمیرات عامہ کا جائزہ جلسہ کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سالانہ منصوبہ بناتے وقت یہ دھیان رکھا جائے کہ ریاست کے سبھی اضلاع اور اسمبلی حلقوں کو برابر سے فائدہ پہنچے اور ترقی میں توازن برقرار رہے۔ کسی بھی پروجیکٹ کو شروع کرنے سے قبل اس کی افادیت اور ممکنہ اثرات اور مقامی عوام پر اس کے اثر کا باقاعدہ مطالعہ کیا جانا چاہئے۔ شہری علاقوں میں بڑھتے ٹریفک دباؤ کو دیکھتے ہوئے بائی پاس، رنگ روڈ اور فلائی اوور کی تعمیر پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ایک لاکھ سے زائد آبادی والے شہروں میں ٹریفک کا آسان بنانے والے تعمیراتی کاموں کو ترجیح دی جائے۔ جس سے لوگوں کو جام کی پریشانی سے نجات مل سکے۔ انہوں نے صلاح دی کہ اسپیڈ بریکر ٹیبل ٹاپ ڈیزائن میں بنے۔ سبھی اہم سڑکوں پر سائنیج اور سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں اور ریاستی شاہراہوں کو کم سے کم 10 میٹر چوڑا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی لاپروائی پر جواب دہی طے کی جائے اور تکنیکی معیار سے کوئی سمجھوتا نہ ہو۔ سبھی کام شفافیت کے ساتھ کئے جائیں۔ مذہبی مقامات تک محفوظ پہنچ یقینی کرنے کیلئے خاص اسکیمیں بنائی گئی ہیں۔ ان مقامات کو ترجیح دی جارہی ہے جہاں ہر سال لاکھ سے زائد عقیدت مند آتے ہیں۔ اس کے علاوہ صنعتی اور لاجسٹک پارکوں کی کنکٹیویٹی کو مضبوط بنانے کیلئے 33 اہم پروجیکٹوں کو منصوبے میں شامل کیا گیا ہے۔ اس پروجیکٹوں کے ذریعہ صنعتی اکائیوں کو قومی اور ریاستی شاہراہوں سے جوڑا جائے گا۔

چیف سکریٹری نے سرمایہ کاری اور گراؤنڈ بریکنگ تقریب کا لیا جائزہ

صنعتی پالیسیوں کے تحت کم سے کم 10/اینکرا کائیاں قائم کرنے کا ہدف

لکھنؤ (نامہ نگار) چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ نے منگل کو لوک بھون میں انویسٹ یوپی سے ملحق محکموں اور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے افسران کے ساتھ جلسہ کیا۔ جلسہ میں فزیکلی اور ورچولی طور پر ایک ساتھ مل کر اتر پردیش کی ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت کے ہدف کے مطابق سرمایہ کاری میں تیزی لانے پر تبادلہ خیال کیا۔ جلسہ میں انویسٹ یوپی کیلئے گراؤنڈ بریکنگ تقریب پر گفتگو ہوئی۔

اس موقع پر چیف سکریٹری نے پالیسی ریفائنمنٹ پر زور دیتے ہوئے محکموں کو موجودہ پالیسی کو ریفائن کرنے اور انسینٹیو بڑھانے کیلئے صنعتی تنظیموں اور اہم اسٹیک ہولڈرس کے ساتھ صلاح کرنے کی ہدایت دی تاکہ زیادہ مضبوط سرمایہ کاری یقینی کی جاسکے۔ محکموں کیلئے مختلف صنعتی پالیسیوں کے تحت کم سے کم 10 اینکر اکائیاں قائم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرس کو گراؤنڈ بریکنگ تقریب میں اہل پروجیکٹوں کو شامل کرنے میں تیزی لانے کی ہدایت دی گئی۔ بنیادی ڈھانچہ کو مضبوط کرنے اور گلوبل سرمایہ کاری کو راغب کرنے کیلئے چیف سکریٹری نے پوری ریاست میں 78 ہزار ایکڑ اراضی بینک بنانے کی بھی ہدایت دی۔ اس کیلئے اہم لائحہ عمل میں آئی ڈی کی زمین الاٹمنٹ کیلئے تیار اور تحویل کے تحت استعمال کرنا، بیمار اکائیوں میں زمین کا استعمال کرنا، کم استعمال والی محکمہ کی زمین کو تحویل میں لینے کے ساتھ ساتھ ضلع مجسٹریٹوں اور اتھارٹی کے وائس چیئرمینوں کو ہدف الاٹ کرنا شامل کیا جائے۔

انہوں نے محکمہ کے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ انویسٹ یوپی اور آر ایس اے سی-یوپی کے رابطہ میں پی ایم گتی شکتی پورٹل پر ڈیٹا کو مستقل طور سے اپڈیٹ کریں۔ جلسے میں انویسٹ یوپی کے سی ای او وجے کرن آنند بھی شامل ہوئے۔

پی جی آئی میں میٹرا کلپ تکنیک سے کی والو کی مرمت

ڈاکٹروں نے پہلی بار اس تکنیک سے علاج کر کے مریض کو دی نئی زندگی

لکھنؤ (نامہ نگار) سنجے گاندھی پی جی آئی میں ایک بزرگ مریض آیا۔ مریض کے دل کا ایک والو (مائٹرل والو) خراب ہو گیا تھا۔ والو بند نہ ہو پانے کے سبب خون کا بہاؤ پیچھے کی طرف ہورہا تھا۔

اسے گردے کی دقت پہلے سے تھی جس کی وجہ سے اوپن ہارٹ سرجری کرنا خطرے کا کام تھا۔ ڈاکٹروں نے مٹرا کلپ تکنیک سے والو کی مرمت کر کے بزرگ کو نئی زندگی دی۔ پی جی آئی کارڈیالوجی شعبہ کے ایچ او ڈی ڈاکٹر آدتیہ کپور نے بتایا کہ 70 سالہ بزرگ کو بھرتی کیا گیا۔ مریض کو سانس پھولنے کی پریشانی تھی۔ جانچ میں پتہ چلا کہ دل کا مائٹرل والو ٹھیک سے کام نہیں کر رہا تھا۔ والو بند نہ ہونے سے خون الٹا بہہ رہا ہے۔ نتیجے میں دل کی رفتار رکنے کے سبب سانس پھولنے لگتی ہے۔ مریض کو بار بار اسپتال میں بھرتی ہونا پڑتا ہے۔ کارڈیولوجی شعبہ کے ڈاکٹر ستیندر تیواری اور ڈاکٹر روپالی کھنہ نے مٹرا کلپ تکنیک سے مائٹرل والو کی مرمت کا فیصلہ کیا۔ پی جی آئی میں پہلی بار اس تکنیک سے علاج کی بات ہو رہی تھی۔ ڈاکٹر ستیندر تیواری کی ٹیم نے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے مٹرا کلپ سے دل کے والو کی مرمت کی۔ ڈاکٹر روپالی کھنہ کے مطابق مریض کو گردے اور اسٹروک کی بیماری پہلے سے تھی۔ اس کی وجہ سے اوپن ہارٹ سرجری کے ذریعہ والو کی مرمت کرنا کافی خطرے کا کام تھا۔ مٹرا کلپ تکنیک سے بغیر سینہ کھولے ایک چھوٹے سے پروسیجر سے والو کی مرمت کر دی گئی۔ آپریشن کرنے والی ٹیم نے ڈاکٹر روپالی، ڈاکٹر ستیندر، ڈاکٹر آدتیہ کپور، ڈاکٹر انکت ساہو اور ڈاکٹر ہرشت کھرے، اینستھیسیا شعبہ کے ڈاکٹر پربھات تیواری، ڈاکٹر آشیش قنوجیا اور ڈاکٹر لاریب شامل تھے۔ ڈاکٹر ستیندر نے بتایا کہ مٹرا کلپ مائٹرل والو کی مرمت کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ اس تکنیک میں کیتھیٹر کو پیر کی نس کے ذریعہ دل کی مائٹرل والو تک پہنچایا جاتا ہے۔ مائٹرل میں پہنچ کر والو میں کلپ لگائی جاتی ہے۔ اس سے دل میں خون کا بہاؤ معمول کے مطابق ہونے لگتا ہے۔

سی بی ایس ای کے امتحان نتائج کا اعلان

راجدھانی کے ہونہاروں پر نمبروں کی ہوئی زبردست بارش

لکھنؤ (نامہ نگار) سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے ہائی اسکول و انٹرمیڈیٹ امتحان کے نتائج منگل کو جاری کر دئے گئے۔ راجدھانی کے ہونہار طلباء پر نمبروں کی زبردست بارش ہوئی۔ اس سال لکھنؤ کے لڑکوں نے لڑکیوں کو سخت ٹکر دی۔ بارہویں میں ڈی پی ایس گومتی نگر ایکسٹینشن کے آدیش دکشت کو 99.2 فیصد اور آر ایل بی سیکٹر 14 اندرا نگر کی انوشکا کو 99 فیصد، ایل پی ایس ساؤتھ سٹی کی آنچل بھاردواج کو 98.8 فیصد اور آر ایل بی کے رودرانش پانڈے اور سوریانش بھولا کو 98.2 فیصد نمبر ملے ہیں۔ وہیں گوری سنگھ کو 97.8 اور انو بھوتی ورما کو 97.8 فیصد نمبر ملے ہیں۔ آر ایل ڈی کا نتیجہ 90 فیصد سے اوپر رہا۔ دسویں میں وودشی موریہ کو 98.2 فیصد نمبر ملے ہیں۔ دسویں میں اندرا نگر آر ایل بی کی استوتی سنگھ، شریاس مشرا اور گیان موریہ اور شگن پانڈے کو برابر 97.8 فیصد نمبر ملے۔ سی بی ایس ای کے امتحانات 15 فروری سے 4/اپریل 2025 کے درمیان منعقد کئے گئے۔ لکھنؤ میں اس بار 10ویں اور بارہویں کے امتحان کیلئے 40 اسکولوں کو سینٹر بنایا گیا تھا۔ ان میں 10ویں اور 12ویں کے 42920 طلباء و طالبات نے امتحان دیا تھا۔

ہونہاروں نے ایک دوسرے کو مٹھائی کھلاکر دی مبارکباد:- رانی لکشمی بائی میموریل اسکول کے طلباء و طالبات نے سی بی ایس ای 10ویں اور 12ویں کے امتحان میں ہونہاروں نے اپنا دبدبہ قائم رکھا اور کامیابی کا پرچم لہرا کر اسکول، کنبہ اور راجدھانی کا نام روشن کیا۔ اندرا نگر واقع سیکٹر 14 برانچ میں سبھی ہونہار جمع ہوئے اور ایک دوسرے کو مٹھائی کھلا کر مبارکباد دی۔ اسکول کے بانی جے پال سنگھ، ڈائریکٹر نرمل ٹنڈن اور اساتذہ نے ہونہاروں کو ہار پہنا کر منھ میٹھا کرا کر انہیں مبارکباد دی۔

ٹیکنو کی شگن 12ویں میں اور انوراگ 10ویں میں رہے اول :- انٹیگرل یونیورسٹی سے ملحق ٹیکنو اکیڈمک سینئر سیکنڈری اسکول میں طلباء نے سی بی ایس ای بورڈ امتحان میں 100 فیصد نتیجے کے ساتھ پرچم لہرایا ہے۔ 12ویں میں شگن یادو 92 فیصد نمبر حاصل کر کے اسکول میں سر فہرست رہیں۔ 10ویں میں انوراگ راوت 88 فیصد نمبر پاکر پہلے مقام پر رہے۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے طلباء اور ان کے سرپرستوں کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی تمنا کی۔

ایس پی صدر کی بیٹی کے نام والے فرضی ایکس اکاؤنٹ پر پی ایم کی قابل اعتراض تصویر

اکھلیش یادو کا اظہار ناراضگی، کارروائی کا کیا مطالبہ

لکھنؤ (نامہ نگار) سماج وادی پارٹی صدر اکھلیش یادو نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی بیٹی ادیتی یادو کے نام والے فرضی اکاؤنٹ سے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قابل اعتراض تصویریں شیئر کرنے کے ذمہ دار لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اکھلیش یادو نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 24 گھنٹے پورے ہوئے اسے ہماری ایف آئی آر سے کم نہ سمجھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسی درمیان ہماری نظر میں ایسی کئی پوسٹ آئی ہیں جو بے حد قابل اعتراض ہیں یہاں تک کہ ہمارے کنبہ اور پارٹی کے رہنماؤں اور ہم سے وابستہ لوگوں کے ملتے جلتے نام اور تصویروں کا غلط استعمال کر کے شرپسند عناصر بے حد قابل مذمت سوشل میڈیا پوسٹ اور اشیاء شائع کر رہے ہیں۔ اکھلیش یادو نے اسی پوسٹ میں آگے کہا کہ ایسی تصویروں، خیالات سے ہمارا کوئی بھی لینا دینا نہیں ہے۔ یہ سب ایک سازش کے تحت کیا جارہا ہے جس کے پیچھے یا تو کچھ شاطر لوگوں کا سیاسی یا اقتصادی منصوبہ ہے یا پھر ان لوگوں کی لاعلمی ہے جو نہیں جانتے ہیں کہ ان کا استعمال کوئی اپنا مطلب نکالنے کیلئے کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی حکومت کا سائبر سکیورٹی شعبہ چاہے تو ایسے لوگوں کو 24 گھنٹے یا 24 منٹ میں بھی پکڑ سکتا ہے۔ اسے تو صرف اوپر کے حکم کا انتظار ہے۔ ثبوت منسلک ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اکھلیش کی بیٹی ادیتی یادو کے نام سے بنے ایک اکاؤنٹ سے وزیر اعظم نریندر مودی اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قابل اعتراض تصویریں شیئر کی گئی ہیں۔

14 سے 20 مئی تک بند رہے گا زندہ عجائب گھر

لکھنؤ (نامہ نگار) نواب واجد علی شاہ زندہ عجائب گھر ناظرین کیلئے 14 سے 20 مئی تک بند رہے گا۔ واضح رہے کہ شہید اشفاق اللہ خاں گورکھپور میں ایک شیرنی کی موت ہو گئی تھی۔ جس کا نمونہ این آئی اے ایس ایچ اے ڈی بھوپال بھیجا گیا تھا۔ این آئی ایس ایچ اے ڈی بھوپال سے موصول رپورٹ کے مطابق مردہ شیرنی میں ایچ-5این1 انفلوئنزا کی تصدیق ہوئی ہے۔ اسی کو دھیان میں رکھتے ہوئے نواب واجد علی شاہ زندہ عجائب گھر کو 14 سے 20 مئی تک بند رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس دوران نواب واجد علی شاہ زندہ عجائب گھر لکھنؤ کے سبھی جنگلی جانوروں کی مانیٹرنگ کی جائے گی اور اگر اس طرح کی کوئی علامت ملے گی تو اس کی بنیاد پر مکمل علاج کیا جائے گا۔

16 مئی سے طبی اداروں کے 50 فیصد ڈاکٹر چھٹی پر

لکھنؤ (نامہ نگار) سنجے گاندھی پی جی آئی، کے جی ایم یو اور لوہیا انسٹی ٹیوٹ میں علاج کیلئے آنا ہو تو اپنے ڈاکٹر کی او پی ڈی کے بارے میں معلوم کرلیں۔ ان اداروں کے ڈاکٹر گرمی کی چھٹیوں پر جانے والے ہیں۔ ڈاکٹروں کی چھٹیاں 16 مئی سے 15 جولائی تک چلیں گی۔ ایسے میں اپنے ڈاکٹر کی چھٹی کے بارے میں معلومات کر کے ہی علاج کیلئے آئیں۔ کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی میں تقریباً 600 مستقل میڈیکل اساتذہ ہیں۔ ادارے میں روزانہ او پی ڈی میں تقریباً 7 ہزار مریض آتے ہیں۔ کے جی ایم یو میں ریاست کے علاوہ بہار، جھارکھنڈ، اتراکھنڈ اور نیپال تک سے مریض آتے ہیں۔ پہلے مرحلہ میں نصف ڈاکٹر ایک ماہ کی چھٹی پر جاتے ہیں۔ ان کے واپس آنے پر باقی نصف ڈاکٹر ایک ماہ کی چھٹی لیتے ہیں۔ علاج کیلئے کے جی ایم یو آنے والے مریضوں کو اس بات کا خاص دھیان رکھنا ہوگا کہ ڈاکٹر کے چھٹی پر جانے کے سبب علاج متاثر ہو سکتا ہے۔ شعبہ کے نصف ڈاکٹر جب چھٹی پر جاتے ہیں تو دوسرے ڈاکٹر ان کی جگہ پر مریضوں کو دیکھتے ہیں۔ ڈاکٹر رام منوہر لوہیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسیز میں تقریباً 150 ڈاکٹر ہیں اور او پی ڈی تقریباً 3 ہزار مریضوں کی ہوتی ہے۔ ایس جی پی جی آئی میں تقریباً 250 ڈاکٹر تعینات ہیں اور او پی ڈی میں روزانہ ڈھائی سے 3 ہزار مریض آتے ہیں۔ ڈاکٹروں کے چھٹی پر ہونے کے دوران علاج کی پوری ذمہ داری ریزیڈینٹ ڈاکٹروں پر آجاتی ہے۔ اس درمیان فالواپ کیلئے آنے والے مریضوں کو سب سے زیادہ دقت ہوتی ہے۔

میر انیس-مرزا دبیر کو نہیں بلکہ اردو ادب کو ہے ان کی ضرورت: ڈاکٹر تقی عابدی

اردو-فارسی کے ساتھ تیسرا اختیاری مضمون لینے پر معاف ہوگی فیس: مولانا یعسوب عباس

لکھنؤ (نامہ نگار) میر انیس اور مرزا دبیر نے اردو ادب کی جو خدمت کی اور جو مرثیہ اور سلام، قطعات اور رباعیات لکھیں ان کی مثال نہیں ملتی ہے۔ آج میر انیس اور مرزا دبیر کو اردو ادب کی نہیں بلکہ اردو ادب کو ان کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار کناڈا سے آئے ادیب ڈاکٹر تقی عابدی نے کیا۔ وہ منگل کو شیعہ کالج کے سیتا پور روڈ واقع خطیب اکبر لائبریری میں میر انیس اور مرزا دبیر کے مرثیوں میں ادبی اور اخلاقی اقدار کے عنوان پر منعقد مذاکرے کو خصوصی مقرر کے طور پر خطاب کر رہے تھے۔ مذاکرے کی صدارت پروفیسر عزیز حیدر نے کی۔ جبکہ نظامت پروفیسر عباس رضا نیئر جلال پوری نے کی۔ اس سے قبل مذاکرے کا آغاز تلاوت کلام پاک سے قاری ندیم نجفی نے کیا۔

مذاکرے میں استقبالیہ تقریر کرتے ہوئے مولانا یعسوب عباس نے ڈاکٹر تقی عابدی اور پروگرام میں شامل لوگوں کو خیر مقدم کیا۔ مولانا نے کہا کہ جلد ہی شیعہ کالج کی جانب سے میر انیس اور مرزا دبیر کے مزار پر مرثیہ کی مجلس کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شیعہ کالج میں کوئی طالب علم اردو اور فارسی زبان کے ساتھ کوئی تیسرا اختیاری مضمون لیتا ہے تو شیعہ کالج اس کی فیس معاف کر دے گا۔ جس پر لوگوں نے خوشی کا اظہار کیا۔ شیعہ کالج کے منیجر عباس مرتضیٰ شمسی نے ڈاکٹر تقی عابدی کا شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر سمیع الحسن تقوی نے میر انیس اور مرزا دبیر کے مرثیہ کے بند پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر علی امام زیدی گوہر جانشین انیس و شدید نے اپنے بزرگوں کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر تقی عابدی سے اپنے تعلقات کا ذکر کیا۔

ڈاکٹر تقی عابدی نے کہا کہ ان کی تحقیق کے مطابق سال بھر میں 40 ہزار سے زیادہ بار میر انیس کے مرثیہ پڑھے جاتے ہیں۔ دنیا میں کسی اور زبان کے شاعر کو اتنا زیادہ نہ تو پڑھا جاتا ہے اور نہ ہی سنا جاتا ہے اور نہ ہی اتنے زیادہ حوالے دئے جاتے ہیں۔ انہوں نے موجودہ دور کے مرثیوں پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اب مرثیہ گھوڑا اور تلوار سے نکل کر پھول اور گلاب پر آگئے ہیں۔ انہوں نے عباس رضا نیر کے جناب علی اصغر کے حال کے لکھے مرثیہ کا ذکر کیا جو گلاب کے عنوان سے ہے۔ پروگرام کے صدر پروفیسر عزیز حیدر نے مرثیہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دوسری زبانوں میں بھی مرثیہ کہے گئے ہیں۔ انگریزی زبان میں بھی مرثیہ کہے گئے ہیں لیکن جو شہرت میر انیس اور مرزا دبیر کے مرثیوں کی ہے وہ دوسری زبانوں کے شعرا کو نہیں ملی۔ انہوں نے اپنے لکھے اشعار کے ذریعہ میر انیس اور مرزا دبیر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ کالج کے پرنسپل شبیہ رضا باقری نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں مولانا اعجاز اطہر، امیر علی رضا، مولانا جاوید نجفی، ظہیر مصطفیٰ، قائم رضا، احسن سعید، فیض باقر، پرویز مسیح، مہدی عباس، معجز رضوی سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔

مولانا حسرت موہانی کی برسی پر اموبا نے کی فاتحہ خوانی

تحریک آزادی میں انقلاب زندہ باد نعرے سے ہوئے مشہور: ایس ایم شعیب

لکھنؤ (نامہ نگار) مشہور مجاہد آزادی مولانا حسرت موہانی کی 74ویں برسی پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی جانب سے ان کی قبر پر فاتحہ خوانی کی گئی۔ رکاب گنج واقع باغ مولوی انوار میں مولانا حسرت موہانی کی قبر پر فاتحہ خوانی کے بعد لوگوں نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ فاتحہ خوانی کے بعد ایسوسی ایشن کے صدر ایس ایم شعیب نے کہا کہ مولانا حسرت موہانی ایک مجاہد آزادی، صحافی، شاعر، سیاست داں اور صوفی منش شخصیت تھے جن کی پیدائش یکم جنوری 1875 کو اناؤ کے موہان قصبہ میں ہوئی تھی۔ ان کا نام سید فضل الحسن عرف حسرت موہانی تھا۔ مولانا کو ان کے 1921 میں دیئے نعرے انقلاب زندہ باد کی وجہ سے جانا جاتا ہے۔ انور حبیب علوی نے مولانا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی تعلیم علی گڑھ کے محمڈن اینگلو اورینٹل کالج میں ہوئی۔ جو 1920 میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی بنا۔ علی گڑھ کا ان کی شخصیت پر گہرا اثر تھا۔

عاطف انظار نے کہا کہ انہوں نے برطانوی راج سے مکمل آزادی کی وکالت کرتے ہوئے ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اسد مصطفیٰ رضوی نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ حسرت موہانی اردو کے نامور شاعر تھے، اور ان کی شاعری کا مجموعہ 'کلیاتِ حسرت' کے نام سے مشہور ہے۔ انہوں نے 1903 میں 'اردوئے معلیٰ' کے نام سے ایک رسالہ بھی شروع کیا جس میں برطانوی سامراج کے خلاف مضامین شائع ہوتے تھے۔ تحریک آزادی میں ان کی سرگرمیوں کے سبب انہیں کئی بار جیل بھی ہوئی۔ مولانا حسرت موہانی کا انتقال 13 مئی 1951 کو لکھنؤ میں ہوا جہاں وہ فرنگی محل میں مقیم تھے، لیکن ان کی میراث ان کی شاعری اور تحریک آزادی میں انکی فعالیت کی بناء پر آج بھی زندہ ہے۔

محمد خالد اشو نے کہا کہ حسرت موہانی سچے عاشق رسول تھے اور سیرت نبوی پر تا زندگی عمل پیرا رہے جو کہ ان کے کردار و عمل سے عیاں تھا۔ وہ حق پرست تھے اور باطل کے سامنے کبھی بھی جھکے نہیں۔ ہم سبھی کو اُن کی زندگی سے بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر رضوان الرضا رضوان اور نجمی لکھنوی نے حسرت کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر موجود افراد میں طارق فیاض، کلیم شکوہ ایڈوکیٹ، انجینیر احمد حسین، معین الدین، فیصل فاروقی، ڈاکٹر سکندر حیات صدیقی، ڈاکٹر انوار الحق لاری، طارق خان، اعزاز حسین، محمد مسعود رضا ایڈووکیٹ وغیرہ شامل تھے۔

لکھنؤ سے چنڈی گڑھ اور کشن گڑھ کی پرواز پھر ہوگی شروع

لکھنؤ (بیورو) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کے سبب لکھنؤ سے چنڈی گڑھ اور کشن گڑھ کی پروازیں منسوخ کر دی گئی تھیں۔ اب پھر سے خدمات شروع کی جارہی ہیں۔ یہ خدمات 16 مئی سے شروع کر دی جائیں گی۔ ایئر لائن ذرائع کے مطابق بکنگ کی رفتار سست ہے۔ سیٹیں کافی حد تک خالی ہیں۔ چنڈی گڑھ کیلئے چلنے والی فلائٹ میں اب تک صرف 15 سے 20 سیٹیں ہی بک ہوئی ہیں جبکہ کشن گڑھ کیلئے اس سے بھی کم مسافروں نے بکنگ کرائی ہے۔ لکھنؤ سے چنڈی گڑھ جانے والی اینڈ گو کی فلائٹ کا کرایہ ابھی 4710 روپئے طے کیا گیا ہے۔ دوسری جانب لکھنؤ سے کشن گڑھ کیلئے اسٹار ایئر کی فلائٹ ایس 5-223 شام 5:45 بجے روانہ ہو کر 7:05 بجے پہنچتی ہے۔ اس روٹ کا ٹکٹ 3499 روپئے میں دستیاب ہے۔

تنوج پونیا نے صحافی اشوک شریواستو کے خلاف حسین گنج تھانے میں دی تحریر

لکھنؤ (نامہ نگار) کانگریس رکن پارلیمنٹ تنوج پونیا نے منگل کو صحافی اشوک شریواستو کے خلاف حسین گنج تھانے میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے خلاف جھوٹی خبر نشر کرنے کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کیلئے شکایتی خط دیا۔ پارٹی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ڈی ڈی نیوز کے صحافی اشوک شریواستو کی جھوٹی خبر سے کانگریس صدر کھڑگے کے سیاسی وقار کو ٹھیس پہنچی اور کانگریس کارکن ناراض ہوئے۔ کانگریس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ صحافی اشوک شریواستو نے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کیلئے غدار جیسے نازیبا الفاظ کا استعمال کیا جو پوری طرح ناقابل قبول اور غیر آئینی ہے۔ اس موقع پر تنوج پونیا کے ساتھ مکیش سنگھ چوہان، رودر دمن سنگھ، ڈاکٹر شہزاد عالم، ممتا چودھری، سچن راوت، عرشی، اسلام علی، محمد نعمان سمیت دیگر کانگریسی مسٹر پونیا کے ساتھ تھانے پہنچے۔

ٹرکوں کی غیر قانونی پارکنگ بنی گورنمنٹ جبلی کالج کی سڑک

اسکول کے طلباء اور وہاں سے گزرنے والوں کو مشکلات کا سامنا

عباس رضوی

لکھنؤ۔ گورنمنٹ جبلی انٹر کالج سے سٹی اسٹیشن جانے والے سڑک ٹرکوں کی غیر قانونی پارکنگ بن گئی ہے۔ یہی نہیں بلکہ مسالوں اور ڈرائی فروٹس کے ہول سیل تاجروں کا سامان ٹرکوں سے اتر کر دکان اور گودام کے بجائے سڑک کے کنارے رکھا رہتا ہے۔ اس سے نہ صرف وہاں سے گزرنے والوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ ٹرکوں کی آمد و رفت سے اسکولی بچوں کے ساتھ ہمیشہ حادثہ ہونے کا ڈر رہتا ہے۔ گورنمنٹ جبلی انٹر کالج سے نبی اللہ روڈ اور شکشا بھون کی طرف جانے والی سڑک پر 10 سے 12 ٹرک دن بھر کھڑے رہتے ہیں۔ ڈالہ اور چھوٹا ہاتھی سے ٹرکوں سے مال اتار کر دکانوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ اسی سڑک پر سٹی اسٹیشن کی نئی بلڈنگ اور اساتذہ ٹریننگ سینٹر و گورنمنٹ جبلی انٹر کالج ہیں۔ کبھی کبھی تو ٹرک آپریٹر سٹی اسٹیشن کی پارکنگ میں اپنا ٹرک کھڑا کر دیتے ہیں۔ وہیں اسکول کی چھٹی کے وقت بھی بلا روک ٹوک ٹرک سے اتار کر مال ڈھویا جاتا ہے۔ اس سے حادثہ کا خطرہ ہمیشہ بنا رہتا ہے۔

پولیس کی ساز باز سے ہورہا کھیل:- مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ہول سیل تاجر وزیر گنج پولیس سے ساز باز کر کے ٹرکوں کی پارکنگ سڑک پر کراتے ہیں اور ڈالہ و چھوٹا ہاتھی سے مال اتار کر گودام تک پہنچاتے ہیں۔ اس کے عوض موٹی رقم تھانے پہنچائی جاتی ہے۔ سڑک پر ایک غیر قانونی ٹھیلے کو فوراً ہٹانے والی پولیس کو سڑک پر رکھی ہوئی مسالوں کی بوریاں دکھائی نہیں دیتی ہیں۔ دکانداروں نے آغا میر ڈیوڑھی سے وزیر گنج جانے والی سڑک کو پوری طرح سے گھیر رکھا ہے۔ سڑک کے دونوں طرف گاڑیوں سے مال اتار کر رکھا رہتا ہے۔ غیر قانونی پارکنگ کے علاوہ اس سڑک سے گزرنے والے لوگوں کیلئے ایک اور بڑی مصیبت بھی ہے۔ ٹرکوں سے مرچ اور گرم مسالہ اترنے کے دوران وہ ہوا میں پھیل جاتا ہے جو موٹر سائیکل، سائیکل اور پیدل چلنے والوں کی آنکھوں میں لگنے سے اچانک کئی بار موٹر سائیکل سوار گر چکے ہیں۔ شکایت کرنے پر بھی کوئی کارروائی نہیں ہوتی ہے۔ گورنمنٹ جبلی کالج سے شکشا بھون کی طرف جانے والی سڑک بھی چند مہینوں پہلے ہی بنی تھی لیکن بہت زیادہ ٹرکوں کی آمد و رفت کے سبب پوری سڑک ٹوٹ چکی ہے۔ سڑک پر گڈھے ہو گئے ہیں۔ جس سے وہاں سے گزرنے والے لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کی شکایت لوگوں نے ضلع مجسٹریٹ اور منطقائی کمشنر دفتر میں بھی کی ہے۔

ہونہار طلباء اور ان کی ماؤں کو کیا گیا سرفراز

لکھنؤ (نامہ نگار) سٹی کانوینٹ انٹر کالج بالا گنج میں گذشتہ سنیچر کو مدرس ڈے منایا گیا۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر آئی ٹی کالج کی پروفیسر ڈاکٹر میناکشی سنگھ نے شرکت کی۔ پروگرام کے دوران ڈاکٹر میناکشی نے ہونہار طلباء و طالبات اور ان کی ماؤں کو سرفراز کرتے ہوئے تعلیمی انعام سے نوازا۔ انہوں نے طلباء و طالبات کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کی تمنا کی۔ پروگرام کا اختتام پرنسپل پرگیا ترپاٹھی کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔

پڑوسی کی پٹائی سے پریشان طالب علم نے کی خودکشی

چور سمجھ کر باندھ کر کیا تھا زدوکوب، پڑوسی پر خودکشی کیلئے اکسانے کا الزام

لکھنؤ۔ (نامہ نگار)۔ مڑیاؤں تھانہ علاقہ کے آئی آئی ایم روڈ پر واقع رائے پور میں دوشنبہ کی دیر رات چوری کے الزام میں پڑوسی نے ایک نوعمر لڑکے کو باندھ کر پیٹا۔ چیخ و پکار سن کر باپ بیٹے کو بچا کر گھر لے آیا۔ صبح لڑکے نے ساڑھی کا سہارا لے کر پھانسی لگا لی۔ یہ الزام لگاتے ہوئے ماں نے پڑوسی کے خلاف مڑیاؤں پولیس اسٹیشن میں اسے خودکشی کے لئے اکسانے کا مقدمہ درج کرایا ہے۔

ڈرائیور سروج راوت اپنے کنبہ کے ساتھ آئی آئی ایم روڈ، رائے پور میں واقع گھر میں رہتے ہیں۔ سروج کے مطابق بیٹا رتیش راوت عرف سمیر (16) بھٹیولی کے ایک پرائیویٹ کالج میں 9ویں درجہ کا طالب علم تھا۔ دوشنبہ کی رات 12 بجے بجلی چلی گئی۔ رتیش اپنی چھوٹی بہن شیوانگی کے ساتھ گھر سے باہر چہل قدمی کے لئے گئے تھے۔ کچھ دیر بعد بیٹی گھر آئی۔ رتیش گھر کے باہر ٹہل رہا تھا۔ کافی دیر تک واپس نہ آنے پر جب وہ اسے ڈھونڈنے نکلے تو پڑوسی ستیندر عرف لالو کے گھر سے بیٹے کی چیخ و پکار سنائی دی۔

جب وہ اندر گئے تو وہ ان کے بیٹے رتیش کی پٹائی کر رہا تھا۔ پوچھنے پر ستیندر نے بتایا کہ رتیش گھر میں چوری کر رہا تھا۔ اس لئے میں نے اسے مارا۔ اس نے یہ نہیں بتایا کہ اس نے کیا چوری کیا ہے۔ بیٹے کے پاس سے کچھ برآمد نہیں ہوا۔ اس کے بعد وہ کسی طرح اپنے بیٹے رتیش کو بچا کر گھر لے آئے۔ رتیش کے جسم پر زخموں کے نشانات تھے۔ پوچھنے پر رتیش نے بتایا کہ اس نے کچھ بھی نہیں چوری کیا۔

پڑوسیوں نے اسے بلایا اور گھر لے گئے۔ اس کے بعد اسے بری طرح مارا پیٹا گیا۔ میں اسے گھر لے گیا اور کسی طرح اپنے بیٹے کو خاموشی سے سونے دیا۔ منگل کی صبح جب گھر والے بیدار ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ رتیش دوسری منزل پر برآمدے میں پڑے ساڑھی کے بنے جھولے کے سہارے لٹکا ہوا ہے۔ انسپکٹر مڑیاؤں شیوانند مشرا نے بتایا کہ رتیش کی ماں نیلم کی شکایت کی بنیاد پر ملزم ستیندر عرف لالو کے خلاف خودکشی کے لئے اکسانے کی دفعہ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور اسے حراست میں لے لیا گیا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

تحریر تبدیل کروانے کا الزام

والد سروج راوت نے الزام لگایا ہے کہ پولیس نے تحریر میں تبدیلی کی ہے۔ اس نے اپنی شکایت میں محلے کے چار لوگوں کے نام دیئے تھے۔ لیکن مقدمہ صرف ستیندر عرف لالو کے خلاف درج کیا گیا ہے۔

زون-6 میں زونل افسر نے کیا معائنہ

لکھنؤ۔ (نامہ نگار)۔ میونسپل کارپوریشن زون-6 کے تحت کئی مقامات پر کوڑے کی شکایات موصول ہونے کے بعد زونل افسر منوج یادو نے جگہ کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران صفائی میں لاپروائی سامنے آئی جس پر ذمہ دار ادارے پر جرمانہ عائد کر دیا۔ معائنہ کے فوراً بعد متعلقہ علاقے میں صفائی مہم چلائی گئی جس سے مقامی شہریوں کو کچھ راحت ملی۔ حالانکہ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ صفائی ایک عارضی حل ہے جب تک کہ نالوں کی باقاعدہ صفائی اور کوڑے کو فوری طور پر ٹھکانے نہ لگایا جائے۔ ایم ایل سی کے شعبہ انجینئرنگ کی جانب سے نالے کی صفائی کی گئی حالانکہ نالے سے نکلنے والا ملبہ اور گندگی وقت رہتے نہیں ہٹائی گئی۔ جس کی وجہ سے صورتحال ایسی بن گئی ہے کہ ملبہ دوبارہ نالے میں گرنا شروع ہو گیا ہے اور صفائی ستھرائی کی ساری کوششیں رائیگاں جاتی دکھائی دے رہی ہیں۔ علاقہ کے باشندے اسے نامکمل قرار دے رہے ہیں جس سے نہ صرف گندگی پھیل رہی ہے بلکہ بارش کے موسم میں پانی جمع ہونے اور بیماریاں پھیلنے کا بھی خدشہ ہے۔

برڈ فلو سے بچنے کیلئے عجائب گھر میں رہیں محتاط: یوگی

وزیر اعلیٰ نے ملازمین کو پی پی ای کٹ سے تربیت دینے کی دی ہدایت

پولٹری فارم اور مصنوعات کی نقل وحرکت کی خصوصی نگرانی پر زور

لکھنؤ۔ (نامہ نگار)۔ ریاست میں ایچ-5 ایوین انفلوئنزا (برڈ فلو) کے انفیکشن کے خدشے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سبھی عجائب گھر، پرندوں کی پناہ گاہوں، نیشنل پارکس، ویٹ لینڈ ایریا اور گائے کی پناہ گاہوں میں محفوظ جانوروں اور پرندوں کی حفاظت کو اولین ترجیح دینے کی ہدایات دی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس انفیکشن کو روکنے کے لئے مرکزی اور ریاستی حکومت کی ہدایات کے مطابق سبھی ضروری اقدامات فوری طور پر کئے جائیں۔ وزیر اعلیٰ منگل کو متعلقہ حکام کے ساتھ جلسہ کر رہے تھے۔

وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ عجائب گھر کے احاطے کو باقاعدگی سے سینیٹائز کیا جائے اور ضرورت کے مطابق بلو ٹارچنگ کا عمل بھی اپنایا جائے۔ سبھی جنگلی جانوروں اور پرندوں کا معائنہ کیا جائے اور ان کی خوراک کا مکمل جائزہ لینے کے بعد ہی انہیں خوراک فراہم کی جائے۔ ملازمین کو ایوین انفلوئنزا سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کریں۔ انہیں پی پی ای کٹس سمیت ضروری حفاظتی سامان فراہم کیا جائے۔ انکلوژر میں تعینات عملے کی ڈیوٹیوں کا فیصلہ خطرے کی سطح کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے۔ اس کے علاوہ ریاست کے سبھی پولٹری فارموں کے معیار کے مطابق خصوصی نگرانی کی جانی چاہئے۔ پولٹری مصنوعات کی نقل وحرکت پر مستقل کنٹرول ہونا چاہئے۔

شاردا بیراج اور چندن چوکی کو ویلنس کے طور پر دی جائے گی رفتار: جے ویر سنگھ

لکھنؤ۔ (نامہ نگار)۔ لکھیم پور کھیری ضلع میں واقع شاردا بیراج اور چندن چوکی کو اتر پردیش ایکو ٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ کے ذریعہ رہائش اور صحت مند سیاحتی مقام کے طور پر تیار کیا جائے گا۔ اس اسکیم کے تحت یہاں تجارتی رہائشی سہولیات، فلاحی مراکز اور سیاحت سے متعلق دیگر سرگرمیاں شروع کی جائیں گی۔ اس کا مقصد علاقے کو جنگلی حیات اور فلاح و بہبود کا سیاحت کا مرکز بنانا ہے۔ یہ معلومات سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے دی۔

مسٹر سنگھ نے بتایا کہ اس مہتواکانکشی منصوبے کو ٹھوس شکل دینے کے لئے اتر پردیش ایکو ٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ نے کارروائی شروع کر دی ہے۔ اسکیم کے تحت بننے والی رہائش کم از کم تھری اسٹار زمرے کے ہوٹل کے برابر ہوگی۔ یہ منصوبہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل پر مبنی ہوگا، جس کے لئے حکومت دستیابی کی بنیاد پر زمین فراہم کرے گی۔ اس اسکیم کا مقصد شاردا بیراج کو ایک نئے سیاحتی مقام کے طور پر قائم کرنا ہے، جو کہ فلاح و بہبود اور جنگلی حیات کا انوکھا امتزاج ہوگا اور ہندوستان اور بیرون ملک سے سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرے گا۔ وزیر سیاحت جیویر سنگھ نے کہا کہ ہم لکھیم پور کھیری کی سیاحتی صلاحیت کو پوری طرح سے سامنے لانے کے لئے پرعزم ہیں۔ شاردا بیراج کو ایک پُرسکون، دلکش سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینے کی طرف یہ ایک بڑا قدم ہے۔ یہ پروجیکٹ نہ صرف ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دے گا بلکہ روزگار کے مواقع بھی وضع کرے گا اور اتر پردیش کو عالمی فلاح و بہبود کے سیاحتی نقشے پر کھڑا کرے گا۔ یہ کوشش مقامی شرکت، سیاحت کو بڑھانے اور مقامی ثقافت کو قومی اور بین الاقوامی شناخت دلانے کے لئے ریاستی حکومت کے اسٹریٹجک اقدام کی عکاسی کرتی ہے۔

سی ایس آئی آر-سی میپ لکھنؤ نے منایا 'یوم قومی تکنیک' کا جشن

لکھنؤ۔ (نامہ نگار)۔ سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیسن اینڈ آرومیٹک پلانٹس، سی ایس آئی آر-سی میپ نے منگل کو سی میپ کے اتسو ہال میں قومی ٹیکنالوجی ڈے کی تقریب کا اہتمام کیا۔ پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی ڈاکٹر بھاسکر نارائن، ڈائریکٹر، سی ایس آئی آر، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹاکسیکولوجی ریسرچ سی ایس آئی آر-آئی آئی ٹی آر لکھنؤ، مہمان خصوصی آنندی اگروال چیئرپرسن، آئی آئی اے، ویمن انٹرپرینیور سیل اور ڈاکٹر پربودھ کمار ترویدی، ڈائریکٹر، سی ایس آئی آر-سی میپ لکھنؤ نے کیا۔ اس سال ایک روزہ سمپوزیم جی ایم ایس پی-2025 گرین انٹرپرینیورشپ ان میڈیسن اینڈ ایرومیٹک پلانٹس کا بھی انعقاد کیا گیا جس کا مقصد دواؤں اور خوشبودار پودوں کے میدان میں سبز کاروبار کو فروغ دینا تھا۔

اس موقع پر ڈائریکٹر سی میپ ڈاکٹر پربودھ کمار ترویدی نے مہمانوں اور آڈیٹوریم میں موجود سائنسدانوں، ملازمین، محققین، خریداروں اور دکانداروں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ 11 مئی 1998 کو ہندوستان نے آپریشن شکتی میں پوکھران رینج میں کامیاب ایٹمی تجربہ کر کے ایک اہم سنگ میل قائم کیا۔ اس کامیابی کے بعد 11 مئی کو ہندوستان کی سائنسی صلاحیتوں کے اعزاز میں قومی ٹیکنالوجی کا دن قرار دیا گیا۔ ڈاکٹر ترویدی نے کہا کہ سی آئی ایم اے پی کی کوششوں سے ہندوستان مستقبل قریب میں دواؤں اور خوشبودار پودوں سے بنی مصنوعات اور تیل کا سرکردہ پروڈیوسر اور برآمد کنندہ بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے سائنس کے مخصوص شعبوں میں مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا جس سے معاشرے میں معاشی خوشحالی آئے گی۔ انہوں نے طلباء سے کہا کہ وہ ایسی اسکیموں پر کام کریں جو کسانوں اور صنعتوں کو جوڑ سکیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی آنندی اگروال نے اپنے خطاب میں کہا کہ اعلیٰ معیار کی ٹیکنالوجی کی سب سے بڑی مثال ہندوستان کا فضائی دفاعی نظام ہے جس کی وجہ سے آج ہم اپنے گھروں میں محفوظ بیٹھے ہیں جبکہ ہمارے ملک کی سرحد پر جنگ جاری ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں مسلسل نئی چیزوں سے خود کو بہتر کرنا چاہئے۔

اس موقع پر مہمان خصوصی ڈاکٹر بھاسکر نارائن، ڈائریکٹر، سی ایس آئی آر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹوکسیکولوجی ریسرچ نے آپریشن سندور کے لئے فوج کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سی ایس آئی آر-سی میپ اور سی ایس آئی آر کی دیگر شاخوں میں ایسے ادارے ہیں جن میں یہ تمام 3 ڈی (ترقی، مظاہرہ اور تعیناتی) اور ایچ ڈی (ہینڈ ہولڈنگ اور تعیناتی) ہیں۔ آخر میں انہوں نے سی میپ اور اس تقریب کے انعقاد پر مبارکباد دی اور سبھی سائنسدانوں اور طلباء کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر تقریب کے دوران مختلف اہم دستاویزات اور تحقیق پر مبنی مصنوعات کی نقاب کشائی کی گئی اور تکنیکی منتقلی کے معاہدوں پر بھی دستخط کئے گئے۔

ملازمت کے نام پر 15 لاکھ کی جعلسازی

لکھنؤ (بیورو)۔ سکریٹریٹ میں جائزہ آفیسر کے طور پر اس کی تقرری کا وعدہ کر کے زوجین نے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کا شناسا ہونے کا دعویٰ کیا اور نوجوان سے 10 لاکھ روپئے کی جعلسازی کی۔ رقم لینے کے بعد ملزم نے متاثرہ کو جعلی تقرری نامہ دے دیا۔ متاثرہ نوجوان جوائننگ کے لئے سکریٹریٹ پہنچا تو جعلسازی کا انکشاف ہوا۔ جب اس نے اپنی رقم واپس مانگی تو زوجین نے اسے جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی دھمکی دی۔ ڈی سی پی وسط آشیش شریواستو کی ہدایت پر حضرت گنج پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے۔ مونارک شہر پارہ کے رہنے والے آلوک گپتا نے بتایا کہ سال 2021 میں اس کی ملاقات گومتی نگر اسپیشل سیکشن 1 کے رہنے والے وویک کمار مشرا اور اس کی بیوی سیما سے سکریٹریٹ گیٹ نمبر 5 کے پاس ہوئی تھی۔ بات چیت کے دوران دونوں نے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کے ساتھ اپنی تصویر دکھائی جب کہ اونچی پہنچ بتاتے ہوئے بتایا کہ وہ نائب وزیر اعلیٰ سے شناسائی ہے۔ ہاں اگر آپ سرکاری نوکری یا ٹینڈر حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مجھے بتائیں۔ اس کے بعد وہ پہلی بار ملے۔ علو نے اپنے کام کے بارے میں بات کی۔ 28 فروری 2022 کو وویک نے آلوک کو بتایا کہ اس نے سیما کی نائب وزیر اعلیٰ سے بات ہوئی ہے۔ سکریٹریٹ میں جائزہ آفیسر کا عہدہ خالی ہے۔ وہ بغیر کسی امتحان کے تقرری کرا دیں گے۔ ملازمت کے لئے صرف 10 لاکھ روپئے خرچ کرنے ہوں گے۔ وویک کی چکنی چپڑی باتوں میں پھنسے آلوک نے کئی بار میں دس لاکھ روپئے نقد دے دیئے۔ رقم ملنے کے بعد زوجین نے ملازمت کا بہانہ بنانا شروع کر دیا۔ متاثرہ کے دباؤ پر ملزم نے 26 مارچ 2024 کو جعلی تقرری نامہ دے دیا، ساتھ ہی اگلے دن ملازمت جوائن کرنے کی بات بھی ہوئی۔ آلوک جب اپوائنٹمنٹ لیٹر لے کر سکریٹریٹ پہنچا تو اسے پتہ چلا کہ یہ جعلی ہے۔ جب اس شخص نے زوجین سے رابطہ کیا اور اپنی رقم واپس مانگی تو ملزم نے اس کے ساتھ بدسلوکی کی اور اسے عصمت دری کے کیس میں پھنسانے کی دھمکی دی۔ جب متاثرہ نے جعلساز زوجین کے بارے میں دریافت کیا تو اسے معلوم ہوا کہ سیما اور وویک کے خلاف لکھنؤ، ہردوئی اور گجرات میں جعلسازی کے نصف درجن سے زیادہ مقدمے درج ہیں۔ متاثرہ نے ڈی سی پی سینٹرل سے ملاقات کی اور شکایت کی۔

گرمی سے راحت کے ہنوز نہیں آثار، تپش میں اضافہ کا اندیشہ

محکمہ موسمیات نے کی درجہ حرارت 44 ڈگری تک پہنچنے کی پیش گوئی

لکھنؤ۔ (نامہ نگار)۔ شدید گرمی اور چلچلاتی دھوپ نے لوگوں کو پریشان کر رکھا ہے۔ درجہ حرارت میں اضافے کے باعث لوگ دوپہر تک گھروں کے اندر ہی قید رہے۔ سڑکوں پر صرف انتہائی ضروری کام والے لوگ نظر آئے اور اسکول ختم ہونے کے بعد دوپہر کے وقت سڑکوں پر بھیڑ کم تھی۔ اس کے ساتھ ہی رکشہ ڈرائیور، آٹو ڈرائیور اور سائیکلوں اور موٹر سائیکلوں پر سفر کرنے والے لوگ سڑک پر نل دیکھتے ہی پانی پینا شروع کر دیتے ہیں۔ اس شدید گرمی نے لوگوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔

ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ گرمی کا قہر ابھی کم ہونے کی توقع نہیں ہے بلکہ گرمی مزید بڑھے گی۔ اگلے دو دنوں میں ریاست کے کئی اضلاع کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ ریاست میں شدید گرمی کا سلسلہ جاری ہے۔ منگل کو ریاست کے تقریباً 15 اضلاع میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے بدھ سے ریاست کے مشرقی اور ترائی علاقوں کے 19 اضلاع میں گرمی کی لہر کی وارننگ جاری کی ہے۔ وہیں راجدھانی لکھنؤ میں منگل کو زیادہ سے زیادہ 41.4 اور کم سے کم 26 ڈگری درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔

منگل کو پریاگ راج میں 42.2 ڈگری، وارانسی میں 41.8 ڈگری اور سلطان پور میں 41.4 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ امیٹھی، بہرائچ، آگرہ اور جھانسی میں بھی درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے اوپر رہا۔ لکھنؤ کے محکمہ موسمیاتی مرکز کے سائنسدان اتل کمار سنگھ نے کہا کہ گزشتہ 48 گھنٹوں میں درجہ حرارت میں اضافہ ہوا ہے اور اگلے چار سے پانچ دنوں میں درجہ حرارت میں مزید 2 سے 4 ڈگری سیلسیس کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ ریاست کے مشرقی حصے میں گرمی رہے گی۔

انہوں نے بتایا کہ پوروانچل اور ترائی علاقوں میں 14 سے 15 مئی تک گرمی کے قہر کا انتباہ دیا گیا ہے۔ 16 مئی سے گرمی کی یہ لہر ریاست کے جنوبی حصوں میں پھیل جائے گی۔ جبکہ ترائی کے علاقے میں ممکنہ بارش کی وجہ سے گرمی کے قہر کے حالات کمزور ہو سکتے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 16 سے 20 مئی کے درمیان ریاست کے ترائی علاقے میں سائیکلون سرکولیشن تیار ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ترائی علاقوں میں تین سے چار روز تک موسم میں ایک بار پھر تبدیلی آئے گی اور تیز ہواؤں کے ساتھ بونداباندی کا بھی امکان ہے۔

'نوجوان ملازمت دینے والے کاروباری کے طور پر اپنے کو کرائیں متعارف'

لکھنؤ۔ (نامہ نگار)۔ لکھنؤ یونیورسٹی نے اسٹارٹ اپ بطور لانچ پیڈ۔ انجینئرنگ کے طلباء کے لئے مستقبل کے انجینئرس کے لئے ریئر مواقع کے بارے میں ایک بیداری سیشن کا انعقاد کیا تاکہ جدت طرازی، انٹرپرینیورشپ اور صنعت پر مبنی مہارتوں کو فروغ دیا جا سکے۔ یہ سیشن یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر آلوک کمار رائے کی قیادت اور حوصلہ افزائی میں انجینئرنگ کالج کے ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ سیل اور یونیورسٹی کے انکیوبیشن سینٹر کے مشترکہ زیر اہتمام منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز کرتے ہوئے انجینئرنگ کالج کے ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ سیل کے انچارج ڈاکٹر ہمانشو پانڈے نے کہا کہ آج کے مسابقتی دور میں یہ ضروری ہو گیا ہے کہ نوجوان نہ صرف ملازمت کے متلاشی بنیں بلکہ ملازمت فراہم کرنے والے کاروباریوں کے طور پر اپنے لئے ایک مقام بھی بنائیں۔ انجینئرنگ کے طلباء میں جدت پسندی اور مسائل کے حل کے لئے فطری صلاحیتیں ہوتی ہیں جنہیں اگر مناسب رہنمائی اور وسائل کے ساتھ پروان چڑھایا جائے تو وہ معاشرے اور قوم کی تعمیر میں موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ نواں کر فاؤنڈیشن کے مینجنگ ڈائریکٹر وویک کمار نے اسٹارٹ اپ کو نہ صرف کاروباری منصوبے بلکہ جدت پر مبنی حل اور اعتماد پر مبنی سوچ کا ایک طاقتور پلیٹ فارم قرار دیا۔

سی بی ایس ای نتائج میں ایل پی ایس کے طلباء کی شاندار کارکردگی

لکھنؤ۔ (نامہ نگار)۔ سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کی طرف سے جاری کردہ 10ویں اور 12ویں کے امتحانی نتائج میں لکھنؤ پبلک اسکول اور کالج کے طلباء نے ایک بار پھر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ادارے کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ اس سال 12ویں درجے کے امتحان میں کل 1207 طلباء شریک ہوئے۔ جس میں سیتا پور برانچ کے ونش شکلا نے 99.20 فیصد نمبر حاصل کر کے اسکول اور علاقے کا سر فخر سے بلند کیا۔ گومتی نگر برانچ کے انوبھوتی ورما نے 97.80 فیصد، ودیوت شرما اور ابھینو پانڈے نے 97.60 فیصد نمبر حاصل کئے۔ امرپالی یوجنا برانچ کی انوشکا گوتم اور عائشہ محمد خان نے 96.80 فیصد نمبر حاصل کئے، جبکہ ورنداون برانچ کی آکانکشا تیواری نے بھی 96.80 فیصد نمبر حاصل کئے۔ وہیں دسویں جماعت کے امتحان میں کل 1203 طلباء نے شرکت کی، جس میں امرپالی یوجنا برانچ کی نیہا سنگھ نے 98.40 فیصد نمبر حاصل کر کے ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ گومتی نگر شاخ کے انیزہ شکیل نے 98 فیصد، انشومن سنگھ نے 97.60 فیصد، امرپالی یوجنا کے محمد اعظم علوی نے 95.80 فیصد اور امرپالی یوجنا کے انیمیش مشرا نے 95.80 فیصد نمبر حاصل کئے۔ اس کامیابی پر ادارے کے چیئرمین اور رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ایس پی سنگھ نے سبھی طلباء، والدین، اساتذہ اور پرنسپل کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی بچوں کی محنت، اساتذہ کی لگن اور والدین کے تعاون کا نتیجہ ہے۔ یہ وقت بچوں کے لئے توجہ مرکوز کرنے اور مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کا ہے۔ وہ ملک کا مستقبل ہیں اور انہیں تعلیم کے علاوہ ثقافت، اقدار اور حب الوطنی سے بھی آراستہ کرنا ہوگا۔

انشو یادو 96.6 فیصد نمبر لاکر پہلے مقام پر

لکھنؤ۔ ایس کے ڈی اکیڈمی کے انشو یادو نے سی بی ایس ای 12ویں بورڈ امتحان میں 96.6 فیصد نمبر حاصل کر کے اسکول میں پہلا مقام حاصل کیا۔ اس بار بھی اکیڈمی کا نتیجہ صد فیصد رہا۔ سانوی تیواری نے 96 فیصد نمبروں کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا اور ریچا یادو، کرش ورما اور ہرشل ورما نے 95.2 فیصد نمبر حاصل کر کے اسکول میں مشترکہ طور پر تیسرا مقام حاصل کیا۔ ہرشل ورما بھی ہمارے نیٹ فاؤنڈیشن بیچ کا طالب علم ہے۔ سی بی ایس ای درجہ 10ویں کے امتحان میں شریانش سنگھ نے 97.8 فیصد نمبر حاصل کئے اور اسکول میں پہلا مقام حاصل کیا۔ اویکا سنگھ نے 97.4 فیصد نمبروں کے ساتھ دوسرا اور سرتھ شکلا نے 97.2 نمبروں کے ساتھ اسکول میں تیسرا مقام حاصل کیا۔ طلباء نے اپنی کامیابی کا سہرا ایشور، اپنے والدین، پرنسپل، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کو دیا۔ اکیڈمی کے ڈائریکٹر منیش سنگھ نے بہترین نتائج کے لئے طلباء اور اساتذہ کو مبارکباد دی۔

سی بی ایس ای امتحانات: ارم پبلک کالج کے طلباء کا اچھا مظاہرہ

لکھنؤ۔ کیندری مادھیمک شکشا پریشد کے درجہ ۱۰ اور ۱۲ کے آج اعلان شدہ نتیجوں میں ارم پبلک کالج کے طلباء نے اپنی قابلیت کا بہترین مظاہرہ کر کے کالج اور اپنے خاندان کا نام فخر سے اونچا کیا۔ ارم ایجوکیشنل سوسائٹی کے منیجر، ڈاکٹر خواجہ بزمی یونس نے بتایا کہ سکنڈری (ہائی اسکول) میں پریا رانا، کوشان مہروترا اور سینئر سکنڈری (انٹرمیڈیٹ) میں شارب حسین اور خوشی سنگھ نے کالج میں سب سے اونچا مقام حاصل کیا۔ ساتھ ہی زیادہ تر طلباء نے ۹۰ فیصد سے زیادہ نمبرات حاصل کئے۔ سوسائٹی کے ڈائریکٹر خواجہ فیضی یونس نے طلباء کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ محنت کا کوئی بدل نہیں ہوتا۔ آپ کی محنت کا نتیجہ آپ کو ملا۔ سکریٹری خواجہ سیفی یونس نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی سخت محنت کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے اور ساتھ ہی روشن مستقبل کے لئے اپنی خواہشات کا اظہار کیا۔ پرنسپل سحر سلطان نے طلباء کو ہار پہنا کر اور مٹھائیاں کھلا کر مبارکباد پیش کی اور کثیر تعداد میں طلباء و طالبات نے اس میں شامل ہو کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔

داروغہ کا کالر پکڑ کر سڑک پر گھسیٹا، دو گرفتار

لکھنؤ۔ (بیورو)۔ سروجنی نگر میں منگل کی دوپہر جب پولیس نے ہوٹر بجانے سے روکا تو سفاری میں سوار بدمعاشوں نے پولیس انسپکٹر پر حملہ کر دیا۔ کالر پکڑا اور داروغہ کو سڑک پر گھسیٹا۔ وردی اتارنے کی دھمکی دی گئی۔ سرراہ پیش آنے والے واقعے کے وقت ایس آئی اکیلا تھا۔ اطلاع ملتے ہی کوتوالی کی ٹیم کچھ دیر میں وہاں پہنچ گئی۔ حملہ کرنے والے دونوں ملزموں کو موقع پر ہی پکڑ لیا گیا۔ ساتھ ہی انسپکٹر کی شکایت پر سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اموسی بیٹ انچارج انکت بالیان کے مطابق وہ تقریباً ڈھائی بجے ڈیوٹی پر تھے۔ اسی دوران سفاری پر سوار دو نوجوان ہوٹر بجاتے ہوئے گزرے۔ انسپکٹر نے نوجوانوں کو روک کر ہوٹر ہٹانے کو کہا۔ ملزم یہ برداشت نہ کر سکے۔ اس نے انسپکٹر سے کہا تم مجھے نہیں جانتے۔ مجھے روکنے کی ہمت کیسے ہوئی؟ اس کے بعد شیوم اور اس کے دوست نے انسپکٹر کو گالی دینا شروع کر دی۔ مخالفت کرنے پر داروغہ پر حملہ کیا گیا۔ سڑک کے بیچوں بیچ پولیس انسپکٹر کو مارتے ہوئے ان کے کالر کو پکڑ کر گھسیٹا گیا۔ انسپکٹر پر حملے کی اطلاع ملتے ہی انسپکٹر راج دیو پرجاپتی اضافی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ انسپکٹر نے بتایا کہ انسپکٹر انکت بالیان کی شکایت کی بنیاد پر گنگا نگر کے رہنے والے شوبھت شیام اور اموسی کے رہنے والے شیوم راوت کو گرفتار کیا گیا۔ انسپکٹر کے مطابق ملزم نوجوان نشے میں تھے۔ شیوم اور شوبھت شیام کی جانب کے لوگ انسپکٹر کی مخالفت کرنے لگے۔ ایک خاتون نے بھی انسپکٹر سے ہاتھا پائی کر کے اپنے بیٹے کو چھڑانے کی کوشش کی۔ اس واقعہ سے متعلق ایک ویڈیو بھی وائرل ہوا ہے۔

بی جے پی نے ریاست کی صحت خدمات کو کیا برباد: اکھلیش

بدعنوانی اور لاپروائی اپنے عروج پر، اسپتالوں میں دوائیں، ڈاکٹر اور دیگر سہولیات کا فقدان

لکھنؤ۔ (نامہ نگار)۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے ریاست کی صحت خدمات کو برباد کر دیا ہے۔ اسپتالوں میں لاپروائی اپنے عروج پر ہے۔ غریبوں کو مناسب دوا اور علاج میسر نہیں ہے۔ علاج کے نام پر صرف خانہ پوری کی جا رہی ہے۔ میڈیکل کالجوں میں علاج کے لئے مناسب ادویات، ٹیسٹ، پروفیسرس، ڈاکٹرس، نرسیز اور دیگر عملہ جیسی سہولیات کا فقدان ہے۔ بڑے اسپتالوں میں دلالوں کا بول بالا ہے۔ ادویات اور مشینوں کی خرید و فروخت میں کمیشن اور بدعنوانی نے پورے نظام کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔

یہاں جاری بیان میں اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے پاس سوائے بیان بازی کے کچھ نہیں ہے۔ بی جے پی حکومت نے اپنے پورے دور اقتدار میں ضلعی سطح کا کوئی اسپتال نہیں بنایا۔ وہ سماج وادی حکومت کے تحت

بنائے گئے اسپتالوں میں سہولیات نہیں دے رہی ہیں۔ ریاست میں واقع پی ایچ سی اور سی ایچ سی کی حالت بہت خراب ہے۔ ان حالات میں مریض علاج کروانے سے ڈرتے ہیں۔ کئی اضلاع میں میڈیکل کالجوں کے نام پر عمارتیں نامکمل ہیں۔ وہاں مریضوں کے لئے ایمبولینس اور اسٹریچر کی کوئی سہولت نہیں ہے۔ اسپتالوں میں آگ لگنے کے واقعات لاپروائی کی وجہ سے ہو رہے ہیں۔ مریضوں کی جان کو خطرہ ہے۔ حفاظتی معیارات پر عمل نہیں کیا جا رہا ہے۔

اکھلیش نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کی حکومت نے دل، جگر، گردے اور کینسر جیسی سنگین بیماریوں کے مفت علاج کا انتظام کیا ہے۔ بی جے پی نے کینسر اسپتال کے سبھی انتظامات کو افراتفری میں بدل دیا ہے۔ غریب مریض کہاں جائیں۔ حکومت میڈیکل کالجوں کو مطلوبہ بجٹ نہیں دے رہی۔ میڈیکل کالجوں میں اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کی شدید کمی ہے۔ کئی اچھے ڈاکٹر استعفیٰ دے کر چلے گئے ہیں۔ ضلع اسپتال اور میڈیکل کالج محض ریفرل سینٹر بن کر رہ گئے ہیں۔ سرکاری اسپتالوں کی خراب حالت کے باعث مریض پرائیویٹ اسپتالوں میں جانے پر مجبور ہیں۔ جہاں علاج کے نام پر انہیں لوٹا جا رہا ہے۔

ٹرینوں میں باسی کھانا اور مہنگے پانی کی درج ہو رہی ہیں شکایتیں

لکھنؤ۔ (نامہ نگار)۔ ٹرین نمبر 05578 سمر اسپیشل کے اے سی کوچ میں سفر کر رہے ششانک پانڈے نے بوگی میں پانی کی عدم دستیابی کی شکایت کی۔ انہوں نے دہلی سے لکھنؤ کا سفر کیا۔ ٹرین نمبر 12430 میں نہ تو واش روم میں پانی تھا نہ واش بیسن میں۔ شکایات کے باوجود کوئی بہتری نہیں آئی۔ انہوں نے بتایا کہ پانی کی کمی کی وجہ سے واش روم بھی بہت گندا تھا۔ آدرش تیواری نے انسٹاگرام پر غریب رتھ کی اے سی بوگی میں گندگی کے بارے میں پوسٹ کیا لیکن پھر بھی اسے صاف نہیں کیا گیا۔ ٹرینوں سے اسٹیشن پلیٹ فارم پر گندگی اور پانی نہ آنے کے حوالے سے مسافر اس طرح کی درجنوں شکایات ریلوے کو ٹویٹر پر پوسٹ کر رہے ہیں لیکن ریلوے کے اعلیٰ افسران اس پر کوئی توجہ نہیں دے رہے ہیں۔ ایک مسافر آشیش پٹیل نے شکایت کی ہے کہ دکاندار کھلے عام ریل نیر کا ایک لیٹر پانی 20 روپئے میں فروخت کر رہے ہیں جبکہ بوتل کا ریٹ 15 روپئے ہے۔ مسافر 5 روپئے اضافی میں صاف پانی خریدنے پر مجبور ہیں۔ مسافر سمیر نے شکایت کی کہ چارباغ ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر تین پر واٹر وینڈنگ مشین چلانے والے ایک لیٹر کی بوتل 10 روپئے میں فروخت کر رہے ہیں جبکہ اس کی قیمت 8 روپئے ہے۔ ٹرینوں میں دو دن پرانا کھانا دیا جا رہا ہے۔ سمر اسپیشل کی اے سی بوگیوں سمیت دیگر ٹرینوں میں پانی کی عدم دستیابی کی بھی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ شکایات کے باوجود ریلوے مسافروں کے مسائل حل نہیں کئے جا رہے ہیں۔ پدماوت ایکسپریس میں سفر کرنے والے ابھے کمار نے اپنے ایکس ہینڈل پر ڈی آر ایم لکھنؤ سے شکایت کی کہ جب انہوں نے ٹرین میں کھانا آرڈر کیا تو آئی آر سی ٹی سی کی طرف سے فراہم کردہ کھانا دو دن پرانا تھا۔ اس سے بدبو آتی ہے اور کھانا بے ذائقہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کھانے کے پیکٹوں کی تصاویر بھی ٹیگ کیں۔ ٹرین نمبر 64282 میں لکھنؤ سے بنارس کے لئے سفر کر رہے وِل جدنانی نے بوگی میں پانی نہ ہونے کی شکایت کی۔ شکایت میں کہا کہ واش روم اور واش بیسن میں پانی نہیں آ رہا ہے۔

اداریہ

وزیر اعظم کا واضح پیغام

وزیر اعظم نریندر مودی نے دوشنبہ کو قوم کے نام جو خطاب کیا ہے وہ بہت معنی خیز ہے اور اس کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔ خطاب کے دوران کہی گئی باتیں معمولی نہیں بلکہ بہت گہری ہیں لہٰذا دشمن طاقتوں کو ان پر سنجیدگی سے غور کر کے ان پر عمل کرنا چاہئے ورنہ مستقبل میں ان کو پچھتانا پڑے گا اور ہوسکتا ہے کہ اس بار تلافی مافات بھی نہ ہو سکے۔

وزیر اعظم نے ہمسایہ ملک پاکستان کو سخت الفاظ میں متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نیوکلیائی بلیک میلنگ کو برداشت نہیں کرے گا۔ انھوں نے دنیا کو یہ واضح پیغام دیا کہ 'دہشت گردی اور تجارت' نیز دہشت گردی اور بات چیت' ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے۔ پاکستان کے خلاف ہندوستان کی جوابی کارروائی کے بعد پہلی بار قوم کو خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ آپریشن سندور ہندوستان کی دہشت گردی کے خلاف نئی پالیسی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہندوستان نے پاکستان کے خلاف اپنی مہم ملتوی کی ہے اور اس مہم کا مستقبل پڑوسی ملک کے برتاؤ پر انحصار کرے گا۔ ہندوستان پر دہشت گردانہ حملہ ہوا تو منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

وزیر اعظم مودی نے اپنے خطاب میں پانچ بڑی اہم باتیں کہیں۔ انھوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے ہماری ماؤں اور بہنوں کا سندور اجاڑا اس لئے ہندوستان نے پاکستان واقع دہشت گردی کے ٹھکانوں کو کھنڈر میں تبدیل کر دیا۔ پاکستان سے اب صرف پی او کے اور دہشت گردی پر بات ہوگی۔ پاکستان نے فریاد کی کہ وہ دہشت گردانہ سرگرمیوں کی اجازت نہیں دے گا اور فوجی جسارت نہیں دکھائے گا تب ہندوستان نے اس پر غور کیا۔ پاک فوج اور حکومت جس طرح دہشت گردی کو کھاد پانی دے رہی ہیں یہ ایک دن پاکستان کو ہی ختم کر دیں گے۔ یہ دور جنگ کا نہیں ہے لیکن یہ دور دہشت گردی کا بھی نہیں ہے۔ آپریشن سندور سے سودیشی ہتھیاروں کی اہمیت واہلیت ثابت ہوئی۔ اکیسویں صدی کی جنگ میں ہندوستان میں بنے ہتھیاروں کا وقت آ گیا ہے۔

وزیر اعظم نے قوم کے نام اپنے خطاب میں پاکستان کے لئے مستقبل میں ہندوستان کے ساتھ کسی بھی طرح کے رابطے یا تعلق کے لئے پہلی بار اتنی وضاحت سے تین شرطیں عائد کر دیں۔ مودی نے دوٹوک انداز میں یہ بتا دیا کہ ٹیرر اور ٹاک ایک ساتھ نہیں ہو سکتے، ٹیرر اور ٹریڈ ایک ساتھ نہیں چل سکتے اور پانی اور خون بھی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے۔ واضح ہے کہ مذاکرات تو دور جو کاروبار رکا ہے فی الحال وہ بھی شروع نہیں ہونے والا ہے۔

تیسری شرط سندھ آبی معاہدے پر ہندوستان کے فیصلے سے متعلق ہے۔ اس معاہدے کے ذریعے سندھ ریور سسٹم کے تحت ہندوستان سے بہنے والی چھ ندیوں کے پانی کا بٹوارہ دونوں ممالک کے درمیان کیا گیا تھا۔ 1960 میں ورلڈ بینک کی ثالثی میں ہوئے اس معاہدے کو ہندوستان نے پہلگام حملے کے بعد اپنی جانب سے ملتوی کر دیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اپنے خطاب میں جس طرح یہ صاف کہا کہ دہشت گردی کا سلسلہ جاری رہنے کے ساتھ پاکستان کو ہندوستان سے پانی نہیں ملے گا اس سے یہ پوری طرح واضح ہو گیا ہے کہ اس سمجھوتے پر نظر ثانی کی کوئی گنجائش نہیں رہ گئی ہے۔ اب جو بھی فیصلہ ہوگا ہندوستان اپنے مفادات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کرے گا۔

قوم کو پیغام دیتے ہوئے آپریشن سندور کی کامیابی کے دوران وزیر اعظم نے ملک کو فوج کی طاقت اور بہادری سے واقف کرایا۔ انھوں نے انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ دہشت کے آقاؤں اور ان کی سرپرستی کرنے والی حکومت کو ہندوستان کبھی بھی الگ الگ نہیں دیکھے گا۔ وزیر اعظم کے پورے خطاب میں عزم وحوصلہ، جوش وولولہ، ہمت وجرأت اور بہادری وحب الوطنی کی جھلک ملتی ہے۔ انھوں نے فوج کی شجاعت ودلیری کا بھی کھلے دل سے اعتراف کیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ملک مضبوط ہاتھوں میں ہے۔

ضروری شرائط

روزنامہ 'آگ' میں بغرض اشاعت مضامین، مراسلے اور تصاویر وغیرہ ارسال کرنے والوں سے درخواست ہے کہ وہ ان کی نقل اپنے پاس محفوظ رکھیں کیونکہ ادارہ میں مسودہ کی واپسی کا کوئی نظم نہیں ہے۔ مواد کو اخبار کے معیار اور پالیسی کے مطابق بنانے کیلئے اس میں ترمیم وتنسیخ نیز اشاعت کا اختیار مدیر کو ہوگا۔ منظور شدہ مواد حسب ضرورت شائع کیا جائے گا۔ لہٰذا اس سلسلہ میں ادارہ سے رجوع نہ ہوا جائے۔ یاد رہے کہ 'آگ' میں مذہبی مضامین، نظمیں اور غزلیں نیز ہر ایک کے مرنے کی خبر اور دوسروں کے ذریعہ بھیجی شادی کی خبر نہیں شائع کی جاتی ہے۔ 'آگ' میں شائع ہونے والے مضامین، کالم اور مراسلات قلم کاروں کے ذاتی خیالات پر مبنی ہوتے ہیں۔ ان کی رائے سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

ایڈیٹر

قسمت کا کھیل

رؤف کلاسرا

مصنوعی ذہانت کی اس دنیا میں کتنے لوگ ہوں گے جو آج بھی قسمت پر یقین رکھتے ہوں گے کہ جو کچھ تقدیر میں لکھا ہوتا ہے وہ مل کر ہی رہتا ہے۔ جدید دنیا میں سائنس کی ترقی کے ساتھ پرانے خیالات' نظریات' مذہب اور عقائد تک بدل گئے ہیں۔ آپ انسانوں کے ارتقا کی کہانیاں پڑھیں تو آپ کو یقین نہ آئے کہ واقعی یہ انسان ہی تھے جو ایسی باتوں پر یقین کرتے تھے۔ سوفوکلیز (Sophocles) کے ڈھائی ہزار سال پرانے یونانی ڈرامے "Oedipus the King" کو پڑھیں تو آپ کو اندازہ ہوتا ہے کہ ہر دور میں انسان خود کو قسمت کے ہاتھوں کتنا بے بس محسوس کرتا تھا۔ اُس وقت دیوتاؤں سے رہنمائی لینے کا یونانیوں کا ایک خاص طریقہ تھا۔ اُن کا ایمان تھا کہ ڈیلفی کے مقام پر برگد کا جو قدیم درخت ہے' وہاں دیوتا رہتے ہیں۔ جس کسی کو دیوتا سے کوئی بات پوچھنا ہوتی' وہ وہاں ان درختوں کے جھنڈ کے سامنے کھڑا ہو کر اپنی بات کرتا تھا' جہاں ایک بوڑھی خاتون بیٹھی ہوتی تھی۔ جب فریادی یا سوالی اپنی فریاد سنا چکا ہوتا تو فریاد سن کر اس درخت کے پتے ہلتے۔ اس پر وہ بوڑھی خاتون ان پتوں کی حرکت سے دیوتاؤں کا جواب سمجھ کر فریادی کو بتا دیتی تھی۔

آج کے جدید دور میں کہا جائے گا کہ وہ بڑھیا ایک طرح سے دیوتاؤں کی ترجمان یا مترجم تھی۔ تھیبز کے کنگ ایڈی پس نے بھی اپنا ایک ایلچی دوڑایا کہ جا کر دیوتاؤں سے پتا کرو کہ ہماری ریاست پر اچانک عذاب کیوں نازل ہوا ہے' ہم پر بلائیں کیوں برس رہی ہیں' ہم سے کیا قصور سرزد ہو گیا ہے۔ ہم اس صورتحال میں کیا کریں۔ دیوتاؤں کی ترجمان نے اُس ایلچی کو کہا کہ جا کر بادشاہ کو بتاؤ کہ تمہاری ریاست میں ایک بے گناہ انسان کا قتل ہوا ہے' جب تک اس قاتل کو سزا نہیں ملے گی یا اسے جلاوطن نہیں کیا جائے گا' ریاست پر عذاب اسی طرح نازل ہوتے رہیں گے۔ ذرا اندازہ کریں کہ کبھی ایک انسان کے قتل پر ریاست اور اس کے شہریوں پر عذاب نازل ہوتے تھے اور جب تک قاتل کو ڈھونڈ کر اسے سزا نہ ملتی تھی وہ عذاب جاری رہتے تھے۔ یہ الگ بات ہے کہ جب کنگ ایڈی پس نے دیوتاؤں کی اس ہدایت کے بعد تفتیش شروع کرائی تو قسمت کا عجب کھیل شروع ہوا اور آخر کار وہی بادشاہ قاتل نکلا جس نے دیوتاؤں سے رہنمائی مانگی تھی۔ یہ کھیل آپ کو قسمت کے عجیب وغریب واقعات اور اتفاقات پر ایمان لانے پر مجبور کر دیتا ہے۔

آج کے جدید دور میں کہا جائے گا کہ وہ بڑھیا ایک طرح سے دیوتاؤں کی ترجمان یا مترجم تھی۔ تھیبز کے کنگ ایڈی پس نے بھی اپنا ایک ایلچی دوڑایا کہ جا کر دیوتاؤں سے پتا کرو کہ ہماری ریاست پر اچانک عذاب کیوں نازل ہوا ہے' ہم پر بلائیں کیوں برس رہی ہیں' ہم سے کیا قصور سرزد ہو گیا ہے۔ ہم اس صورتحال میں کیا کریں۔ دیوتاؤں کی ترجمان نے اُس ایلچی کو کہا کہ جا کر بادشاہ کو بتاؤ کہ تمہاری ریاست میں ایک بے گناہ انسان کا قتل ہوا ہے' جب تک اس قاتل کو سزا نہیں ملے گی یا اسے جلاوطن نہیں کیا جائے گا' ریاست پر عذاب اسی طرح نازل ہوتے رہیں گے۔ ذرا اندازہ کریں کہ کبھی ایک انسان کے قتل پر ریاست اور اس کے شہریوں پر عذاب نازل ہوتے تھے اور جب تک قاتل کو ڈھونڈ کر اسے سزا نہ ملتی تھی وہ عذاب جاری رہتے تھے۔ یہ الگ بات ہے کہ جب کنگ ایڈی پس نے دیوتاؤں کی اس ہدایت کے بعد تفتیش شروع کرائی تو قسمت کا عجب کھیل شروع ہوا اور آخر کار وہی بادشاہ قاتل نکلا جس نے دیوتاؤں سے رہنمائی مانگی تھی۔ یہ کھیل آپ کو قسمت کے عجیب وغریب واقعات اور اتفاقات پر ایمان لانے پر مجبور کر دیتا ہے۔

یونانی تقدیر کے بڑے قائل تھے اور ہر چیز کو دیوتاؤں کا عمل سمجھتے تھے۔ وہی بات کہ انسان قسمت اور تقدیر کے آگے بے بس ہے۔ جو کچھ ہوتا ہے دیوتا ہی کرتے ہیں۔

آج کے جدید دور میں مگر لوگ قسمت یا تقدیر جیسی چیزوں پر اُس طرح یقین نہیں رکھتے' خصوصاً یورپ اور ترقی یافتہ ملکوں میں جہاں پرنٹنگ پریس کی ایجاد کے بعد ذہنی انقلابات آئے' جنہوں نے یورپ کا نقشہ ہی بدل دیا۔ پرنٹنگ پریس کی بدولت علم پھیلا اور انسانی شعور نے سلطنتیں تک اُلٹا دیں۔ انقلابِ فرانس دراصل پرنٹنگ پریس کا پہلا سرکاری نتیجہ تھا جب روسو کے خیالات نے فرانس میں انسانی ذہنوں کو آزادی کا رومانوی نعرہ دیا اور ایک دن فرانسیسیوں نے اپنے بادشاہ اور ملکہ کا ہی سر قلم کر دیا۔ یہ الگ کہانی ہے کہ اس انقلاب کی سرخی سے نپولین نکلا جس نے پورے یورپ کو جنگوں میں دھکیل کر لاکھوں لوگ مروا دیے۔ پرنٹنگ پریس کا دوسرا بڑا نتیجہ 1917ء کے بالشویک انقلاب کی صورت میں نکلا جب لینن جیسے نوجوانوں نے ایک اور بادشاہ کی سلطنت اُلٹ دی اور پورا شاہی خاندان مار ڈالا۔

خیر بات کہاں سے شروع ہوئی اور کہاں پہنچ گئی۔ پاکستان میں یہ سوال بہت پوچھا جاتا ہے کہ اگر سب کچھ قسمت میں ہی لکھا ہوا ہے تو پھر آپ کو یا مجھے محنت یا کوشش کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ جو بھی ملنا ہے' گھر بیٹھے ہی مل جائے گا۔ ایسا نہیں ہے! جو لوگ گھر بیٹھ کر قسمت کی کرامات کا انتظار کرتے ہیں وہ خوش قسمت نہیں بلکہ بدقسمت ہوتے ہیں۔ خوش قسمت وہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں یہی تقدیر گھر سے نکال کر سڑک پر لے آتی ہے' ان سے ہجرت کراتی ہے' محنت مزدوری اور کام پر مجبور کرتی ہے' انہیں گھماتی پھراتی ہے اور اس دن کے لیے برسوں تیار کرتی ہے کہ جب ان پر قسمت کی دیوی اچانک مہربان ہو جائے۔ قسمت بھی یوں اچانک مہربان نہیں ہوتی۔ یہ بھی آپ کو سات دریا اور سات جنگل عبور کراتی ہے۔ اپنے اندر وہ خوبیاں پیدا کرنے میں آپ کی مدد کرتی ہے جس کی وجہ سے آپ کی قسمت کا ستارہ ایک دن چمکے گا۔ اگر آپ مذہبی طور پر دیکھیں تو قرآن پاک میں خدا کا پیغام بڑا واضح ہے کہ جو جتنی کوشش کرتا ہے اسے اتنا ملتا ہے۔ مطلب خدا بھی کوشش کرنے والوں کو ان کی محنت کا صلہ دیتا ہے۔ تقدیر پر ایمان لا کر بیکار گھر بیٹھے لوگ اکثر خالی ہاتھ رہتے ہیں۔ اگر آپ گھر نکمے بیٹھے ہیں تو پھر تسلی رکھیں' آپ بدنصیب ہیں۔ خوش نصیب صرف وہی ہیں جو دریاؤں' جنگلوں اور صحراؤں کی خاک چھان کر منزل کی طرف رواں دواں ہیں اور ایک دن اسے پا لیتے ہیں۔ اس لیے اگر آپ کوئی موقع پانا چاہتے ہیں تو خود کو اس موقع کے لیے تیار رکھیں۔ اپنا 'سی وی' تیار رکھیں کہ کوئی موقع نکلے تو آپ اس اسامی کے لیے مناسب امیدوار ہوں' پھر قسمت کا کھیل دیکھیں۔

ابھی سپریم کورٹ میں جو کچھ ہوا ہے وہ بھی ایک طرح سے قسمت کا ہی کھیل ہے۔ صرف دو ماہ پہلے جولائی تک کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ جسٹس یحییٰ آفریدی صاحب نئے چیف جسٹس ہوں گے۔ اب دیکھیں کہ قسمت نے انہیں کہاں سے کہاں پہنچا دیا۔ لیکن وہی بات کہ انہوں نے اتنے برسوں میں خود کو اس عہدے کے لیے تیار کیا ہوا تھا۔ وہ پورے عمل سے گزر کر یہاں تک پہنچے تھے کہ جونہی تقدیر کو موقع ملا اس نے انہیں اٹھا کر چیف جسٹس بنا دیا۔ اگر وہ آج سپریم کورٹ میں ہی نہ ہوتے تو کچھ نہیں ہونا تھا۔ پھر قسمت بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی۔ انہوں نے تقدیر کی سب شرائط پوری کیں۔ اب قسمت کا کھیل بھی دیکھیں کہ جنہوں نے ان سے پہلے چیف جسٹس بننا تھا وہ اس عہدے پر پہنچنے کے لیے جو جدوجہد کر رہے تھے' وہی ان کے خلاف گئی۔ اگر جسٹس اعجاز الاحسن نے استعفیٰ نہ دیا ہوتا تو وہ آج چیف جسٹس ہوتے۔ ان کے مستعفی ہونے کے بعد جسٹس منصور علی شاہ نے چیف جسٹس بننا تھا' لیکن جسٹس منصور بھی جلدی میں تھے اور 12 جولائی کو ایک ایسا فیصلہ سنا بیٹھے جس نے سب کو چونکا دیا۔ اب اگلا انتخاب جسٹس منیب ہو سکتے تھے لیکن عدالت کے اندر تقسیم کے تاثر کی وجہ سے جو حالات بن چکے تھے' ان سے واضح تھا کہ عدالتی ترامیم کے بعد جسٹس منیب بھی چیف جسٹس نہیں بنیں گے۔ یوں وہ جج صاحب' جنہیں علم تھا کہ انہوں نے شاید چیف جسٹس بنے بغیر ہی ریٹائرڈ ہو جانا ہے اور ان کا دور دور تک چیف جسٹس بننے کا چانس نہیں تھا' انہیں اچانک پتا چلتا ہے کہ وہ چیف جسٹس بن گئے ہیں۔ یعنی جو اس دوڑ میں ہی شامل نہ تھا' وہ اول آ گیا۔

یہ ہے تقدیر' یہ ہے قسمت۔ ڈھائی ہزار سال پہلے کا اگر کوئی یونانی ڈرامہ نگار آج ہوتا تو کیا آرٹ تخلیق ہوتا۔ کمال سٹیج ڈرامہ لکھا جاتا اور سالانہ میلے پر بیٹھا یونانی مجمع تقدیر کے اس انوکھے کھیل پر حیران رہ جاتا۔

☆☆☆

آکسفورڈ میں ممتا نے کی ممتا نچھاور

فہیم اختر

آکسفورڈ یونیورسٹی سے "اِن کنورسیشن وِتھ چیف منسٹر آف ویسٹ بنگال، ممتا بنرجی" پروگرام کے حوالے سے ایک دعوت نامہ موصول ہوا اور شرکت کرنے کی درخواست کی گئی۔ اسی دوران کلکتہ سے چند کرم فرماؤں نے اطلاع دی کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی 27 مارچ کو برطانیہ کی معروف یونیورسٹی آکسفورڈ کی دعوت پر تشریف لے جارہی ہیں۔ اگر موقعہ ملے تو آپ ضرور اس پروگرام میں شرکت کریں اور ان سے ملاقات کریں۔

یوں تو لندن کی مصروف زندگی سے وقت نکالنا کافی مشکل ہوتا ہے۔ ایک تو مسلسل کام کاج کا دباؤ اور دوسرے خود لکھنے پڑھنے کا عمل ہوتا ہے۔ پھر بھی میں نے ارادہ کر لیا کہ میں اس پروگرام میں شرکت کرنے کے لیے آکسفورڈ جاؤں گا۔ اسی دوران لندن کے معروف ہیتھرو ائیر پورٹ کے بجلی ٹرانسفارمر میں آگ لگ جانے سے ایک دن ائیر پورٹ کو بند کر دینا پڑا۔ بحالتِ مجبوری ممتا بنرجی کو بھی اپنا سفر دو دن کے لیے ملتوی کرنا پڑا۔ تاہم جوں ہی ہیتھرو ائیر پورٹ کی سروس دوبارہ بحال ہوئی ممتا بنرجی بھی اپنا سامان اور ٹیم کو لے کر کلکتہ کے نیتا جی سبھاش چندر بوس ائیر پورٹ پہنچ گئی اور آخر کار دو دن کی تاخیر کے بعد ممتا بنرجی لندن پہنچ ہی گئیں۔

سوشل میڈیا کے ذریعہ ان کی دیگر مصروفیات کا علم ہوتا رہا۔ جن میں انڈین ہائی کمیشن لندن اور صنعت کاروں کے ساتھ تجارتی میٹنگ اہم تھیں۔ میں بھی ممتا بنرجی کی مصروفیات کو سوشل میڈیا کے ذریعہ جانتا رہا اور یہ بھی دیکھتا رہا کہ وہ لندن میں بھی اپنی روایتی ہوائی چپل کے سہارے ہی یہاں کی سردی کو مات دیتی رہی۔ ظاہر ہے ممتا بنرجی نے عام لوگوں کے لیے عام لیڈر بن کر کام کرنے کا بیڑا جو اٹھایا ہے تو انہیں ان باتوں کا خیال رکھنا ہی ہوگا۔ تاہم اگر آپ مجھ سے کہیں کہ کیا آپ لندن میں ہوائی چپل پہن کر باہر نکل سکتے ہیں، تو ہاں یہ ممکن ہے، جب لندن میں درجہ حرارت 30 بمشکل پہنچتا ہے تو میں ہمت کر کے ہوائی چپل پہن لیتا ہوں۔ لیکن جب درجہ حرارت 8 یا 10 یا اور کم ہو تو، میں موٹے موٹے موزوں میں پیر ڈال کر جوتے پہن کر ہی باہر نکلنے کی جرات کرتا ہوں۔ تاہم ممتا بنرجی نے ہوائی چپل پہن کر نہ صرف مجھے دنگ کر دیا بلکہ لندن کی سردی کو بھی مات دے دی اور اپنے عام لباس یعنی سفید ساڑی والی ممتا بنرجی کے وقار کو قائم رکھا۔ بلکہ ہمیں بھی کچھ دیر کے لیے سوچنے پر مجبور کر دیا کہ ممتا واقعی عام لوگوں کی عام لیڈر ہیں جو اپنے ملک میں جس طرح زندگی گزارتی ہیں اسی طرح بیرون ممالک میں بھی اسی طرح لباس تن کر کے نکل پڑتی ہیں۔ اب چاہے لندن کی سخت سردی ہو یا کلکتہ کی موسلا دھار بارش، ممتا بنرجی کی ضد اور سادگی کے سامنے موسم نے بھی گھٹنے ٹیک دیئے ہیں۔

سوشل میڈیا پر ممتا بنرجی کے چاہنے والے اپنے اپنے طور پر ان کی لندن میٹنگ وغیرہ کی خبریں پوسٹ کرتے رہے اور ہم گاہے بگاہے ان کی باتوں اور میٹنگ سے باخبر ہوتے رہے اور دیکھتے دیکھتے 27 مارچ آ دھمکا۔ ہم نے تو روزہ رکھا ہوا تھا اور ہمارے پڑوسی غلام دودھیا نے بھی ہمارے ساتھ آکسفورڈ جانے کی گزارش کی اور ہم نے انہیں بھی اپنے ساتھ لے لیا۔

دوپہر ڈھائی بجے ہم غلام دودھیا کے ساتھ اپنی گاڑی میں سوار ہو کر آکسفورڈ کے لیے روانہ ہو گئے۔ گاڑی کی سیٹ نیو، (جو راستہ دکھانے کا میپ ہوتا ہے) اس پر کیلوگ کالج کا پتہ ڈالنے کے بعد سیٹ نیو نے آکسفورڈ دو گھنٹے دس منٹ میں پہنچنے کی اطلاع دی۔ لیکن ایم 25 موٹروے پر کچھ ٹریفک ہونے کی وجہ سے ہمیں آکسفورڈ پہنچنے میں لگ بھگ تین گھنٹے لگ گئے۔ آخر کار تین گھنٹے کے سفر کے بعد ہم آکسفورڈ یونیورسٹی کے کیلوگ کالج شام پانچ بجے پہنچ گئے۔ جہاں "اِن کنورسیشن وِتھ چیف منسٹر آف ویسٹ بنگال، ممتا بنرجی" کا ساڑھے پانچ بجے سے پروگرام ہونا طئے تھا۔ تھوڑی دیر میں ہمارا اسکیورٹی چیک ہوا اور اس کے بعد ہم کیلوگ کالج کے اندر داخل ہو گئے۔

سوشل میڈیا پر ممتا بنرجی کے چاہنے والے اپنے اپنے طور پر ان کی لندن میٹنگ وغیرہ کی خبریں پوسٹ کرتے رہے اور ہم گاہے بگاہے ان کی باتوں اور میٹنگ سے باخبر ہوتے رہے اور دیکھتے دیکھتے 27 مارچ آ دھمکا۔ ہم نے تو روزہ رکھا ہوا تھا اور ہمارے پڑوسی غلام دودھیا نے بھی ہمارے ساتھ آکسفورڈ جانے کی گزارش کی اور ہم نے انہیں بھی اپنے ساتھ لے لیا۔ دوپہر ڈھائی بجے ہم غلام دودھیا کے ساتھ اپنی گاڑی میں سوار ہو کر آکسفورڈ کے لیے روانہ ہو گئے۔ گاڑی کی سیٹ نیو، (جو راستہ دکھانے کا میپ ہوتا ہے) اس پر کیلوگ کالج کا پتہ ڈالنے کے بعد سیٹ نیو نے آکسفورڈ دو گھنٹے دس منٹ میں پہنچنے کی اطلاع دی۔ لیکن ایم 25 موٹروے پر کچھ ٹریفک ہونے کی وجہ سے ہمیں آکسفورڈ پہنچنے میں لگ بھگ تین گھنٹے لگ گئے۔ آخر کار تین گھنٹے کے سفر کے بعد ہم آکسفورڈ یونیورسٹی کے کیلوگ کالج شام پانچ بجے پہنچ گئے۔ جہاں "اِن کنورسیشن وِتھ چیف منسٹر آف ویسٹ بنگال، ممتا بنرجی" کا ساڑھے پانچ بجے سے پروگرام ہونا طئے تھا۔ تھوڑی دیر میں ہمارا اسکیورٹی چیک ہوا اور اس کے بعد ہم کیلوگ کالج کے اندر داخل ہو گئے۔

ہال میں جانے سے قبل جب ایک کمرے کے پاس سے میرا گزر ہوا تو اچانک میری نگاہ ایک خاتون پر پڑی جو ممتا بنرجی تھی۔ ان کے ساتھ سکیورٹی کے چند جوان انہیں گھیرے ہوئے تھے اور پاس ہی کالج کے صدر پروفیسر جوناتھن مشی، ممتا بنرجی سے گفتگو کر رہے تھے۔ میں سکیورٹی عملے کے بیچ سے گزرتے ہوئے ممتا بنرجی کے قریب چلا گیا اور اپنے افسانے کی بنگلہ اور انگریزی کتاب انہیں پیش کر دی۔ اس سے قبل ممتا بنرجی نے مجھ سے ہاتھ ملایا اور ہم نے اپنا مختصر تعارف کرواتے ہوئے ان کے لندن اور آکسفورڈ سفر پر بنگلہ زبان میں مبارک باد پیش کی۔ ممتا بنرجی مجھ سے مختصر گفتگو کرتے ہوئے میری کتابوں کو قبول کیا اور شکریہ ادا کیا۔ تھوڑی دیر بعد ہم ہال جانے کے لیے چل پڑے تو ہماری نظر مشہور کرکٹر سورو گنگولی پر پڑی۔ یوں تو سورو گنگولی سے میری براہ راست ملاقات مشہور پاکستانی کرکٹر یاسر عرفات کی شادی میں لندن میں ہو چکی تھی۔ میں نے سورو گنگولی سے حال چال پوچھا اور انہیں بھی اپنی دو کتابیں بطور تحفہ پیش کیں۔ اس کے بعد ترنمول کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر کنال گھوش سے بھی ملاقات ہوئی اور حالاتِ حاضرہ پر تبادلہ خیال ہوا۔ انہوں نے بھی میری دو کتابیں کو وصول کرتے ہوئے اپنی خوشی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اس کے بعد کیلوگ کالج کی خوبصورت ہری گھانس کے لان کے درمیان سے گزرتے ہوئے ہم ہال پہنچے۔ ہال لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اسٹیج پر ممتا بنرجی کے ساتھ کیلوگ کالج کے صدر پروفیسر جوناتھن مشی اور لارڈ بلیموریا، جو کیلوگ کے بانئم ٹیوڈر فیلو اور ایک معروف کاروباری، سیاست دان اور مخیر موجود تھے، انہوں نے اسٹیج پر ممتا بنرجی کا استقبال کیا اور ممتا بنرجی سے تقریر کرنے کی گزارش کی۔ تقریب میں لگ بھگ دو سو سے زیادہ لوگوں نے شرکت کی اور جو لوگ تقریب میں جگہ نہ ملنے پر شرکت نہ کر سکے انہوں نے کالج کے دوسرے سیمنار روم میں لائیو اسٹریم سے دیکھا۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے شام کا آغاز سماجی ترقی اور خواتین کو بااختیار بنانے کے موضوعات پر مبنی ریمارکس کے ساتھ کیا۔ انہوں نے مغربی بنگال میں پسماندہ کمیونیٹیز کی ترقی اور خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے اپنی حکومت کے اقدامات کے بارے میں تفصیلات شیئر کیں۔ انہوں نے جن پروگراموں پر روشنی ڈالی ان میں کنیا شری پرکالپا، اسکول جانے والی لڑکیوں کے لیے ایک نقد ترغیبی اسکیم اور لکشمی بھنڈار اسکیم، جو خواتین کو نقد رقم فراہم کرتا ہے، جس سے لوگوں کی زندگیوں پر تبدیلی کا اثر پڑا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اپنا مشہور نعرہ ماں، ماٹی، مانس کو بھی دورانِ تقریر دہرایا۔

تقریب کے وسط میں مظاہرین کے ایک چھوٹے سے گروپ نے دورانِ تقریر ان کے سیاسی موقف اور مغربی بنگال میں حالیہ واقعات کے بارے میں سوالات کرتے ہوئے، مختصر اُوقفے کے لیے رخنہ ڈالا۔ میں نے دیکھا کہ آٹھ، دس نوجوان لڑکے اور لڑکیاں ہاتھ میں پلے کارڈ اٹھائے، جو لال رنگ سے لکھا ہوا تھا مغربی بنگال میں ریپ، قتل اور دھاندلی کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے احتجاج کر رہے تھے۔ یہ لوگ شاید بایاں محاذ کے حامی لگ رہے تھے۔ ان کے ساتھ ہی کچھ اور لوگ جو بی جے پی کے حامی لگ رہے تھے انہوں نے بھی ممتا بنرجی کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے ان کی باتوں کو جھوٹ بتاتے کی کوشش کی۔ تاہم سامعین کی اکثریت نے وزیر اعلیٰ کو بلا تعطل بولنے کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا اور سکیورٹی گارڈ نے ان لوگوں کو ہال سے باہر نکال دیا۔

ممتا بنرجی نے خوش اسلوبی اور صبر وتحمل سے اپنی بات کو جاری رکھا اور کہا کہ احتجاج کرنا ان کا جمہوری حق ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ان لوگوں سے یہ بھی کہا کہ یہ اپنی پارٹی کو کہے کہ وہ میرا سامنا کریں اور اپنی بات کو سچ ثابت کریں۔ ممتا بنرجی نے قومی اتحاد کی اہمیت، خواتین کو با اختیار بنانے اور مغربی بنگال میں اپنی حکومت کی کامیابیوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنا خطاب جاری رکھا اور ان کی باتوں کو سن کر مجھے ایسا محسوس ہوا کہ " آکسفورڈ میں ممتا نے ممتا نچھاور کی" ہے۔

شام کے ساڑھے چھ بجے پروگرام کا اختتام ہوا اور ممتا بنرجی اپنی پوری ٹیم کے ساتھ ایک پرائیوٹ بس پر سوار ہو کر لندن روانہ ہو گئی۔ میں بھی اپنی گاڑی میں بیٹھ کر آکسفورڈ کی سرد شام سے نکل کر لندن کی طرف چل پڑا اور سوچنے لگا کہ زندگی میں چیلنجز ناگزیر ہیں اور ہم ان تک کیسے پہنچتے ہیں، یہ ہمارے آگے کے راستے کی وضاحت کرتا ہے۔ لیکن ہم ان خوبیوں کو کیسے پیدا کرتے ہیں؟ یہ ایک ایسی ذہنیت کو اپنانے سے شروع ہوتا ہے جو چیلنجوں کو مواقع میں بدل دیتا ہے اور آگے بڑھتے رہنے کا مضبوط عزم پیدا کرتا ہے، چاہے رکاوٹیں ہی کیوں نہ ہوں۔ ممتا بنرجی شاید اسی مضبوط عزم کے ساتھ لندن اور آکسفورڈ کا کامیاب سفر مکمل کر کے کلکتہ لوٹی ہیں اور مجھے امید ہے کہ وہ اپنی ممتا لوگوں پر نچھاور کرتی رہے گیں۔

☆☆☆

ہر مسئلے اور ہر موضوع پر اپنے قارئین کو حتی المقدار زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کرانے کیلئے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم اس صفحہ پر روز اردو کے مؤقر اخبارات کے ادارئیے شائع کریں گے۔اس سلسلے میں تمام اردو اخبارات کے شکر گزار رہیں گے اور ان سے یہ بھی گذارش کریں گے کہ وہ بھی اپنے قارئین کو ہمارے خیالات سے مستفید کرنے کیلئے بلا تکلف ہمارے ادارئیے اور مضامین کا استعمال کریں،ہم کو خوشی ہوگی اور ہم ان کے شکر گزار بھی ہوں گے،زیادہ سے زیادہ افراد سے زیادہ سے زیادہ تعاون کو بہت مفید اور ضروری سمجھتے ہیں۔---------------ایڈیٹر

روزنامہ جنگ

سیاست کی اندھی محبت!!

شہرہ آفاق ڈرامہ نگار ولیم شیکسپیئر نے صدیوں پہلے کہا تھا ''محبت اندھی ہوتی ہے اور عاشق کو ان جنونی حرکات کا احساس تک نہیں ہوتا جو وہ محبت میں کر جاتے ہیں'' تضادستان کی سیاست کی محبت تو سراسر اندھی ہے ہم اپنے پسندیدہ سیاست دان کو خدا کا نائب بنا دیتے ہیں اسکی غلطیوں پر پردہ ڈالتے ہیں حامی اندھی محبت میں اسے اوتار بنا کر اسکی پوجا شروع کر دیتے ہیں ان جنونی عاشقوں کی نظر میں ان کے محبوب سیاست داں پر تنقید کرنے والے سب لفافی، غدار،نونی یا پھر فوج کے ایجنٹ ہیں جبکہ یہ جنونی عاشق اپنے محبوب کو اس اعلیٰ اور ارفع مقام پر بٹھا دیتے ہیں کہ اس سیاست داں کو زمینی حقائق کا نہ ادراک ہوتا ہے اور نہ وہ انہیں سمجھ پاتا ہے ۔تضادستانی سیاست کا کپتان اس مثال پر پوری طرح فٹ بیٹھتا ہے اس کے عاشقوں کی اندھی محبت نے اسے چوم چوم کر مار دیا ہے۔ان عاشقوں کا حال یہ ہے کہ میں جس سے پیار کرتا ہوں اسے مار دیتا ہوں یہ نام نہاد عاشق، یہ جنونی فدائین عقل سے نہ کام لیتے ہیں اور نہ کپتان کو عقل سے کام لینے دیتے ہیں۔ یوٹیوبر ہوں یا نام نہاد باغی یہ کپتان کی سوچوں کو یرغمال بنا چکے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑا سیاسی المیہ ہے کہ خان کے بظاہر چاہنے والوں نے اسے انتہا پسندی اور عظمت کے اس تخت پر بٹھا دیا ہے جس کا واحد راستہ تختے کی طرف جاتا ہے حالانکہ اگر عقل و شعور کو بروئے کار لایا جاتا تو عظمت کے تخت سے وہ اقتدار کے تخت پر بہت جلدی متمکن ہوسکتا تھا۔

اندھی محبت کرنے والوں کے اوتار کو حالیہ پاک بھارت کشمکش میں ایک سنہری موقع ملا جس سے فائدہ اٹھا کر وہ اپنے سیاسی مخالف شریفوں کو ناک آوٹ کروا سکتے تھے۔ جنگ سے ایک دن پہلے ایک اہم ترین حکومتی ذمہ دار نے تحریک انصاف کے رہنماؤں کو پیغام دیا کہ اگر تحریک انصاف شامل ہونے کی حامی بھرے تو حکومت اور مقتدرہ آل پارٹیز کانفرنس کا فوری اہتمام کرسکتے ہیں۔ اس کانفرنس سے پاکستان کی سیاسی قیادت کے متحد ہونے اور کپتان و مقتدرہ کے درمیان رابطے بحال ہونے کا پیغام جائے گا۔تحریک انصاف کی قیادت نے کپتان سے جیل میں ملاقات کی اور مقتدرہ قوتوں کی طرف سے آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی۔ تحریک انصاف کی جیل سے باہر بیٹھی قیادت نے کپتان کو قائل کرنے کی کوشش بھی کی لیکن جیل میں بیٹھے چیتے نے صاف انکار کردیا اور یوں نہ آل پارٹیز کانفرنس کا انعقاد ہوا اور نہ ہی ماضی کے وزیر اعظم کی دوبارہ سے کنگ بننے کی راہ ہموار ہوسکی۔ یوں قومی اتحاد کا سنہری موقع بھی ضائع ہوا خان کی سلاخیں نرم ہونے اور کھلنے کا امکان بھی جاتا رہا اور سب سے زیادہ نقصان یہ ہوا کہ تحریک انصاف کا فوج اور جنرل مخالف بیانیہ بری طرح پٹ گیا تحریک انصاف کے انکار نے نہ صرف خود اپنی مقبولیت کو نقصان پہنچایا بلکہ اہل سیاست کی مجموعی اہمیت کو بھی متاثر کیا۔فوج نے مجموعی سیاسی قیادت کے بغیر جنگ لڑ کر اور پھر فتح کے ڈنکے بجا کر اہل سیاست حتیٰ کہ موجودہ شہباز شریف حکومت کو بھی وقتی طور پر غیر متعلق کردیا اس جنگ کے اکیلے فاتح جنرل عاصم منیر ہیں جو وقتی طور پر عوامی مقبولیت کے اس اعلیٰ مقام پر فائز ہوگئے ہیں جس پر کبھی کپتان خان کوئی جنگ لڑے بغیر فائز ہوا کرتے تھے سیاست اور جمہوریت کو لازماً فوجی فتح نے دھندلا دیا ہے ۔ اندھی محبت سیاست میں ہو تو اندھیری گلیوں میں لے جاتی ہے مگر مذہبی اور رومانوی محبت کا ایک دوسرا اور متضاد نظریہ علامہ اقبال نے پیش کیا ہے:

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

مذہبی عقیدت اور رومانوی تعلق میں تو بے خطر کودا جاسکتا ہے جبکہ سیاست میں منطق، دلیل اور عقل سے کام لیا جاتا ہے سیاست حقائق کی دنیا سے تعلق رکھتی ہے جبکہ اندھا عشق اور محبت ،رومانس اور تصورات کے دائرے میں آتے ہیں۔ پی ٹی آئی کے ڈالر کمانے والے یوٹیوبرز عمران خان کو مفاہمت کی طرف جانے ہی نہیں دیتے کیونکہ مفاہمت سے ان کی روزی روٹی بند ہوسکتی ہے ۔بس اسی فائدے کی خاطر اپنے لیڈر کو بظاہر چوم چوم کر مار رہے ہیں۔تضادستان کی اندھی سیاست میں عقل کی اہمیت کی بجائے جذبات کی حکمرانی ہی ہمارا مسئلہ ہے جس دن ہمارے ہاں عقل کی حکمرانی ہو گئی اندھی عقیدت سیاست میں ختم ہوگئی اس دن تضادستان کے تضاد دور ہو جائیں گے اور اصل پاکستان بن جائے گا۔تحریک انصاف کا مسئلہ اس جنونی عاشق جیسا ہوگیا ہے کہ اسے کسی دوسرے کی ہمدردی یا عقل کی بات ایک ایسا بہانہ لگتی ہے جس میں اسے پھنسایا جارہا ہے اپنی غلطیوں کی وجہ سے تحریک انصاف کی بلبل کو ہر طرف جال بچھے نظر آتے ہیں ۔اصل میں ہرنا کام عاشق اور ہر نامراد محبت کے ہر دو فریقوں کا اس دنیا سے ایمان اٹھ جاتا ہے جذبات سے بنائی گئی عمارت عقل کے ایک دھکے سے ٹوٹ جاتی ہے جھوٹ سے تراشا گیا خوبصورت پیکر سچ کے ایک ڈنکے سے ڈھیر ہو جاتا ہے ۔وہی امریکی صدر ٹرمپ جس سے خان کی رہائی کی توقعات بندھی تھیں وہ پاکستانی مقتدرہ کا ترجمان بنا ہوا ہے پاک بھارت جنگ میں انصافی توقع کررہے تھے کہ فوج کو جھٹکا لگے گا یہاں بھی صورتحال الٹ گئی ہے جنگ نے مقتدرہ کو مقبول بھی کر دیا ہے اور پہلے سے ان کا رتبہ بھی بڑھا دیا ہے۔

تحریک انصاف اپنے لیڈر کو چوم چوم کر نہ مارے، حقائق کی روشنی میں بیرسٹر گوہر علی اور ان کے ساتھیوں کے مصالحت پسند فارمولے کو تسلیم کیا جائے، جذباتی اور جنونی یوٹیوبرز کے نرغے سے نکل کر حقیقت پسندانہ فیصلے کئے جائیں، اب اسے حالات کا جبر کہہ لیں وقت کی سچائی کا نام دے دیں یا زمینی حقائق سے ہمکنار ہونا سمجھ لیں، راستہ یہی ہے۔

ترقیاتی بجٹ کا عدم استعمال کیوں؟

مالی وسائل کی قلت کے باعث ملک میں عوامی سہولتوں کے ترقیاتی منصوبوں کیلئے خاطر خواہ رقوم کی فراہمی ممکن نہیں جس کی وجہ سے جاری قومی بجٹ میں بہت سے ترقیاتی منصوبے مؤخر کیے گئے تھے لیکن مالی سال کے دس ماہ گزر جانے کے بعد سامنے آنے والے اعداد و شمار سے پتا چلتا ہے کہ بجٹ میں ترقیاتی کاموں کیلئے جو رقوم مختص کی گئی تھیں وفاقی حکومت اب تک ان کا صرف 41 فی صد ہی خرچ کرسکی ہے۔ وزارت منصوبہ بندی کے مطابق مالی سال 2025ء کے ابتدائی 10 ماہ یعنی جولائی تا اپریل کے دوران ترقیاتی خرچ 448 ارب 60 کروڑ روپے رہا جو رواں مالی سال کیلئے مختص کردہ ایک ہزار 100 ارب روپے کے نظر ثانی شدہ بجٹ کے 41 فیصد سے بھی کم ہے جس سے واضح ہے کہ باقی دو ماہ میں یعنی تیس جون تک ترقیاتی بجٹ کا بقیہ 59 فیصد حصہ خرچ نہیں کیا جاسکے گا۔ تفصیلات کے مطابق صوبوں اور خصوصی علاقوں، کے پی کے ضم شدہ اضلاع، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان نے ترقیاتی بجٹ کا سب سے کم یعنی صرف 36 فیصد استعمال کیا۔آبی وسائل کا شعبہ جسے پی ایس ڈی پی میں سب سے زیادہ یعنی 170 ارب روپے جاری کئے گئے تھے، صرف 72 ارب 50 کروڑ روپے خرچ کرسکا۔توانائی کے شعبے نے 10 ماہ میں 53 ارب روپے یا مختص کردہ 94 ارب 50 کروڑ روپے کی سالانہ رقم کا تقریباً 55 فیصد خرچ کیا، محکمہ ماحولیات نے 5 ارب 25 کروڑ روپے کی مختص کردہ رقم سے ایک ارب 50 کروڑ روپے خرچ کیے، پلاننگ کمیشن نے بھی 19 ارب روپے کے بجٹ میں سے صرف 3 ارب 85 کروڑ روپے خرچ کیے جبکہ تجارت، مواصلات، انسداد منشیات اور مذہبی امور کی وزارتیں نیز خصوصی سرمایہ کاری کی سہولت کونسل کوئی پیسہ خرچ نہیں کرسکیں۔ یہ صورت حال بظاہر وزارتوں اور اداروں کی ناقص کارکردگی ظاہر کرتی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ اسکے اسباب کی وضاحت کی جائے اور کارکردگی کی خامیوں کو دور کیا جائے۔

○○○

اعتماد THE ETEMAAD URDU DAILY, Hyderabad

جنگ، مسائل کا حل نہیں

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے نائب ترجمان فرحان حق نے ہندوستان۔ پاکستان حالیہ کشیدگی کے تناظر میں کہا تھا ''دنیا جنگ کو برداشت نہیں کرسکتی'' ان کے اس بیان کے پس پردہ گہرا مطلب پوشیدہ ہے کیونکہ پہلے ہی اسرائیل۔فلسطین اور یوکرین۔روس کے درمیان جنگ جاری ہے جس میں بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہورہا ہے۔ان جنگوں کے اثرات عالمی سطح پر محسوس کئے جارہے ہیں، کئی اشیاء کی قیمتیں آسمان کو چھورہی ہیں اور لاکھوں خاندان مالی بحران کا شکار ہوچکے ہیں۔اس صورتحال میں اگر ہند۔ پاک جنگ شدت اختیار کر جاتی تو عالمی معیشت بھی غیر مستحکم ہوسکتی تھی اس کے اثرات دنیا کے کئی ممالک پر پڑسکتے تھے یہی وجہ ہے کہ امن کے خواہاں عالمی ممالک کی جانب سے ابتداء سے دونوں ممالک سے صبر و تحمل سے کام لینے کی اپیل کی جارہی تھی۔ گزشتہ چند دنوں سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور جنگ بندی کے مستقبل پر اٹھتے سوالات کے درمیان سابق آرمی چیف جنرل منوج مکند نَروانے کا بیان نہایت بصیرت افروز اور وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ پونے میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جنرل نَروانے نے جن خیالات کا اظہار کیا وہ ایک سپاہی کے تجربہ کا نچوڑ ہے۔

انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ''جنگ کوئی رومانوی بالی ووڈ فلم نہیں ہے بلکہ یہ ایک سنجیدہ معاملہ ہے جس کے ساتھ موت، تباہی اور انسانی المیے جڑے ہوتے ہیں۔'' انہوں نے اس حقیقت کو بیان کیا کہ جب جنگ ہوتی ہے تو صرف فوجی شہید نہیں ہوتے بلکہ خاندان اُجڑ جاتے ہیں، بچے یتیم ہو جاتے ہیں، بستیاں ویران ہوتی ہیں اور خوف کا سایہ نسلوں پر چھا جاتا ہے۔ آج جب بعض حلقے جنگ کو ایک فوری اور قومی فخر سے جڑی ہوئی کارروائی سمجھنے لگے ہیں جنرل نَروانے کا یہ کہنا کہ ''جنگ یا تشدد آخری راستہ ہونا چاہئے'' ایک ایسی صدا ہے جسے سنجیدگی سے سنا جانا چاہئے۔ان کا یہ کہنا کہ ''اگر ہم طویل جنگ میں الجھ جائیں تو ہر نقصان کا فوری اور بعد ازاں گہرا اثر ہوتا ہے۔'' اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ جنگ میں جیتنے والا بھی وسائل، انسانی جانوں اور اخلاقی وقار کے اعتبار سے شکست سے دوچار ہوتا ہے۔ جنرل نَروانے نے اعداد و شمار کی بنیاد پر بتایا کہ یہ فیصلہ اُس وقت کرنا دانشمندی ہوتی ہے جب نقصان ناقابل برداشت سطح تک پہنچنے سے پہلے ہی امن کی راہ اختیار کی جائے۔ اُن کے مطابق پاکستان کو اس پیغام کے ساتھ موثر طریقے سے خبردار کیا گیا کہ ہندوستان اپنی سرحدوں کی حفاظت اور دہشت گردی کے خلاف کسی بھی حد تک جاسکتا ہے اور یہی موثر کارروائیاں پاکستان کو بات چیت پر مجبور کرنے کا سبب بنیں۔

واضح رہے کہ جب روس۔ یوکرین جنگ شروع ہوئی تب دنیا بھر میں کئی شعبوں پر اس کے منفی اثرات مرتب ہوئے۔ ان دونوں ممالک سے برآمد ہونے والی اشیاء کی قیمتیں بہت بڑھ گئیں۔ عالمی افراطِ زر میں 2 تا 3 فیصد کا اضافہ ہوا۔ بعض افریقی ممالک میں تو غذائی بحران پیدا ہوگیا اشیائے خورد و نوش، پام آئل اور کھادوں کی قیمتیں 30 سے 50 فیصد تک بڑھ گئیں اگر بعد میں متبادل ذرائع تلاش کئے گئے اور حالات قابو میں آئے لیکن عوام کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اسی خدشے کے پیش نظر دنیا کے کئی ممالک ہندوستان۔ پاکستان جنگ کے چند ہفتے بھی جاری رہنے سے خوفزدہ تھے۔ ہندوستان اس وقت 4.27 ٹریلین ڈالرس کے ساتھ دنیا کی پانچویں بڑی معیشت ہے۔ ہندوستان آئی ٹی، فارما، زراعت، ٹیکسٹائل اور آٹوموبائل کے میدان میں بڑی برآمداتی طاقت ہے۔ دنیا میں چاول کی جملہ سپلائی کا 40 فیصد ایک اکیلے ہندوستان فراہم کرتا ہے جبکہ پاکستان 10 فیصد کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ اگر مکمل جنگ چھڑ جاتی تو غذائی افراطِ زر میں 5 تا 10 فیصد اضافہ ہوسکتا تھا۔ تیل کی قیمتیں بھی غیر مستحکم ہوسکتی ہیں۔ ہندوستان سے ادویات درآمد کرنے والے نائجیریا، کینیا اور جنوبی افریقہ جیسے ممالک میں 20 تا 30 فیصد قیمتیں بڑھنے کا خدشہ تھا جو صحت کے شعبہ میں بہت بڑا بحران پیدا کرسکتا تھا۔ اسٹاک مارکیٹس پر بھی شدید منفی اثر پڑسکتا تھا۔

اس صورتحال میں جنگ کے موضوع پر اردو کے عظیم شاعر ساحر لدھیانوی کی شاہکار نظم ''اے شریف انسانو'' کا ذکر ضروری ہے جس میں انہوں نے جنگ کے نقصانات کو بیان کرتے ہوئے کہا تھا:

''جنگ تو خود ہی ایک مسئلہ ہے
جنگ کیا مسئلوں کا حل دے گی''

یہ بات صد فیصد درست ہے کہ جنگ کبھی کسی مسئلہ کا حل نہیں ہوسکتی کیونکہ جنگ مسئلہ کا حل نہیں بلکہ جنگ خود ایک مسئلہ ہے، جنگ زدہ ممالک سے متاثرہ لوگوں کی زندگیوں کو دیکھئے اور ان سے پوچھئے کہ جنگ کیا ہوتی ہے۔

○○○

کشمیر عظمیٰ Kashmir Uzma

فضائی آلودگی کا تدارک ناگزیر!

بڑے پیمانے پر پھیپھڑوں کے کینسر اور پھیپھڑوں کی دیگر دائمی بیماریوں کا باعث بننے والی فضائی آلودگی صحت کا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ کسی زمانے میں فضائی آلودگی سے محفوظ سمجھا جانے والا کشمیر اب وہ کشمیر نہیں رہا ہے جہاں کی ہوائیں روح کو تازہ کردیتی تھیں۔ اگر ڈاکٹروں اور دیگر ماہرین کے انکشافات کو دیکھا جائے تو ماحولیاتی محاذ پر معاملات درست سمت میں نہیں بڑھ رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کشمیر میں سالانہ دس ہزار اموات صرف فضائی آلودگی کی وجہ سے ہورہی ہیں۔ اس کا براہ راست اثر لوگوں کی صحت اور تندرستی پر پڑ رہا ہے۔

یہ بہت واضح ہے کہ بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی پر وہ توجہ نہیں دی جارہی جس طرح انفرادی اور اجتماعی سطح پر ہونی چاہیے تھی۔ اس کے مضر اثرات بہت زیادہ نظر آتے ہیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق، سری نگر شہر میں پھیپھڑوں کے کینسر کے ملک میں سب سے زیادہ واقعات ہیں اور جموں و کشمیر میں پھیپھڑوں کی دائمی بیماریوں کا بہت زیادہ بوجھ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ فضائی آلودگی ایسی بیماریوں کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ یہ صحت کے محاذ پر ایک سنگین منظر کی نمائندگی کرتا ہے۔ اگر اس وقت آلودگی کی وجہ سے لوگوں کی صحت اس حد تک متاثر ہو رہی ہے تو مستقبل میں کیا صورتحال ہوسکتی ہے؟ فضائی آلودگی کو کم کرنے کیلئے فوری اقدامات نہ کیے گئے تو صحت کے محاذ پر صورتحال مزید خراب ہوسکتی ہے۔ لیکن اس مقصد کے لیے کوئی خاطر خواہ کام نہیں کیا جارہا۔ ایسا لگتا ہے کہ انفرادی، برادری اور حکومتی سطح پر مختلف ترجیحات ہیں۔ اس سنگین مسئلے کو مزید نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اسے نظر انداز کرنا سنگین نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ فضائی آلودگی کے بارے میں بڑے پیمانے پر لوگوں میں بیداری پیدا کی جانی چاہئے۔ پھر ضروری اقدامات پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بائیو ماس کو جلانا کشمیر میں فضائی آلودگی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ آلودگی کے دیگر ذرائع میں سیمنٹ فیکٹریوں اور اینٹوں کے بھٹوں کا غیر منظم قیام اور سری نگر و دیگر قصبوں کی سڑکوں پر گاڑیوں کا بڑھتا ہوا ٹریفک شامل ہیں ۔ڈاکٹروں کا یہ انکشاف کہ سری نگر شہر میں پھیپھڑوں کے کینسر کے واقعات ملک میں سب سے زیادہ ہیں۔ اس وقت کشمیر میں باہر کی طرح بڑے پیمانے پر صنعتیں نہیں ہیں۔

یہاں صنعت کاری کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو، مناسب خیال رکھنا چاہئے تاکہ ہوا مزید آلودہ نہ ہو۔ اس سمت میں تمام حفاظتی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ تمام ذرائع سے آلودگی کو کم کرنے کیلئے حکمت عملی مرتب کرنا ہوگی۔ ان حکمت عملیوں کو زمینی سطح پر بھی نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ بعض اوقات بہترین منصوبے بھی کاغذوں پر ہی رہ جاتے ہیں اور ان پر موثر عمل درآمد نہیں ہوتا۔ فضائی آلودگی کو کم کرنا ہر گزرتے دن کے ساتھ بہت ضروری ہوتا جارہا ہے۔ اگر یہ سنگین مسئلہ مسلسل نظر انداز کیا جاتا رہا تو سری نگر اور کشمیر کے دیگر قصبے بھی فضائی آلودگی کے اعلیٰ درجے کی جگہوں کے زمرے میں آسکتے ہیں جو کسی بھی طور کوئی خوش کن صورتحال نہیں ہوگی ۔ اس سے پہلے کہ وہ صورتحال درپیش ہو،ہمیں چاہئے کہ ہم آج ہی جاگ جائیں اور فضائی آلودگی کم کرنے کے اقدامات کریں۔ سالانہ دس ہزار اموات کوئی مذاق نہیں ہے اور یہ کشمیر میں بدلتے ماحولیاتی منظر نامہ کی عکاسی کرتا ہے ۔ہمیں غور کرلینا چاہئے کہ آخر اتنا کیا ہوا کہ ہمارے یہاں فضائی آلودگی اس حد تک بڑھ گئی ہے ورنہ ہم ماحولیاتی آلودگی سے بالکل نامانوس تھے اور کشمیر تازہ اور صاف ہواؤں کے لئے پوری دنیا میں جانا جاتا تھا ۔اگر یہاں فضائی آلودگی یونہی بڑھتی رہی تو نہ صرف اس کے نتیجہ میں ہونے والی اموات میں اضافہ ہوتا رہے گا بلکہ یہ ہماری معیشت پر بھی مار کرے گا کیونکہ جب دہلی کی طرح کشمیر میں بھی فضائی آلودگی کی وجہ سے دم گھٹنے لگے گا تو شاید ہی کوئی سیاح کشمیر کا رخ کرنا پسند کرے گا اور جب ہمارے کرتوت کی وجہ سے فضائی آلودگی خطرناک حد تک بڑھتی چلے جائے گی تو کشمیر وہ کشمیر ہی نہیں رہے گا جس کیلئے یہ جانا جاتا ہے۔ سیاحت نہ رہے گی تو معیشت کا پہیہ جام ہوجائے گا جو بالآخر غربت پر منتج ہوگی۔اس طرح اپنی غلطیوں کا خمیازہ ہمیں جانی و مالی نقصان کی صورت میں بھگتنا پڑے گا۔ اگر ہم یہی چاہتے ہیں تو شوق سے فضائی آلودگی بڑھاتے چلے جائیں لیکن اگر ہم اس کے روادار نہیں ہیں تو ہمیں بھی بدلنا ہوگا ۔سرکار اقدامات کرے گی اور کرنے ہی ہونگے لیکن جب تک عوام خود باشعور نہیں ہوگی ،سرکاری اقدامات کارگر ثابت نہیں ہونگے ۔امید کی جانی چاہئے کہ ہم اپنی غلطیوں پر نادم ہوکر اپنی آنے والی نسلوں کو بدصورت نہیں بلکہ خوبصورت کشمیر وراثت میں منتقل کریں گے۔

○○○

DAILY EXPRESS روزنامہ ایکسپریس لاہور

کسی ایٹمی جنگ میں وسیع تباہی کا وہم

ہیروشیما ناگاساکی میں دو بموں کے ذریعے دو لاکھ انسانوں کی فوری اور پانچ لاکھ انسانوں کی تابکاری اثرات سے بتدریج ہلاکت نے اس کرہِ ارض پر جو خوف پیدا کیا اس کے بعد ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ہر ملک کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے اپنی عسکری ایٹمی لیبارٹریاں تلف کر دیتا یا کم از کم یہ عہد کر لیتا کہ آیندہ کبھی کوئی ریاست یورینیم اور پلاٹینیم کو ''ویپن گریڈ لیول تک'' افزودہ نہیں کرے گی۔ اس عہد کو یقینی بنانے کے لیے ہر ملک کا جوہری پروگرام مکمل طور پر اقوام متحدہ کے ادارے انٹرنیشنل اٹامک انرجی کمیشن (آئی اے ای اے) کی براہ راست نگرانی میں کام کرے گا تاکہ ایٹمی توانائی کو محض پرامن ترقیاتی مقاصد تک محدود رکھا جا سکے۔مگر ہیروشیما ناگاساکی کا الٹا اثر ہوا اور تب تک بنے دو تین ایٹم بم گہرے دفن کرنے کے بجائے اتنے تیار کر لیے گئے جو اس کرہِ ارض جیسے چار اور سیاروں کو تباہ کرنے کے لیے کافی ہیں۔ آج جوہری مونچھوں کو تاؤ دینے والی ریاستوں کی تعداد ایک سے بڑھ کر آٹھ ہو گئی ہے اور دیگر ممالک ان آٹھ کو خوف کے بجائے حسرت سے دیکھ رہے ہیں۔

اگر ایٹم بم میں ہی تحفظ تصور کر لیا گیا تھا تو پھر منطقی اعتبار سے روائیتی ہتھیاروں کو ختم کر دینا چاہیے تھا۔مگر ہم دیکھتے ہیں کہ آٹھوں ایٹمی طاقتوں کا روائیتی ہتھیاروں پر خرچہ اور انحصار کم ہونے کے بجائے ہزار فیصد بڑھ گیا۔دوسری عالمی جنگ کے بعد سے اب تک دنیا بھر میں مسلح تصادموں ، خانہ جنگیوں اور بڑی جنگوں میں کل ملا کے جتنے انسان مارے گئے ہیں ان کی مجموعی تعداد دو عالمی جنگوں میں مرنے والوں کی تعداد سے کم از کم بیس گنا ہے۔ایٹم بم کی عمر تو خیر اسی برس ہے۔اگر حساب لگائیں تو پچھلے ایک ہزار برس کی جنگوں میں کم از کم ایک ارب انسان قتل ہوئے۔گیارہویں و بارہویں صدی کی منگول جنگوں میں پانچ کروڑ یعنی تب کی عالمی آبادی کا پانچ فیصد قتل ہو گیا۔صلیبی جنگوں میں پچیس سے تیس لاکھ، برازیل، میکسیکو اور پیرو کی ہسپانوی فتوحات میں ڈیڑھ کروڑ ، مراٹھوں اور مغلوں کی دکنی جنگوں میں تقریباً بیس لاکھ ، انقلابِ فرانس اور نپولین کی جنگوں میں کل ملا کے ستر لاکھ، امریکی خانہ جنگی میں دس لاکھ، پہلی عالمی جنگ میں دو سے ڈھائی کروڑ اور دوسری عالمی جنگ میں پانچ کروڑ سے زائد، کوریا کی جنگ میں تیس لاکھ، جنگِ ویتنام میں چالیس لاکھ، انیس سو سڑسٹھ تا ستر نائجیریا کی خانہ جنگی میں تیس لاکھ، کانگو کی ستائیس برس سے جاری خانہ جنگی میں پچاس لاکھ سے زائد، سوڈان کی تین خانہ جنگیوں میں پچاس لاکھ اور سوویت افغان جنگ میں دس لاکھ انسان قتل ہوئے۔ یہ سیکڑوں خونی مثالوں میں سے صرف چند ہیں۔

مگر یہ سوچ برقرار ہے کہ بھلے روائیتی جنگوں اور اس کے براہِ راست و بلاواسطہ اثرات سے دنیا کی آدھی آبادی مرجائے لیکن ایٹمی جنگ نہ ہو۔ اس خوف کا سبب ایٹم بم نہیں انسانی نفسیات ہے۔مثلاً ہمارے اردگرد یا خاندان میں اگر ایک آدمی قتل ہو جائے تو یہ خبر ہے۔اگر دس ایک ساتھ قتل ہو جائیں تو یہ قومی خبر ہے۔اگر ایک ہی مقام پر سو آدمی قتل ہو جائیں تو یہ عالمی خبر ہے۔اگر میں آپ سے کہوں کہ دنیا میں موت کے جو دس بڑے اسباب بتائے جاتے ہیں ان میں قتل اور جنگیں ہرگز شامل نہیں تو آپ کیا سوچیں گے؟ دنیا میں سب سے بڑا قاتل دل سے جڑے امراض اور پیچیدگیاں ہیں۔تیرہ فیصد اموات اسی کارن ہوتی ہیں (لگ بھگ ایک کروڑ)۔موت کے باقی نو بڑے اسباب میں شوگر، کینسر، الزائمر، ٹی بی اور سانس کی پیچیدگیوں سمیت تمام تر طبی وجوہات شامل ہیں۔انیس سو اٹھارہ کے اسپینش فلو سے دس کروڑ ،ایڈز سے گزشتہ چالیس برس میں ساڑھے چار کروڑ اور کوویڈ نائنٹین سے ساڑھے تین کروڑ اموات ریکارڈ ہوئیں۔کچھ عرصے پہلے تک بیماری سے مرنے کو بھی طبعی موت کے خانے میں رکھا جاتا تھا۔مگر آج بیشتر بیماریوں پر قابو پالیا گیا ہے، پایا جارہا ہے یا جلد پالیا جائے گا۔ چنانچہ اب یہ مفروضہ دفن ہو جانا چاہیے کہ بیماری سے موت بھی طبعی ہوتی ہے۔آلودہ پانی سے لگنے والی بیماریوں سے مرنے والے لاکھوں بچے آسانی سے بچائے جاسکتے ہیں۔مگر جنگوں کی ہلاکتوں کو حواس پر طاری کرنے والی ریاستیں اور شہری اسے تب مسئلہ سمجھتے ہیں جب ایک لاکھ بچے اسہال کے بجائے کسی جنگ میں ایک ساتھ یا چند ماہ میں مرجائیں۔

آپ نے کبھی سنا کہ کرہِ ارض پر بسنے والا کوئی اور جاندار اپنی ہی نسل کشی کا مجرم ہو۔ جنگل میں جب آگ لگتی ہے یا ریگستان میں طوفان آتا ہے تو ایک نسل کے جانور دوسری نسل کو پیشگی خبردار کردیتے ہیں۔جانور صرف بھوک مٹانے کے لیے شکار کرتے ہیں۔کسی اور نسل یا اس کے علاقے کو غلام نہیں بناتے ، اجتماعی انتقام نہیں لیتے ، جلاوطن نہیں کرتے۔اس پرامن جنگلی حیات کا صرف ایک ہی مشترکہ دشمن ہیں یعنی ہم۔اور ہمارا کوئی جانور دشمن نہیں سوائے ہمارے۔پھر بھی جانور وہ ہیں اور ہم اشرف المخلوقات۔ انسان کی دماغی صحت کا اندازہ اس سے لگائیے کہ وہ اپنے آپ سے بچنے کے لیے وہ وہ ہتھیار بناتا، بیچتا اور جمع کرتا ہے جن کا بالاخر وہ خود شکار ہو جاتا ہے۔اور ایسے بھی ہتھیار بناتا ہے جنھیں ایک بار استعمال کرنے کے علاوہ کبھی استعمال نہیں کرسکا۔ جیسے ایٹم بم۔بھلا ایسے ہتھیار کس کام کے جو آپ کا بیشتر پیسہ بھی کھا جائیں اور پڑے سڑتے رہیں اور ان کی حفاظت کی لاگت تیاری کے خرچے سے بھی زیادہ ہو۔ایٹمی ہتھیار دراصل وہ خنجر ہے جسے بائیں ہاتھ میں پکڑ کے مخالف کو ڈرایا جائے اور پھر دائیں ہاتھ کے روائیتی گھونسے سے اس کی دھنائی کی جائے۔

آپ نے کبھی سنا کہ کرہِ ارض پر بسنے والا کوئی اور جاندار اپنی ہی نسل کشی کا مجرم ہو۔جنگل میں جب آگ لگتی ہے یا ریگستان میں طوفان آتا ہے تو ایک نسل کے جانور دوسری نسل کو پیشگی خبردار کر دیتے ہیں۔جانور صرف بھوک مٹانے کے لیے شکار کرتے ہیں۔کسی اور نسل یا اس کے علاقے کو غلام نہیں بناتے ، اجتماعی انتقام نہیں لیتے ، جلاوطن نہیں کرتے۔اس پرامن جنگلی حیات کا صرف ایک ہی مشترکہ دشمن ہیں یعنی ہم۔اور ہمارا کوئی جانور دشمن نہیں سوائے ہمارے۔پھر بھی جانور وہ ہیں اور ہم اشرف المخلوقات۔انسان کی دماغی صحت کا اندازہ اس سے لگائیے کہ وہ اپنے آپ سے بچنے کے لیے وہ وہ ہتھیار بناتا، بیچتا اور جمع کرتا ہے جن کا بالاخر وہ خود شکار ہو جاتا ہے۔اور ایسے بھی ہتھیار بناتا ہے جنھیں ایک بار استعمال کرنے کے علاوہ کبھی استعمال نہیں کرسکا۔جیسے ایٹم بم۔بھلا ایسے ہتھیار کس کام کے جو آپ کا بیشتر پیسہ بھی کھا جائیں اور پڑے سڑتے رہیں اور ان کی حفاظت کی لاگت تیاری کے خرچے سے بھی زیادہ ہو۔ایٹمی ہتھیار دراصل وہ خنجر ہے جسے بائیں ہاتھ میں پکڑ کے مخالف کو ڈرایا جائے اور پھر دائیں ہاتھ کے روائیتی گھونسے سے اس کی دھنائی کی جائے۔

اگر انسانوں کو واقعی کبھی نہتے اور پرامن انداز میں رہنا سیکھنا ہو تو تمام فیصلہ سازوں کو کسی اچھی جنگل یونیورسٹی میں جانوروں کے طرزِ زندگی اور ان کے جبلی تمدن کے کورس میں داخلہ لینا چاہیے۔جانوروں کو تو انسان اپنی راہ پر نہ چلا سکا۔ہوسکتا ہے جانور ہی اسے ماحول سے پرامن ہم آہنگی کے فوائد سمجھا سکیں۔مگر ایسا شاید کبھی ممکن نہ ہو۔کیونکہ جانور یونیورسٹی آف نیچر کے تعلیم یافتہ اور کرہِ ارض کے اصل باسی ہیں۔فطین انسان نہ صرف کامن سینس سے عاری ہے بلکہ اس کرہِ ارض کے رہن سہن کے لیے اجنبی بھی ہے۔وماعلینا الا البلاغ......

○○○

سیاست The Siasat Daily

مسئلہ حلقہ جات کی ازسرنو حدبندی کا

گفتگو دیر سے جاری ہے نتیجے کے بغیر
اک نئی بات نکل آتی ہے ہر بات کے ساتھ

مرکزی حکومت کی جانب سے پارلیمانی حلقہ جات کی ازسرنو حدبندی کا جو فیصلہ کیا گیا ہے وہ موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ خاص طور پر جنوبی ہند کی ریاستیں اس مسئلہ پر مرکز سے جداگانہ موقف رکھتی ہیں۔ جنوبی ہند کی ریاستوں کو شکایت ہے کہ پارلیمنٹ میں ان کی حصہ داری شمالی ہند کی ریاستوں کی بہ نسبت کم ہے اور اگر آبادی کے تناسب سے حدبندی کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو اس کے نتیجہ میں جنوبی ریاستوں کی پارلیمنٹ میں نمائندگی مزید کم ہوجائے گی۔ اس معاملے میں خاص طور پر چیف منسٹر ٹاملناڈو ایم کے اسٹالن اور چیف منسٹر تلنگانہ اے ریونت ریڈی زیادہ کھل کر اظہار خیال کررہے ہیں۔ گذشتہ دنوں ایک آن لائین پروگرام میں حصہ لیتے ہوئے ریونت ریڈی نے آبادی کے تناسب کی بجائے ٹیکس میں حصہ داری کی بنیاد پر حلقہ جات کی حدبندی کرنے پر زور دیا ہے۔ ابتداء ہی سے ریونت ریڈی اور ایم کے اسٹالن کا کہنا ہے کہ جنوبی ریاستوں سے آبادی کے اعتبار سے حدبندی کی جاتی ہے تو ناانصافی ہوگی ۔ اتر پردیش' بہار' مدھیہ پردیش اور مغربی بنگال جیسی ریاستوں کی نشستوں میں مزید اضافہ ہوگا اور ان کی پارلیمنٹ میں نمائندگی بڑھ جائے گی جو پہلے ہی جنوبی ہند کی ریاستوں سے زیادہ ہے۔ جہاں تک مرکزی حکومت کا سوال ہے آثار و قرائن سے یہی ظاہر کیا جارہا ہے کہ حکومت آبادی کے اعتبار سے حلقہ جات کی حدبندی کرانا چاہتی ہے۔ اگر واقعتا ایسا ہوتا ہے تو حقیقت میں جنوبی ریاستوں سے ناانصافی ہوگی اور جنوبی ریاستوں کی پارلیمنٹ میں نمائندگی کا تناسب گھٹ جائے گا۔ یہ درست ہے کہ جنوبی ریاستوں میں بھی نشستوں کی تعداد میں معمولی اضافہ ہوگا لیکن یہ اضافہ شمالی ریاستوں کی بہ نسبت بہت کم ہوگا۔ پہلے ہی شمالی ہند کی ریاستوں کی نمائندگی پارلیمنٹ میں زیادہ ہے۔ نشستوں کی تعداد میں معمولی اضافہ کے باوجود جنوبی ہند کی پارلیمنٹ میں نمائندگی کے تناسب میں کمی آجائے گی ۔ مرکزی حکومت کو اس معاملے پر اپنے طور پر کوئی بھی فیصلہ کرنے کی بجائے تمام ریاستوں سے مشاورت کرتے ہوئے کوئی فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یکطرفہ فیصلہ صحیح نہیں ہوگا۔

ہندوستان ایک بڑا ملک ہے اور یہاں کئی ریاستیں ہیں۔ ہر ریاست ملک کا حصہ ہیے۔ ہر ریاست کے مسائل اور اس کی ترجیحات مختلف رہی ہیں۔ ہر ریاست کا جغرافیائی اور سیاسی منظر نامہ بھی مختلف ہوتا ہے۔ مرکزی حکومت کسی ایک حصے یا خطے کی یا کسی ایک ریاست کی نمائندہ نہیں ہے بلکہ سارے ملک کی حکومت ہے۔ ایسے میں ملک کی ہر ریاست سے انصاف کو یقینی بنانا مرکزی حکومت کا ذمہ ہے۔ محض ایک پہلو کو پیش نظر رکھتے ہوئے اگر حلقہ جات کی حدبندی کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو یقینی طور پر کئی ریاستوں سے ناانصافی ہوگی اور کئی ریاستوں کو ضروت سے زیادہ فائدہ ہوگا ۔ حکومت کو یہ عدم توازن روکنے کی ضرورت ہے۔ ہر ریاست کے مفادات کا خیال رکھتے ہوئے اس کے موقف کو مستحکم کرنے اور پارلیمنٹ میں اس کی نمائندگی کو موثر حد تک بڑھانے کیلئے اقدامات کئے جانے چاہئیں۔ سیاسی فائدہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے اگر ایسے فیصلے کئے جاتے ہیں تو ان کے نتیجہ میں ریاستوں کو نقصان ہوگا اور یہی بات واضح کرنے کی جنوبی ریاستیں کوشش کر رہی ہیں۔ خود بی جے پی کی حلیف اور آندھرا پردیش کی برسر اقتدار جماعت تلگودیشم بھی کا بھی تقریباً یہی موقف ہے۔ تاہم تلگودیشم پارٹی کھل کر اس کا اظہار نہیں کر رہی ہے تاکہ اپوزیشن کو اسے نشانہ بنانے کا موقع ہاتھ نہ آجائے ۔ بالواسطہ طور پر تلگودیشم پارٹی آبادی میں اضافہ کی حوصلہ افزائی کے اعلانات کر رہی ہے جس کا وقفہ وقفہ سے کسی نہ کسی طریقے سے اظہار بھی ہونے لگا ہے۔

مرکزی حکومت کو چاہئے کہ وہ اس اہم ترین معاملے میں کوئی بھی قطعی فیصلہ کرنے سے قبل تمام ریاستوں کے ساتھ اجلاس منعقد کرے ۔ تمام جماعتوں کو اعتماد میں لیا جائے ۔ ان کی رائے طلب کی جائے ۔ اس رائے پر سنجیدگی سے غور کیا جائے اور پھر سب کیلئے قابل قبول کوئی ایسا راستہ دریافت کیا جائے جس کے نتیجہ میں حلقہ جات کی ازسرنو حدبندی بھی ممکن ہو اور تمام ریاستوں سے انصاف بھی کیا جاسکے۔ حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ کسی ریاست کے ساتھ ناانصافی نہ ہونے پائے اور نہ ہی کسی ریاست کو زیادہ فائدہ ہوجائے۔ سیاسی توازن کو برقرار رکھنے کی حکمت عملی اختیار کرکے کام کیا جانا چاہئے۔

○○○

آخرِ شب کے ہمسفر 'نوتاریخیت کے تناظر میں

فائزہ علوی

اردو ادب میں جدیدیت کا آغاز انیسویں صدی کا اختتام تھا۔ جدیدیت ایک نظریے کے طور پر سماجی اور ادبی زندگی میں ظہور پذیر ہوئی۔ روشن خیالی کے اس پروجیکٹ نے ادبی دنیا میں ادب کو مختلف طریقوں سے پرکھنے کے راستے ہموار کئے۔ یہی روشن خیالی ادبی اصناف کے مندرجات کی شکل میں بھی نظر آرہی تھی۔ خاص طور پر افسانہ اور شاعری اس سے بہت متاثر ہوئے۔ اسی نظریے کے تحت ادب کو تاریخ کے ضمن میں پرکھنے کا ایک طریقہ کار وضع کیا گیا جو تاریخ کی روشنی میں ادب پارے کی تفہیم وتعبیر کرے۔ اس کو تاریخیت کا نام دیا گیا۔ تاریخیت باقاعدہ ایک تحریک کی شکل میں ادبی منظر نامے پر ابھری۔ تاریخیت میں ادب پر تاریخ کو ترجیح دی گئی اور ادب کا مطالعہ تاریخی اور سماجی تناظر میں کیا جانے لگا۔ اس ضمن میں بہت سے ادب پاروں کا مطالعہ کیا گیا اور انہیں تاریخیت کے تحت پرکھا جانے لگا۔ اردو ادب کی تنقید میں بھی یہ روش دکھائی دینے لگی اور تاریخیت اور نوتاریخیت کے نظری مباحث میں ڈاکٹر وزیر آغا، گوپی چند نارنگ، وہاب اشرفی، ڈاکٹر ناصر عباس نیر اور عتیق اللہ کے علاوہ دیگر ناقدین کی مختلف آراء ملتی ہیں۔ یہ کام بھی زیادہ تر کتابوں میں مضامینی شکل میں شائع ہوا ہے۔ تاریخیت نے ادب میں جن تاریخی تضادات کو اجاگر نہیں کیا اور ادب کو تاریخ کے زیر اثر سمجھا اور معاشی اور تاریخی واقعات کی تفہیم پر جس طرح زور دیا گیا، نوتاریخیت اس کے ردعمل میں مابعد جدید دور کے مظہر کے طور پر سامنے آئی۔ نوتاریخیت کو مابعد جدیدیت کا مظہر گردانا گیا۔ اسٹیفن گرین بلاٹ نے سب سے پہلے 1980ء میں اپنی کتاب "From more to Renaissance Self Fashioning Shakespeare" میں کہا ہے کہ تاریخ کے تحت ادب خود مختار نہیں ہوسکتا۔ تاریخیت کے تحت لکھنے والے ادبا اور ناقدین کو چاہئے کہ وہ اس پر دوبارہ غور وفکر کریں۔ 1988 میں اس نے نوتاریخیت کی اصلاح وضع کرتے ہوئے کہا کہ یہ نا تو کوئی تھیوری ہے اور نہ ہی کبھی ہونی چاہئے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ نوتاریخیت بھی ادب کی تفہیم کا ایک طریقۂ کار ہے۔ تاریخیت جس ادب کو خود مختار گردانتی ہے، نوتاریخیت اس تصور کو رد کرتی ہے، نوتاریخیت اور اصل تاریخیت کے مقابلے میں زیادہ وسیع پیمانے پر ادب کا مطالعہ مختلف زاویہ ہائے نظر سے کرنے کی متمنی ہے۔ وہ ادب کو تاریخ کے زیر اثر رکھنے کے خلاف ہے۔

اردو ادب میں مابعد جدیدیت کا آغاز 1970ء سے مانا جاتا ہے اور اسی دوران پس ساختیات کا چرچا بھی شروع ہوا جس نے ادب میں نئی تنقیدی روش کا آغاز کیا۔ اسی کے تحت نوتاریخیت ان کمیوں کی نشاندہی کرتی ہے جو تاریخیت کے ساختیاتی طریقۂ کار میں رہ گئی تھیں۔ تاریخیت ادب میں داخلی اظہار کو ترجیح دیتی ہے اور خارج سے اس کے رشتے کو اہمیت نہیں دیتی اور ادب کو مکمل طور پر تاریخ کے حوالے کر دیتی ہے۔ اس کی تفہیم ماضی کے واقعات کے زیرِ اثر کرنے کی قائل ہے۔ چاہے وہ غیر جانبدار ہوں یا نہ ہوں۔ نوتاریخیت اس کے برعکس ہے۔ ڈاکٹر ناصر عباس نیر کے مطابق:

'نئی تاریخیت ادب کو اس کے خارجی منظر نامے سے منسلک قرار دیتی ہے، مگر یہ ادب اور خارج یا تاریخ میں براہِ راست اور سیدھے سادے رشتے کی قائل ہرگز نہیں۔ اس کی رو سے ادب سماجی صورتحال اور تاریخی قوتوں کا صاف اور سچا عکس نہیں۔

> نوتاریخیت ادب کی تفہیم میں ثقافتی عنصر کو خاص اہمیت دیتی ہے۔ یہ ادب میں صرف تاریخی واقعات کو نہیں بلکہ اس میں کارفرما ثقافتی، سیاسی اور سماجی عناصر کو بھی دیکھتی ہے۔ نوتاریخیت کا یہ ماننا ہے کہ ادب میں تاریخی و سماجی عناصر کا اظہار ہوتا ہے لیکن ثقافت ایک ایسا عنصر ہے جو زبان کے حوالے سے بھی اپنی خاص اہمیت کا حامل ہے۔ زبان اور ثقافت کا بڑا گہرا تعلق ہے۔

نوتاریخیت ادب کی تفہیم میں ثقافتی عنصر کو خاص اہمیت دیتی ہے۔ یہ ادب میں صرف تاریخی واقعات کو نہیں بلکہ اس میں کارفرما ثقافتی، سیاسی اور سماجی عناصر کو بھی دیکھتی ہے۔ نوتاریخیت کا یہ ماننا ہے کہ ادب میں تاریخی وسماجی عناصر کا اظہار ہوتا ہے لیکن ثقافت ایک ایسا عنصر ہے جو زبان کے حوالے سے بھی اپنی خاص اہمیت کا حامل ہے۔ زبان اور ثقافت کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ اسی طرح تاریخیت میں متن اور موضوع کا جو فرق روا رکھا جاتا ہے۔ نوتاریخیت، تاریخیت کے اکھرے نظریات کی ترجمانی کے برعکس متن اور موضوع کے فرق کو ختم کرتی ہے اور ادب اور تاریخ دونوں کو متن اور ڈسکورس کا درجہ دیتی ہے۔ نوتاریخیت میں ثقافتی نظریے کے حوالے سے گوپی چند نارنگ کا یہ ماننا ہے کہ کوئی بھی ادب اپنی تاریخ اور کلچر سے باہر نہیں ہوتا۔ جہاں ادب تاریخ سے آزاد نہیں ہوسکتا وہیں وہ اپنی ثقافت یا کلچر کا نمائندہ بھی ہوتا ہے۔

نوتاریخیت ثقافت اور ادب کے گہرے رشتے کی تفہیم کا بھی ایک طریق ہے۔ اس حوالے سے نوتاریخیت اور مشل فوکو کے تاریخی تصورات میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔ فوکو کے مطابق انسانی تہذیب میں ثقافت ایک خاص عنصر ہے۔ جو وقت کے ساتھ ساتھ بدلتا رہتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ اس میں نئے عناصر کا اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان کی فکر بھی ایک نقطے پر مرکوز نہیں رہ سکتی۔ اسی طرح ثقافت انسانی فکر اور انسانی فکر ثقافتی ارتقا کا بھی احاطہ کرتی ہے۔

مابعد جدیدیت کے مطابق تاریخ کا تصور کچھ اس طرح ہے کہ یہ عدم تسلسل کا شکار ہے۔ چونکہ تاریخ بدلتی رہتی ہے اور ایک ہی دور میں ایک ہی تاریخ لکھنے والوں کے ہاں بھی اس کا بیان مختلف تضادات کا حامل نظر آتا ہے۔ ایک ہی واقعہ مختلف مندراجات کے تحت بیان ہوتا ہے۔ اس لئے اس ضرورت کو پیش نظر رکھا گیا کہ تاریخی متن کو دوبارہ سے لکھا جانا چاہئے۔ نوتاریخیت بھی اسی عدم تسلسل اور مختلف وقتوں کی حامل تاریخ کے تحت کسی بھی عہد کے متن کا مطالعہ اس طرح کرتی ہے کہ اس متن کو اسی دور کے کسی دوسرے متن کے مقابل رکھ کر بھی پرکھتی ہے اور اس میں مضمر پوشیدہ بیانیوں اور تاریخی تضادات کو اجاگر کرتی نظر آتی ہے۔ پروفیسر عتیق اللہ نے اسے قراءت کا خاص طریقہ کہا ہے جو متن کے عمیق مطالعہ پر زور دیتا ہے۔

عمومی طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ جس فن پارے میں تاریخیت کے عناصر موجود ہوں اس میں نوتاریخی عناصر بھی ہوں گے۔ یعنی ایک ہی فن پارے کا تاریخیت اور نوتاریخیت دونوں تناظر میں مطالعہ کیا جاسکتا ہے لیکن تاریخیت صرف تاریک اور مارکسی نقطہ نظر کے تحت فن پارے کا مطالعہ کرتی ہے اور نوتاریخیت ثقافتی، سیاسی، سماجی اور دیگر مضمر بیانیوں کو تاریخی تضادات کے ہمراہ بیان کرتی ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر متن کا دونوں طریقے سے مطالعہ کیا جا سکے۔ کیونکہ دونوں طریقہ کار کے عناصر کا کہ جن کی بنا پر تاریخیت یا نوتاریخیت کے تحت مطالعہ کیا جاتا ہے۔ ان عناصر کا متن میں ہونا ضروری ہے۔ عین ممکن ہے کہ کوئی متن تاریخیت کے تناظر میں اہم ہو، مگر اس میں نوتاریخیت کے نظریے کے عناصر اس نہج پر کارفرما نہ ہوں کہ ان کا نوتاریخیت کے تحت مطالعہ کیا جاسکے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جیسے تاریخ کو طاقتور عناصر کے زیر اثر تسلیم کیا جاتا ہے اور ان طاقتوں کے بعد تاریخ میں ردوبدل بھی نظر آتا ہے۔ لہٰذا طاقتور قوتوں کے زیر اثر تشکیل پانے والی تاریخ کے تضادات کا کسی دوسرے تاریخی متن جو کہ اسی دور سے تعلق رکھتا ہو کے تحت مطالعہ کیا جاتا ہے۔ نوتاریخیت ادبی فن پارے میں بھی انہیں تضادات کو نمایاں کرنے پر زور دیتی ہے۔ یوں کہا جاسکتا ہے کہ دراصل نوتاریخیت کسی دور کی تاریخ میں پوشیدہ اصل حقائق کو اسی دور کی ثقافت، سیاست اور سماجی تبدیلیوں کے تحت پرکھتی ہے لیکن تاریخیت جو کہ ادب پر تاریخ کو برتر مانتی ہے، اس کے برعکس نوتاریخیت ادب اور تاریخ کو مساوی بنیادوں پر فن پارے کی تفہیم میں ساتھ لے کر چلتی ہے لیکن ان دونوں کے پیش نظر بیانِ تاریخ کی جانچ پرکھ ہی ملحوظِ خاطر رہتی ہے۔ ڈاکٹر وزیر آغا کے مطابق نوتاریخیت، تاریخیت کی طرح ادب کی تفہیم میں جبری صورت اختیار نہیں کرتی یعنی زبردستی ادب کو تاریخ کے زیر اثر نہیں رکھتی بلکہ یہ تاریخ کے عدم تسلسل کو اجاگر کرتی ہے۔ جو تفہیمی عمل میں طاقت کا اثر قبول نہیں کرتی۔ غرض تاریخیت اور نوتاریخیت دونوں کے پیش نظر تاریخ کا بیان ہی ہے۔ لیکن ان دونوں کا ادبی فن پارے کی تفہیم کے طریقہ کار اور ترجیحات میں فرق ہے۔

قرۃ العین حیدر کو اردو ناول نگاری میں ایک خاص مقام حاصل ہے۔ ان کے ناولوں میں تہذیبی و تاریخی شعور اور فلسفیانہ اندازِ بیان انہیں اردو ناول نگاری میں منفرد مقام پر فائز کرتا ہے۔ قرۃ العین حیدر کے ناولوں میں تصورِ وقت اور تاریخ جیسے موضوعات اور فلسفے پر خاصی گرفت نظر آتی ہے۔ اردو ناول نگاری میں ان کی خاص پہچان ان کا ناول آگ کا دریا ہے جو ہندوستان کی پچیس سو سالہ تاریخ پر مشتمل ہے۔ اس ناول کے بعد وہ ایک تاریخ داں سمجھی جانے لگیں جس کی تاریخ پر گرفت انتہائی مضبوط تھی۔ ان کے ناولوں میں جہاں ہندوستان کی قدیم وجدید تہذیب، مختلف مذاہب اور قوموں سے تعلق رکھنے والے کردار، عالمی جنگیں، تقسیم ہند، ہجرت کے واقعات اور سیاسی کشمکش نظر آتی ہے وہیں ان کے ناولوں میں رومانویت، وقت کا جبر، سماجی وسیاسی کشمکش سے نبرد آزما ہوتا نوجوان طبقہ، عورت کا مضبوط کردار اور تہذیبی بکھراؤ میں اپنی جڑوں کی تلاش کا عمل بھی نظر آتا ہے۔

ناول آخرِ شب کے ہمسفر 1979 میں لکھا گیا۔ جب پاکستان دو حصوں میں تقسیم ہو چکا تھا۔ مشرقی پاکستان بنگلہ دیش کے نام سے الگ ملک کی حیثیت اختیار کر چکا تھا۔ اس ناول میں واقعات کا زمانہ بیسویں صدی کے آغاز سے نظر آتا ہے۔ جب تقسیم بنگال 1905ء ہوکر 1911ء میں منسوخ بھی ہو گئی تھی۔ اس ناول کی کہانی بھی بنگال میں کلکتہ اور بنگلہ دیش میں ڈھاکہ کی سیاسی و انقلابی تحریکوں کا محور ہے۔ قیام پاکستان کے مطالبے سے لے کر تقسیم ہندوستان اور ہجرت کے واقعات اور پھر سقوطِ ڈھاکہ اس ناول کا موضوع ہے۔ اس ناول میں نوجوان طبقہ کی مختلف سیاسی تحریکوں کا ذکر بھی ہے جو انگریزوں سے آزادی کیلئے کوشاں تھے۔ اس ضمن میں ناول کے دو مرکزی کردار دیپالی سرکار اور ریحان الدین احمد ہیں اور ان کے ساتھ اومارائے ہے۔ جو بنگال کی سیاسی تحریک کے متحرک کرداروں کے طور پر نظر آتے ہیں، جن کا تعلق کمیونسٹ پارٹی سے ہے۔ اس کے علاوہ نواب قمر الزماں چودھری، ڈاکٹر نبوئے چندر سرکار اور یورنڈ پال متھیو بنرجی ناول میں ضمنی کردار ہیں جو انگریز، مسلمان اور ہندو سیاسی سوچ کے عکاس نظر آتے ہیں۔ ناول کے نوتاریخی مطالعہ کیلئے ثقافت اور سیاست دو ایسے عناصر ہیں جن کے تحت ناول میں مضمر بیانیوں کو تہ در تہ سلسلوں سے نکال کر نمایاں کیا جاتا ہے۔ لہٰذا ثقافت اور سیاست کے تحت ناول کا مطالعہ نوتاریخیت کے تناظر میں کیا جاسکتا ہے۔

(جاری)

'آگ' تبصرہ 'Aag' Review

نام کتاب :	اسلامی عائلی قوانین (مجموعہ مقالات مسلم فیملی لا لیکچر سیریز)
مرتب :	منور سلطان ندوی
موبائل :	8299624579
صفحات :	346
قیمت :	420 روپئے
سن اشاعت :	2023
ملنے کے پتے :	1. مجلس تحقیقات ونشریات اسلام، ندوۃ العلماء، لکھنؤ، 2. مکتبہ ندویہ، احاطہ دار العلوم، ندوۃ العلماء، لکھنؤ، 3. مکتبہ احسان، نزد شباب مارکیٹ ندوہ روڈ، لکھنؤ
مبصر :	منظور پروانہ
موبائل :	9452482159

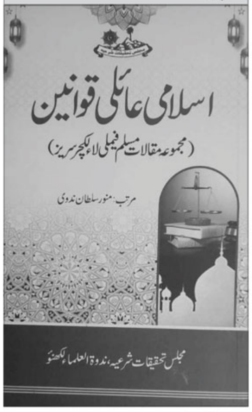

زیر تبصرہ کتاب 'اسلامی عائلی قوانین' دراصل مجموعہ ہے ان مقالات کا جو دار العلوم ندوۃ العلماء کے شعبۂ 'مجلس تحقیقات شرعیہ' کے زیر اہتمام ماہانہ 'مسلم فیملی لا لیکچر سیریز' کے تحت پیش کئے گئے تھے۔ ان تمام مقالات کو ترتیب دے کر کتابی شکل میں منظر عام پر لانے کا کارنامہ انجام دیا ہے منور سلطان ندوی نے۔

کتاب کا 'مقدمہ' مولانا سیّد بلال عبدالحئی حسنی ندوی (ناظم دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ) کا تحریر کردہ ہے اپنے مقدمہ میں انھوں نے عائلی قوانین کے سلسلے میں اس طرح کے پروگرام کی اہمیت وافادیت کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ 'عائلی زندگی سب سے زیادہ اتار چڑھاؤ کا شکار رہتی ہے، آئے دن نئے نئے مسائل پیدا ہور ہے ہیں جن سے مسلم معاشرہ عمومی طور پر متاثر ہو رہا ہے۔ اس لئے ضرورت تھی کہ اس سلسلے میں اسلام کی رہنمائی اور اس کے عادلانہ نظام کو پیش کیا جائے۔'

کتاب کا 'پیش لفظ' مولانا عتیق احمد بستوی (سکریٹری مجلس تحقیقات شرعیہ ندوۃ العلماء) کا تحریر کردہ ہے اپنے 'پیش لفظ' میں انھوں نے ایسے پروگراموں کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ ''طبقہ علماء میں بھی اس بات کا احساس پایا جاتا تھا کہ مسلم پرسنل لا سے متعلق ہندوستان میں رائج قوانین کے بارے میں واقفیت بہت کچھ ناقص ہے اور موجودہ قوانین کی اصطلاحات سے ناواقف ہونے کی بنیاد پر وکلاء اور ججز کے ساتھ افہام وتفہیم میں دشواری پیش آتی ہے، لہٰذا اگر اسلام کے عائلی قوانین اور مسلم پرسنل لا کے موضوعات پر ایسی مشترکہ نشستیں ہوں جن میں وکلاء اور ماہرین قانون کے ساتھ علماء اور اصحاب افتاء کی بھی شرکت ہو اور دونوں طبقات کے درمیان تبادلۂ خیالات اور افادہ واستفادہ کا موقع فراہم ہو تو ایسی نشستیں علماء اور اصحاب افتاء کیلئے بھی حد درجہ مفید ہوسکتی ہیں اور دور حاضر میں اسلامی شریعت کی تفہیم میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔'

کتاب کے مرتب منور سلطان ندوی (رفیق مجلس تحقیقات شرعیہ ندوۃ العلماء) نے اپنے مضمون میں کتاب میں شامل مقالات کے سلسلے میں تحریر کیا ہے کہ 'اس مجموعہ میں تین ایسے مقالات بھی شامل ہیں جو گذشتہ دنوں کورٹ بند ہونے اور پروگرام نہ ہونے کی وجہ سے پیش نہیں ہوسکے، مولانا محمد شمیم احمد ندوی، مولانا مسعود حسن حسنی ندوی کے مقالات اور راقم السطور کا ایک مقالہ اسی نوعیت کے ہیں، یہ مقالات اسی پروگرام کے لئے لکھوائے گئے تھے، اس لئے انہیں شامل اشاعت کیا گیا ہے۔ اس مجموعہ میں شامل اکثر مقالات میں تصحیح کے علاوہ کوئی ترمیم نہیں کی گئی ہے، البتہ بعض مقالات زیادہ طویل تھے، ان کو مختصر کیا گیا ہے، کتاب کی ضخامت بڑھ جانے کی وجہ سے ایسا کرنا ضروری تھا۔

زیر تبصرہ کتاب میں کل 18 مقالات شامل ہیں۔ ان میں مولانا عتیق احمد بستوی اور مولانا ظفر عالم ندوی کے 3-3 مقالے اور مولانا مفتی زید مظاہری ندوی و مولانا منور سلطان ندوی کے 2-2 مقالے شامل ہیں۔ دیگر 8 مقالے دوسرے علماء کے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ مولانا عتیق احمد بستوی: خاندانی اور گھریلو نزاعات کے حل میں دار القضا کا کردار
طلاق کے بارے میں سپریم کورٹ کے فیصلے: ایک جائزہ
یکساں سول کوڈ کا قانونی اور تاریخی جائزہ
۲۔ مولانا مفتی ظفر عالم ندوی: اسلام کا نظام طلاق اور اس کی قسمیں
خلع کی حقیقت اور اس کے شرعی وقانونی پہلو
حضانت: شرعی قوانین کے تناظر میں
۳۔ مولانا مفتی زید مظاہری ندوی: کیا طلاق واقع ہونے کے لئے تحکیم اور اشہاد ضروری ہے
اسلام کا نظام میراث اور اس میں خواتین کا حصہ
۴۔ مولانا منور سلطان ندوی: والدین، اولاد، قریبی رشتہ دار اور بیوی کا نفقہ
عدت شرعی نقطہ نظر اور ضروری احکام ومسائل
۵۔ مولانا ڈاکٹر محمد علی ندوی: اسلام کا قانون نکاح
۶۔ مولانا رحمت اللہ ندوی: تفویض طلاق اور اس کی شکلیں
۷۔ مولانا مستقیم ندوی: فسخ نکاح (مفقود الخبر، غائب غیر مفقود، عدم ادائے نفقہ)
۸۔ مولانا مفتی راشد حسین ندوی: فسخ نکاح (بسبب ظلم وزیادتی و شقاق بین الزوجین)
۹۔ مولانا مفتی مسعود حسن حسنی ندوی: نسب: شرعی نقطہ نظر
۱۰۔ مولانا شمیم احمد ندوی: ہبہ: شرعی نقطہ نظر
۱۱۔ مولانا ڈاکٹر محمد نصر اللہ ندوی: وصیت کے احکام
۱۲۔ مولانا عبید اللہ اسعدی: اسلام میں یتیم پوتوں کی میراث

مندرجہ بالا حقائق اور تفصیلات کی روشنی میں قارئین کو زیر تبصرہ کتاب کی اہمیت وافادیت کا اندازہ بخوبی ہوگیا ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب بہت سے سوالات کا جواب فراہم کرتی ہے۔ تمام مقالات کا مطالعہ کرنے کے بعد مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ اس کے مطالعہ کے بعد مجھے ایک ایسے سوال کا جواب مل گیا جو کافی عرصے سے مجھے پریشان کئے تھا۔ یعنی یتیم پوتوں کی میراث کا مسئلہ۔

بہر کیف مجھے امید ہے کہ زیر تبصرہ کتاب کا مطالعہ قارئین کے لئے یقیناً کارآمد ہوگا امید ہے کہ زیر تبصرہ کتاب 'اسلامی عائلی قوانین' علمی حلقوں میں پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔ آمین

☆☆☆

نوٹ: تبصرہ کیلئے دو کتابوں کا بھیجنا لازمی ہے۔
کتاب کے ساتھ بھیجے گئے تبصرے شائع نہیں کئے جائیں گے۔

محب وطن مدن موہن مالویہ

محمد اکرام الحق

(تیسری وآخری قسط)

پنڈت مدن موہن مالویہ مذہب کے معاملے میں کٹر اور ورن آشرم کے ذات پات پر مبنی نظام کے حامی ضرور تھے لیکن انہیں اس کا بھی احساس تھا کہ ملک کا اکثریتی طبقہ یعنی ہریجنوں کو شامل کئے بغیر سامراجی طاقتوں سے آزادی چھینی نہیں جاسکتی اور نہ ہی ملک کی اقتصادی ترقی ہوسکتی ہے اور نہ قومی اتحاد کو قوت مل سکتی ہے۔ ایک ملک، ایک متحد قوم کے قیام میں ہر طبقے کو یکجا کرنا ان کی سماجی اور تہذیبی میراث کو بنائے رکھے بغیر مضبوط اور متحد ہندوستان کا تصور محال ہوگا اور وہ کمزور طبقوں بالخصوص ہریجنوں اور دلتوں کو متحد کرنے، ان کے خلاف چھوت چھات کے تصور کو خوش آئند موڑ دینے اور بھید بھاؤ کے خلاف انہوں نے محاذ کھول دیا۔

یکم اگست 1933 میں مہاتما گاندھی نے ہریجن تحریک شروع کی جس کا مقصد چھوا چھوت کے شکار لوگوں کو سماجی اور مذہبی انصاف دلانا تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ ایک ایسا قانون بنے جس کی حکمرانی ہر طبقے پر ہو یعنی مندروں میں اور عام جگہوں پر ہریجنوں کے خلاف کوئی بھید بھاؤ نہ ہو اور وہ بلا کسی روک ٹوک کے مقدس مقامات کی زیارت اور پوجا پاٹ میں حصہ لے سکیں۔ مالویہ جی نے اس تحریک کی حمایت کی لیکن ان کا خیال تھا کہ اس کیلئے قانون کی جگہ سمجھانے بجھانے اور رائے سازی زیادہ کارگر ہوگی کیونکہ قانون تو موجود ہوتا ہے لیکن ناانصافی جاری رہتی ہے اور بہانوں حیلوں سے اس کی بےقدری میں باک نہیں ہوتا۔ 1875 میں سر سید احمد خاں کی انتھک کوششوں سے محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کا قیام عمل میں آچکا تھا۔ اس ادارے کو ایک مکمل یونیورسٹی کا درجہ دئے جانے کی مساعی بھی جاری تھی۔

مالویہ جی کی بھی خواہش تھی کہ کوئی ایسی یونیورسٹی قائم کی جائے جہاں ہندوستان کے قدیم مذاہب، سناتن دھرم اور قدیم ہندوستان کی تہذیبی، سماجی اور ثقافتی میراث کے مطابق تعلیم و تدریس کا انتظام ہو۔ ہندوستانی تہذیب کے احیاء پسند ملک گیر سطح پر اس کے حق میں رائے عامہ استوار کرنے میں تن من دھن سے لگ گئے۔ آخرش کاشی (بنارس) میں کاشی نریش کی صدارت میں 1904 میں میٹنگ منعقد کی گئی جس میں اتفاق رائے سے بنارس ہندو یونیورسٹی کے قیام کی تجویز منظور کر لی گئی۔ اس تجویز کی منظوری سے مالویہ جی کو اطمینان قلب حاصل ہوا اور وہ سب کام چھوڑ کر اس یونیورسٹی کے قیام وانصرام میں منہمک ہوگئے۔ چندے کی پہلی پچاس روپئے کی رقم ان کے والد نے ہی پیش کی تھی۔

31 دسمبر 1905 میں بنارس میں انڈین نیشنل کانگریس کا اجلاس بلایا گیا۔ اسی اجلاس میں ہندو یونیورسٹی کی اسکیم پیش کی گئی۔ بلا لحاظ مذہب وملت مدعوئین نے اسے اتفاق رائے سے منظوری دی۔ یکم جنوری 1906 میں اس کا باضابطہ اعلان کر دیا گیا۔ اسی سال پریاگ راج میں مہا کنبھ میلے میں بھی اس کا اعلان کیا گیا۔ جگت گرو سوامی شنکر آچاریہ کی صدارت میں ہوئے اس میلہ میں یونیورسٹی کے قیام کے کچھ مقاصد کے مطابق:

(1) ویدا اور سمریتوں کے مطابق سناتن دھرم کا پرچار پرسار
(2) سنسکرت بھاشا اور اس کی ادبی میراث کے مطالعے کا رغبت پیدا کرنا
(3) ہندوستانی بھاشاؤں اور سنسکرت کے ذریعہ تکنیکی اور سائنسی علوم کو عام کرنا۔

یونیورسٹی کے درج ذیل شعبے ہوں گے:

(1) ویدوں کی تعلیم وتدریس کیلئے ویدک ودیالیہ
(2) آیورویدک ودیالیہ
(3) اسکول آف آرکیٹکچر انجینئرنگ اینڈ اکنامکس
(4) انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ
(5) کالج آف ایگریکلچر
(6) کالج آف میوزک اینڈ فائن آرٹس

پنڈت جی کو ہندوستان کی قدیم تہذیب بالخصوص سناتن دھرم کے اصول پر بہت زیادہ اعتماد اور یقین تھا اور پرانے عقیدوں کو وہ تحسین کی نظروں سے دیکھتے تھے اس لئے یونیورسٹی اور ویدک ودیالیہ کی انتظامیہ میں وہ سناتن دھرم پر پختہ یقین رکھنے والوں کو ہی رکھنا چاہتے تھے۔ سبھی عہدوں پر وہی لوگ قابض رہ سکتے تھے جو سناتن دھرم پر پختہ یقین اور اس کے اصولوں پر کاربند تھے۔ ان شعبوں میں انہیں اساتذہ کو تدریس کا حق تھا جو اس پر کاربند تھے اور وہی طلبا تعلیم پا سکتے تھے جن کا ورن آشرم دھرم پر پورا یقین تھا اور وہ اس پر کاربند تھے۔

سر سید احمد خان اور مدن موہن مالویہ نے کم وبیش ایک ہی حالات اور زمانے میں ہندوستانی قوم وملت کیلئے عہد نو کے مطابق تعلیمی نظام کا خاکہ تیار کیا تھا جس کا مقصد غیر ملکی استبداد سے ملک کو آزاد کرانا اور جدید تعلیم سے ہم وطنوں کو روشناس کرنا تھا تاکہ وہ صدیوں کے اندھیرے کو جدید روشنی میں بدل سکیں اور اپنی ترقی کی راہیں خود متعین کر سکیں لیکن دونوں کی سوچ اور فکر فردا کے بارے میں الگ الگ تھی۔ مالویہ جی جہاں قدامت کو فوقیت دیتے تھے وہیں سر سید احمد خان کو جدید دور کی ضروریات کی زیادہ فکر تھی۔ علاوہ ازیں انگریزی دور کی ابتدا میں ہی قوم کا ایک بڑا حصہ جدید تعلیم سے مستفید ہو رہا تھا جبکہ اقلیت کا جم غفیر غفلت میں جی رہا تھا اور موت و زیست کی پینگیں کھا رہا تھا۔ مالویہ جی عہد قدیم کی شان وشوکت اور مذہب وتہذیب کے دلدادہ تھے اور اسے پھر سے قوم وملت میں جاگزیں کرنا چاہتے تھے۔ سناتن دھرم ان کی اول وآخر منزل تھی، جدید علم کو بھی وہ قدیم علم کے تابع رکھنا چاہتے تھے۔ برعکس اس کے سید احمد خاں کی بھی طرح کے تعصبات کو انسان کی بدترین خصلت قرار دیتے جو انسان کی تمام نیکیوں اور خوبیوں کو غارت اور برباد کر دیتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اپنے عقیدے اور اپنے مذہب پر پختہ ہونا ایک عمدہ صفت ہے لیکن سماجی اور مذہبی معاملات میں تعصب ایک نہایت ہی نازیبا عمل ہے۔ ان کا یہی صالح رویہ تھا جس کی وجہ سے ہندو بھائیوں نے بھی نہایت فیاضی سے کالج کے قیام کیلئے روپیہ جاگیر اور انعام دیا۔ وہ ہندو اور مسلمانوں کو مادر وطن کی دو آنکھ سمجھتے تھے اور زندگی بھر اسی مطمح نظر پر پابند رہے۔ ان کی رائے تھی کہ تعلیم اور تعلقات کے معاملے میں جیسا خدا بےتعصب ہے، مشرک بت پرست، خدا پرست سب کی برابر پرورش کرتا ہے اسی طرح گورنمنٹ کو اور تعلیمی راہ میں گامزن اشخاص کو افسر کو بھی بےتعصب ہونا چاہئے۔ یہی وہ نظریہ تھا جس کے تحت انہوں نے اپنے کالج کا نام محمڈن اینگلو اورینٹل کالج رکھا تھا۔

ذرا غور کریں اسلامی یورپی اور مشرقی علوم کو یکجا کرنے کا مطلب ہی یہی تھا کہ یہ کالج سب کیلئے فیض کا باعث ہوگا اور ایسا ہی ہوا۔ بعد میں یہی کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے نام سے چہار دانگ عالم میں مشہور ہوا اور قوم وملت کے ہر فرد کو اس میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملا اور مل رہا ہے۔ کالج اور یونیورسٹی کے اساتذہ میں ہندو، مسلم اور عیسائی سب ہی شامل تھے اور شامل ہیں۔

اپریل 1911 میں تھیوسوفیکل سوسائٹی کی روح رواں ہندوستانی دوست اینی بیسنٹ نے مالویہ جی سے ملاقات کی اور بنارس میں ہندو یونیورسٹی کے قیام میں دونوں نے متحد کوشش کی۔ اینی بیسنٹ نے 1898 میں سینٹرل ہندو کالج کی بنیاد رکھی تھی۔ کالج کے ٹرسٹیوں نے اس کالج کو یونیورسٹی بنانے میں تگ ودو شروع کر دی۔ آخرش 1916 میں پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت اس کا قیام عمل میں آ گیا۔

مالویہ جی چار بار انڈین نیشنل کانگریس کے صدر رہے اور آزادی ہند سے متعلق نہایت اہم معاملوں میں اپنی وقیع رائے سے قوم کو مستفیض فرمایا۔

بچوں میں قومی، ملی خدمت اور ذہنی و جسمانی نشوونما کو فروغ دینے کیلئے انہوں نے 1913 میں اپنے موقر ہم وطنوں ووِن بوس اور جارج آرنڈیل کے ساتھ مل کر اسکاؤٹ گارڈ کی تنظیم کی۔ حالانکہ انگریزوں نے 1909 میں ہی انڈین اسکاؤٹنگ کی بنیاد رکھ دی تھی۔ 1886 میں کلکتہ میں منعقد انڈین نیشنل کانفرنس کے دوسرے اجلاس میں اپنی پُرجوش تقریر کے بعد وہ ہندوستانی سیاست میں داخل ہو گئے۔ انہوں اپنے پچاس سال یعنی آدھی صدی تک انڈین نیشنل کانگریس کی خدمت میں صرف کر دئے۔ چار سال تک اس کے صدر رہے یعنی انہوں نے 1909 میں لاہور، 1918 میں دلی، 1930 میں دہلی اور 1932 میں انڈین نیشنل کانگریس کی صدارت کی۔ 1916 تک وہ پروفیشنل لیجسلیٹیو کونسل کے رکن رہے۔ 1910-1920 کے دوران سینٹرل کونسل کے رکن 1930-1924 کے دوران انڈین لیجسلیٹیو اسمبلی کے منتخب رکن رہے۔ 1918-1916 کے دوران صنعتی کمیشن اور 1931 میں دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی لیکن کچھ سیاسی وجوہ کے باعث اختتام سے پہلے واپس آگئے تھے۔ 1937 میں انہوں نے عملی سیاست سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔

مالویہ جی کی سیاسی، قومی، ملی، مذہبی اور ثقافتی خدمات کا احاطہ کرنا بہت ہی مشکل امر ہے۔ ایسی عبقری شخصیتیں خال خال پیدا ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں حالات ومشکلات کا مقابلہ کرنا اور قوم وملت کے سامنے باقاعدہ اور منضبط لائحہ عمل پیش کرنا سب کے بس کی بات نہیں ہوتی۔ یہ ہنر مالویہ جی کو بطور خاص ودیعت ہوا تھا اور اس وصف کو بحسن وخوبی نبھایا بھی۔ قوم بالخصوص ہندوستان کے کروڑوں علم داں ان کے یوگ دان/خدمات کو فراموش نہیں کریں گے۔

☆☆☆

غزل

حنیف نجمی

بھگتی کیا کرو نہ تصوف کیا کرو
چاہو سبھی کو سب پہ تلطف کیا کرو

ڈھونڈو اسے کہ وصل کے نکلے کوئی سبیل
یوں گھر میں بیٹھ کر نہ تاسف کیا کرو

تسخیر جسم اہلِ ہوس کا شعار ہے
درویش ہو تو دل پہ تصرف کیا کرو

احسان یہ خدا پہ نہ خلقِ خدا پہ ہے
ہر دم نہ ذکرِ زہد و تقشف کیا کرو

یہ بے تکلفی تمہیں زیبا نہیں ہے یار
معشوق ہو تو کچھ تو تکلف کیا کرو

کچھ احتجاج اب تو جنوں میں بھی چاہئے
وہ شوخ جب بھی وار کرے اُف کیا کرو

بالجملہ بندگانِ خدا پر ستم ہے یہ
ظالم کے قتل میں نہ توقف کیا کرو

نجمی رجھائے جب بھی زلیخا کوئی تمہیں
اُس دم خیالِ حضرتِ یوسف کیا کرو

آپ کی معذرت خواہی دے سکتی ہے مثبت وموثر پیغام

لندن (ایجنسی) جب آپ کسی سے معافی مانگتے ہیں، تو بعض اوقات صحیح الفاظ تلاش کرنا مشکل ہوتا ہے جس سے دوسرے شخص کو یہ محسوس ہو کہ آپ واقعی معافی مانگ رہے ہیں۔ لیکن کچھ لسانی تکنیکیں ہیں جنہیں آپ اپنا صحیح پیغام مؤثر طریقے سے پہنچانے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

حالیہ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے منتخب کردہ الفاظ کی لمبائی اس بات پر اثر انداز ہوتی ہے کہ معذرت خواہ کتنی مخلص ہے۔ معافی کو اکثر ہلکی پھلکی چیز کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ کوئی بھی معذرت خواہ کہہ سکتا ہے، قطع نظر اس کے کہ وہ واقعی کیسا محسوس کرتے ہیں۔ لیکن معافی بھی کام کرتی ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ اگر کوئی معافی مانگتا ہے تو لوگ بہتر محسوس کرتے ہیں اور معافی مانگنے والے کے ساتھ تعاون کرنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ معافی کو مزید قائل کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اسے مہنگا بنایا جائے۔ جب معافی مانگنے والے پیسے، کوشش، یا وقت خرچ کرنے کی صورت میں لاگت برداشت کرنے کو تیار ہوتے ہیں، تو ان کی معافی بہتر طور پر قبول کی جاتی ہے۔ 2009 کے ایک مطالعے سے پتا چلا ہے کہ لوگ معافی مانگنے پر قائل ہونے کا زیادہ امکان رکھتے ہیں جس میں معافی مانگنے والے کے پیسے خرچ ہوتے ہیں ان لوگوں کے مقابلے جو بغیر کسی قیمت کے دیئے جا سکتے ہیں۔ تاہم، معافی مانگتے وقت کوشش کرنے کے اور طریقے ہیں۔ کسی لفظ کی لمبائی اور یہ کتنا عام ہے اس پر اثر انداز ہوتا ہے کہ اسے کہنا یا لکھنا کتنا مشکل ہے۔ لمبے الفاظ میں زیادہ وضاحت کی ضرورت ہوتی ہے۔ غیر معمولی الفاظ یاد رکھنا مشکل اور بولنا یا لکھنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے اگر کوئی معافی مانگنے میں زیادہ کوشش کر کے اپنے ندامت کا اظہار کرنا چاہے تو وہ لمبے اور کم عام الفاظ استعمال کر سکتا ہے۔

مزید برآں، غیر معمولی الفاظ کو سمجھنا مشکل ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ وہ بولنے والے کے ساتھ ساتھ اس شخص کے لیے بھی بوجھل ہوتے ہیں جس سے وہ بولے جاتے ہیں۔ لیکن طویل الفاظ جو غیر معمولی نہیں ہیں عام طور پر سمجھنا مشکل نہیں ہوتا ہے۔ وہ دوسرے الفاظ کے مقابلے میں بھی زیادہ مخصوص ہوتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ ان کو سمجھنا اور بھی آسان ہو سکتا ہے۔ ایک بار پھر، معافی مانگنے والا سمجھدار شخص ایسے طویل الفاظ کا انتخاب کر سکتا ہے جو نایاب نہیں ہیں۔ جس سے اس کے لیے معافی مانگنا مشکل ہو جاتا ہے لیکن اس کے لیے نہیں جس سے معافی مانگی جا رہی ہے۔ میں نے معذرت میں لفظ کی لمبائی اور الفاظ کی مماثلت کے کردار کی تحقیقات کے لیے دو مطالعات کیں۔ ایک نے حقیقی دنیا میں معافی مانگنے کا تجزیہ کیا، اور ایک نے مختلف طوالت اور مماثلت کے الفاظ کے ساتھ معذرت کے بارے میں لوگوں کے عقائد کا تجزیہ کیا۔ پہلی تحقیق میں، میں نے X (سابقہ ٹویٹر) پر 25 مشہور شخصیات اور 25 عام لوگوں کے ذریعے پوسٹ کیے گئے معافی کے پیغامات کا استعمال کیا۔ ان پیغامات کا موازنہ انہی صارفین کے دیگر ٹویٹس سے کیا گیا۔ میرے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ معافی کے پیغامات میں معافی کے پیغامات سے زیادہ لمبے الفاظ ہوتے ہیں۔ دوسری تحقیق میں میں نے جانچا کہ آیا لوگ زیادہ دیر تک یا کم الفاظ میں معافی مانگنے کو زیادہ مخلص سمجھتے ہیں۔ شرکاء کو معافی کے تین جملے دیئے گئے جن کا ایک ہی مطلب تھا لیکن لفظ کی لمبائی یا لفظ کی مماثلت میں فرق تھا۔ شرکاء کو بے ترتیب طور پر تین سزائیں دی گئیں اور ان کی درجہ بندی سب سے کم معاف کرنے والے تک کی گئی۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ شرکاء نے طویل الفاظ پر مشتمل جملوں کو چھوٹے الفاظ پر مشتمل جملوں کے مقابلے میں زیادہ معافی کے طور پر درجہ بندی کیا۔

اس کے برعکس، لفظ کی عمومی نوعیت اس بات پر اثر انداز نہیں ہوئی کہ جملے کتنے معذرت خواہ تھے۔ دونوں مطالعات کے نتائج یکساں ہیں: لوگ معافی مانگتے وقت لمبے الفاظ استعمال کرتے ہیں، اور طویل معافی کو زیادہ معذرت خواہ کے طور پر دیکھتے ہیں۔

لیکن معذرت جو غیر معمولی الفاظ استعمال کرتے ہیں ان کا ایک جیسا اثر نہیں ہوتا۔ دوسرے لفظوں میں، لوگ معذرت کے ساتھ اپنے افسوس کا اظہار کرتے ہیں جو ان کے لیے کہنا یا لکھنا مشکل ہوتا ہے، لیکن جس شخص سے یہ کہا جاتا ہے اسے سمجھنا مشکل نہیں ہوتا۔ میری تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ہم کس طرح پیغامات کو نہ صرف اپنے استعمال کردہ الفاظ کے معنی سے بلکہ الفاظ کی شکل کے ذریعے بھی پہنچاتے ہیں۔ تحقیق سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ کس طرح کسی لفظ کی شکل (اس معاملے میں، اس کی لمبائی) سیاق وسباق کے مطابق معنی بیان کر سکتی ہے۔ یعنی، لفظ کردار کا عام طور پر معذرت خواہانہ معنی نہیں ہوتا، لیکن معافی کے تناظر میں، اس کی طوالت کوشش کو ظاہر کرتی ہے اور اسے زیادہ پچھتاوے کے اظہار سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

اینٹی بائیوٹکس دریاؤں کو کر رہی آلودہ

ماہرین نے خطرات سے کیا خبردار

حالیہ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ انسانی استعمال میں آنے کے بعد اینٹی بائیوٹکس کی باقیات دریاؤں میں شامل ہو کر انہیں آلودہ کر رہی ہیں، جو نہ صرف آبی حیات بلکہ انسانی صحت کے لیے بھی خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں۔ جب انسان یا جانور اینٹی بائیوٹکس استعمال کرتے ہیں، تو ان کا ایک حصہ جسم سے خارج ہو کر گندے پانی کے نظام میں شامل ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس ان دوائیوں کو مکمل طور پر صاف نہیں کر پاتے جس کے نتیجے میں یہ باقیات دریاؤں اور جھیلوں میں پہنچ جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ، فارماسیوٹیکل فیکٹریوں سے خارج ہونے والا فضلہ بھی اس آلودگی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ ماحولیاتی اور صحت کے خطرات اینٹی بائیوٹک ریزسٹنس: دریاؤں میں موجود اینٹی بائیوٹکس بیکٹیریا کو مزاحمت پیدا کرنے پر مجبور کرتی ہیں جس سے "سپر بگس" پیدا ہو سکتے ہیں جو عام دوائیوں سے علاج کے قابل نہیں ہوتے۔ آبی حیات پر اثرات: یہ کیمیکل آبی حیات کے لیے زہریلے ثابت ہو سکتے ہیں، جیسے کہ مچھلیوں کی افزائش نسل میں رکاوٹ یا دیگر حیاتیاتی تبدیلیاں۔ ایک عالمی تحقیق میں 72 ممالک کے 711 مقامات سے پانی کے نمونے لیے گئے، جن میں سے 65 فیصد میں اینٹی بائیوٹکس کی موجودگی پائی گئی۔

کینسر کی جلد تشخیص کیلئے ماہرین کی اہم تجویز!

ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ کینسر کی ابتدائی علامات کے لیے سالانہ کی بنیاد پر خون کا ٹیسٹ کرایا جانا نصف مریضوں کی بیماری اگلی اسٹیج پر پہنچنے سے روک سکتا ہے۔ فی الوقت سائنس دان یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا سادہ سے خون کے ٹیسٹ علامات ظاہر ہونے سے قبل کینسر کی تشخیص کر سکتے ہیں یا نہیں اور کیا اس سے بقا کی کوششوں میں بہتری آ سکتی ہے۔ برطانیہ کی نیشنل ہیلتھ سروس (این ایچ ایس) اس وقت کچھ ٹیسٹ آزما رہی ہے جن میں گیلیری ٹیسٹ اور miONCO-Dx ٹیسٹ شامل ہیں۔ حال ہی میں جرنل بی ایم جے اوپن میں محققین کا کہنا تھا کہ لوگوں سالانہ (یا ہر دو سال میں) اسکریننگ بیماری کی جلد تشخیص کرنے اور کینسر کو اس اسٹیج تک پہنچنے سے روک سکتی ہے جہاں پر علاج فیل ہو جائیں۔ تحقیق میں ماہرین نے تیزی سے بڑھنے والے ٹیومر (جو دو سے چار برس تک پہلی اسٹیج پر رہتے ہیں) اور تیز جارح ٹیومرز (جو پہلی اسٹیج پر ایک سے دو برس تک رہتے ہیں) کا استعمال کیا۔ مطالعے میں مثانے، چھاتی، سروائیکل، باول، گردے، جگر اور بائل ڈکٹ، پھیپھڑے، اوویرین، لبلبے، پروسٹیٹ، جلد اور خون کے کینسر جیسی کینسر کی اقسام کا جائزہ لیا گیا۔

ذہنی مسائل ملازمین میں بیماریوں کی سب سے بڑی وجہ

حالیہ عالمی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ذہنی صحت کے مسائل، جیسے کہ دباؤ، بے چینی، اور ڈپریشن ملازمین میں بیماریوں اور غیر حاضری کی سب سے بڑی وجہ بن چکے ہیں۔ برطانیہ میں 22–2021 کے دوران ذہنی صحت کے مسائل کی وجہ سے 1.7 کروڑ غیر حاضریاں ریکارڈ ہوئیں۔ اسی طرح امریکا میں ایک تحقیق کے مطابق کام سے متعلقہ ذہنی مسائل جیسے کہ دباؤ اور بے چینی، اب کام کی جگہ پر سب سے عام تجربہ بن چکا ہے جو تمام رپورٹ شدہ کیسز کا 52 فیصد ہیں۔

دوسری جانب جاپان میں زیادہ کام کی وجہ سے موت ایک تسلیم شدہ مسئلہ ہے جہاں کام کا دباؤ دل کی بیماریوں اور فالج جیسے سنگین نتائج کا سبب بنتا ہے۔ درج ذیل دفاتر میں ذہنی دباؤ کے چند اہم اسباب تحریر کیے جا رہے ہیں۔ زیادہ کام کا بوجھ اور حالات پر کم کنٹرول بہت زیادہ محنت مگر حوصلہ افزائی یا بدلہ نہ ملنا مددگار ماحول کی کمی اور انتظامی تعاون کا فقدان کام کی غیر یقینی صورتحال اور محدود فیصلہ سازی کی آزادی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ نوجوان ملازمین، خاص طور پر 18 سے 24 سال کی عمر کے افراد، ذہنی صحت کے مسائل سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ برطانیہ میں ایک سروے کے مطابق، ہر تین میں سے ایک نوجوان ملازم نے پچھلے سال ذہنی صحت کی وجہ سے چھٹی لی، جبکہ 55 سال سے زائد عمر کے ملازمین میں یہ شرح صرف 10 فیصد ہے۔

نیند کی کمی دل کیلئے ماہرین کے اندازے سے بھی زیادہ نقصان دہ

حالیہ سائنسی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ نیند کی کمی دل کی صحت کے لیے ماہرین کے پہلے اندازوں سے بھی زیادہ نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ نیند کی کمی نہ صرف دل کی بیماریوں کے خطرے کو بڑھاتی ہے بلکہ بلڈ پریشر، ذیابیطس، موٹاپے اور ذہنی دباؤ جیسے عوامل کے ذریعے دل کی صحت کو مزید متاثر کرتی ہے۔ ایک جامع میٹا تجزیے کے مطابق، روزانہ 5 یا 6 گھنٹے سے کم نیند لینے والے افراد میں دل کی بیماریوں کا خطرہ نمایاں طور پر بڑھ جاتا ہے۔ نیند کی کمی سے جسم میں سوزش بڑھتی ہے، ہارمونز کا توازن بگڑتا ہے، اور بلڈ شوگر متاثر ہوتی ہے، جو سب دل کی بیماریوں کے خطرے کو بڑھاتے ہیں۔ مزید برآں ایک تحقیق میں یہ بھی پایا گیا کہ بے قاعدہ نیند کے اوقات رکھنے والے افراد میں دل کی بیماریوں کا خطرہ دوگنا ہو جاتا ہے، چاہے کل نیند کا دورانیہ مناسب ہی کیوں نہ ہو۔ نیند کے اوقات میں بے قاعدگی سے جسم کی قدرتی حیاتیاتی گھڑی (circadian rhythm) متاثر ہوتی ہے۔

ماہرین کا پروسٹیٹ کینسر کی تشخیص کیلئے پیشاب کا ٹیسٹ تیار کرنے کا دعویٰ

برطانوی سائنسدانوں نے پیشاب کے نمونوں کی مدد سے پروسٹیٹ کینسر کی تشخیص کا نیا ٹیسٹ بنانے کا اعلان کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ماہرین نے نئی کامیابی کو اس مہلک بیماری کی تشخیص کے لیے ایک سادہ اور بہتر طریقہ قرار دیا ہے۔

محققین نے پیشاب میں ایسی درست علامات کی نشان دہی کی ہے جو انتہائی درستگی کے ساتھ پروسٹیٹ کینسر کے ہونے اور اس کی شدت کی تشخیص کو ظاہر کرتی ہیں۔

جرنل کینسر ریسرچ میں شائع ہونے والی تازہ ترین تحقیق کے مطابق پیشاب میں پائی جانے والی علامات میں ایسے مالیکیولز کی نشاندہی کی گئی ہے جو عام روایتی یعنی بلڈ ٹیسٹ کے مقابلے میں پروسٹیٹ کینسر کی پیشگوئی میں زیادہ درست ہیں۔ محققین نے ہزاروں افراد کے ٹیومرز کی سرگرمیوں کا تجزیہ کر کے پروسٹیٹ کینسر کی علامات کے ڈیجیٹل ماڈیول بنائے، جن میں سے ہر ایک کو کینسر کے درجے اور مقام کے لحاظ سے درجہ دیا گیا تھا۔

ماہرین نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال کرتے ہوئے ان ماڈیولز کی جانچ کی اور ایسے پروٹینز کی شناخت کی جو ممکنہ بائیومارکر (ٹیسٹ کے عمل) کے طور پر کام کر سکتے ہوں۔

اس کے بعد ماہرین نے نیا ٹیسٹ تیار کر کے تقریباً 2 ہزار مریضوں کے خون، پروسٹیٹ ٹشوز اور پیشاب کے نمونوں کو جانچا۔ محققین نے پیشاب کے نمونوں کی جانچ سے یہ نتیجہ حاصل کیا کہ مذکورہ نئے ٹیسٹ کے ذریعے پروسٹیٹ کینسر کو مؤثر طریقے سے شناخت کیا جا سکتا ہے۔

ماہرین نے دعویٰ کیا کہ پیشاب کے ذریعے پروسٹیٹ کینسر کی بہتر اور جلد تشخیص ہو سکتی ہے۔ خیال رہے کہ پروسٹیٹ کینسر عالمی سطح پر مردوں کی اموات کی بڑی وجوہات میں سے ایک ہے، اس بیماری سے ہر سال ہزاروں افراد لقمہ اجل بن جاتے ہیں جبکہ لاکھوں نئے کیسز کی تشخیص ہوتی ہے۔ فی الوقت پروٹین پروسٹیٹ۔ اسپیسیفک اینٹیجن (پی ایس اے) نامی خون کے ٹیسٹ کو استعمال کرتے ہوئے مذکورہ کینسر کی تشخیص کی جاتی ہے جس میں پروسٹیٹ گلینڈ کے خارج کیے گئے پروٹین کی شرح کی پیمائش کی جاتی ہے۔

تجارتی خبریں

	بند ہوا	اضافہ+/کمی-
سینسیکس	81148.22	-1281.68
نفٹی	24578.35	-346.35

Market Watch- Bombay Stock Exchange- BSE Index

Date 13 May 2025

CompanyName	Last Price	Change
Axis Bank	1193.95	-10.15
Bajaj Finance	9042.55	25.80
Bharti Airtel	1820.95	-51.25
Bajaj Finserv	2018.15	-32.45
Dr. Reddys Labs	4,139.50	-43.35
Tech Mahindra	1573.10	0.45
IndusInd Bank	770.35	-18.30
TitanCompany	3558.80	-2.65
Kotak Mahindra	2115.85	-30.20
HCL Thech	1669.65	99.75
HDFC Bank	1923.10	-34.45
Nestle	2369.30	-13.15
Asian Paints	2323.00	-31.10
HUL	2360.50	-22.45
ICICI Bank	1431.10	-18.60
Infosys	1569.10	-57.60
ITC	428.05	-7.45
Larsen	3570.00	-16.60
Mah and Mah	3053.90	-50.60
Maruti Suzuki	12472.25	-143.15
NTPC	341.75	-6.95
HCL Tech	1620.50	-49.15
Reliance	1416.20	-20.35
SBI	801.90	0.30
Sun Pharma	1700.35	14.10
Ultra Tech Cement	11640.00	-98.55
Power Grid	298.55	-10.50
Tata Steel	149.50	-2.05
TCS	3515.95	-104.35
Adani ports	1369.50	6.55

یوپی میں زراعت پر مبنی معیشت کو تبدیل کرنے کیلئے کثیر جہتی حکمت عملی کا آغاز

لکھنؤ، (بھاشا) اتر پردیش حکومت نے منگل کو کہا کہ اس نے برآمدات کو فروغ دینے اور خوراک اور غذائیت کی ضروریات کو محفوظ بنانے کے لیے ریاست کی زرعی معیشت کو تبدیل کرنے کے لیے ایک کثیر الجہتی حکمت عملی کا آغاز کیا ہے۔ ایک بیان کے مطابق ملک کی تقریباً 40 فیصد افرادی قوت زراعت کے شعبے میں کام کرتی ہے۔ اس کے باوجود بھیس بدل کر بے روزگاری اس علاقے کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ کسانوں کو روایتی کاشتکاری کے بجائے مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں کی مانگ کے مطابق کاشتکاری کرنی چاہیے، یہی اس مسئلے کا موثر حل ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس میں پھلوں اور سبزیوں کی کاشت کو فروغ دینا شامل ہے، جو نہ صرف روایتی کاشتکاری کے مقابلے میں دو سے ڈھائی گنا زیادہ آمدنی فراہم کرتا ہے بلکہ اس کی محنت کی نوعیت کی وجہ سے نمایاں طور پر زیادہ روزگار بھی پیدا ہوتا ہے۔ مزید برآں، کسانوں اور صارفین دونوں کو بونس فراہم کرنے کا طریقہ قدرتی طور پر خوراک اور غذائی تحفظ کو بڑھاتا ہے۔ چونکہ کھیتی محنت پر مشتمل ہے، اس لیے اس میں لیبر فورس کی بہتر ایڈجسٹمنٹ ہوتی ہے۔ ان کے ذریعہ فراہم کردہ خوراک اور غذائی تحفظ ایک بونس کی طرح ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ریاستی حکومت سبزیوں اور باغبانی کی کاشت، ان کی پروسیسنگ اور برآمد پر خصوصی زور دیتی ہے۔ حکومت اس کے لیے کئی اسکیمیں بھی چلا رہی ہے۔

بیان کے مطابق اگر سبزیوں اور پھلوں کی پروسیسنگ یونٹس مقامی طور پر قائم کیے جاتے ہیں تو پھلوں اور سبزیوں کی نرسریوں، شجرکاری، پکے پھلوں اور سبزیوں کی کٹائی، گریڈنگ، پیکنگ، لوڈنگ، ان لوڈنگ اور مارکیٹنگ میں روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی تعداد کئی گنا بڑھ جائے گی۔ پھلوں اور سبزیوں کی کاشت، پیداواری صلاحیت اور معیار کو بہتر بنا کر مقامی مارکیٹ میں کسانوں کو بہتر قیمتیں فراہم کرنے یا برآمدات میں اضافہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے لیے پروسیسنگ پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ حکومت کا ہر ضلع میں ایک ہزار چھوٹے اور بڑے پروسیسنگ یونٹس قائم کرنے کا ہدف ہے۔ پردھان منتری فوڈ اپ گریڈیشن اسکیم کے تحت، 35 فیصد سبسڈی پر یونٹ قائم کرنے والے مستفید کو 30 لاکھ روپے تک کا قرض دستیاب کرایا جاتا ہے۔ اب تک تقریباً 17 ہزار پروسیسنگ یونٹس قائم ہو چکے ہیں۔ اگر یہ یونٹ کسی خاتون کا ہے اور وہ اس کے لیے سولر پلانٹ لگانا چاہتی ہے تو حکومت اسے اس پر 90 فیصد تک سبسڈی دیتی ہے۔ انڈو ڈچ سنٹر فار ایکسی لینس پھلوں اور سبزیوں کی کاشت کے لیے بارہ بنکی کے ترویدی گنج میں سات ہیکٹر اراضی پر کھولا جائے گا۔ اس کے لیے دونوں جماعتوں کے درمیان ہالینڈ کے ماہرین سے ملاقات میں معاہدہ طے پا گیا ہے۔ اس مرکز میں تحقیقی کام کیا جائے گا اور تربیت بھی دی جائے گی۔ اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت پھلوں اور سبزیوں کی برآمد کو بڑھانے کے لیے بنیادی ڈھانچہ تیار کر رہی ہے۔

ریکارڈ تیزی کے بعد شیئر بازار میں گراوٹ

ممبئی (بھاشا) مقامی شیئر بازار میں ریکارڈ تیزی کے ایک دن بعد منگل کو بڑی گراوٹ آئی۔ آئی ٹی اور روزمرہ کے استعمال کا سامان بنانے والی کمپنیوں کے شیئروں میں منافع وصولی سے بازار نقصان میں رہا۔ 30 شیئروں پر مبنی سینسیکس 1281.68 پوائنٹ کی گراوٹ کے ساتھ 81148.22 پوائنٹ پر بند ہوا۔

وہیں نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی بھی 346.35 کی گراوٹ کے ساتھ 24578.35 پوائنٹ پر بند ہوا۔ سینسیکس کی کمپنیوں میں انفوسس میں 3.54 فیصد کی گراوٹ آئی اس کے علاوہ پاور گرڈ، اٹرنل، ایچ سی ایل ٹیک، ٹی سی ایس، بھارتی ایئرٹیل، انڈسانڈ بینک، این ٹی پی سی اور ایچ ڈی ایف سی بینک خاص طور سے نقصان میں رہیں۔ دوسری جانب منافع میں رہنے والے شیئروں میں سن فارما، اڈانی پورٹس، بجاج فائنانس، ایس بی آئی شامل ہیں۔ ریلیگیئر بروکنگ لمیٹیڈ کے اجیت مشرا نے کہا کہ منافع وصولی چوطرفہ رہی۔ جیوجیت انویسٹمنٹ لمیٹیڈ کے ونود نائر نے کہا کہ دوشنبہ کی تیزی کے بعد منگل کو گھریلو بازار میں منافع وصولی دیکھی گئی۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تجارتی جنگ اور ہند۔پاک کے درمیان کشیدگی میں کمی سمیت بین الاقوامی اور گھریلو خطرات میں کمی سے جو تیزی آئی تھی وہ اب کچھ کم ہوئی ہے۔ بین الاقوامی تیل اسٹینڈرڈ برنٹ کروڈ 0.32 فیصد بڑھ کر 65.17 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گیا۔ شیئر بازار کے اعداد وشمار کے مطابق غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ایف آئی آئی) نے دوشنبہ کو 1246.48 کروڑ روپے کے شیئر خریدے تھے۔

سونے کی قیمت میں اچانک بڑی گراوٹ

نئی دہلی (ایجنسی) دوشنبہ کو سونے کی قیمتوں میں بڑی کمی ریکارڈ کی گئی۔ ویسے تو یہ سونے اور چاندی کے خریداروں کے لیے یہ ایک راحت کی خبر ہے۔ لیکن سونے کی قیمت اچانک اتنی گر کیوں رہی ہے؟ سونا کتنا سستا ہو سکتا ہے؟ دراصل ایک طرف سونے کی قیمت میں گراوٹ ہے تو دوسری طرف دوشنبہ کو اسٹاک مارکیٹ میں زبردست اضافہ دیکھنے میں آیا۔ دریں اثنا، دوشنبہ کی شام پانچ بجے سونے کی قیمتوں میں اچانک زبردست گراوٹ آئی۔ 24 قیراط 10 گرام سونے کی قیمت تقریباً 93000 روپے ہو گئی۔ جو گزشتہ ماہ یعنی اپریل-2025 میں ایک لاکھ روپے سے تجاوز کر گئی تھی۔ کل سونے کی قیمت تقریباً 3400 روپے فی 10 گرام سستی ہو گئی ہے۔ درحقیقت امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے گزشتہ مہینوں میں ٹیرف کے حوالے سے کئی اعلانات کیے تھے جس سے عالمی تناؤ میں اضافہ ہوا تھا تاہم اب امریکی انتظامیہ کا ٹیرف کے حوالے سے موقف بدل گیا ہے۔ خاص طور پر سونے کی قیمت میں کمی امریکہ اور چین کے درمیان ٹیرف کے معاہدے کی وجہ سے ہوئی ہے کیونکہ جب ان دونوں ممالک کے درمیان ٹیرف کے حوالے سے تناؤ تھا تو سونے کی قیمت آئے روز نئے ریکارڈ بنا رہی تھی۔ لیکن اب ایک طرح سے ٹیرف کا تنازع ختم ہو گیا ہے۔ یہی نہیں چین جیسے بڑے صارف ممالک میں تعطیلات کی وجہ سے سونے کی مانگ میں کمی آئی ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اتار چڑھاؤ کے باوجود آج گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

ٹرمپ برانڈ والے پروجیکٹ کے سبھی گھر لانچ کے دن ہی فروخت

نئی دہلی، (پی ٹی آئی) رئیل اسٹیٹ فرموں اسمارٹ ورلڈ ڈیولپرز اور ٹریبیکا ڈیولپرس نے گروگرام میں ٹرمپ برانڈ کے انتہائی لگژری رہائشی پروجیکٹ کے تمام 298 یونٹس کو 3,250 کروڑ روپے میں فروخت کر دیا ہے۔ دونوں رئیل اسٹیٹ کمپنیوں نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ ٹرمپ ریذیڈنس گڑگاؤں پروجیکٹ کی تمام اکائیاں لانچ کے دن فروخت ہوئیں، جن کی مالیت 3,250 کروڑ روپے ہے۔ اس پروجیکٹ میں 8 کروڑ سے 15 کروڑ روپے فی یونٹ قیمت والے گھر شامل ہیں۔ اسمارٹ ورلڈ پروجیکٹ کی ترقی، تعمیر اور کسٹمر سروس کی نگرانی کر رہا ہے، جبکہ ٹریبیکا ڈیزائن، مارکیٹنگ، سیلز اور کوالٹی کنٹرول کے لیے ذمہ دار ہے۔ منصوبے میں دو 51 منزلہ ٹاورز کی تجویز ہے۔ گروگرام میں ٹرمپ برانڈ کا یہ دوسرا رہائشی پروجیکٹ اور ہندوستان میں چھٹا پروجیکٹ ہے۔ اس طرح ہندوستان امریکہ سے باہر ٹرمپ برانڈ کے لیے سب سے بڑی مارکیٹ بن گیا ہے۔

نسان اپنے ملازمین کی تعداد میں کرے گی 15 فیصد کی تخفیف

ٹوکیو، (بھاشا) آٹو میکر نسان اپنی عالمی افرادی قوت کا تقریباً 15 فیصد، یا تقریباً 20,000 ملازمین کو کم کرنے کے لیے تیار ہے۔ جاپانی کمپنی نے یہ قدم چین اور دیگر ممالک میں گاڑیوں کی فروخت میں کمی کے درمیان حال ہی میں ختم ہونے والے مالی سال میں نقصانات کی اطلاع کے بعد اٹھایا ہے۔ نسان موٹر کارپوریشن کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، وہ اپنی خدمات کو بڑھانے کے لیے فیصلہ کن اقدامات کرنے اور ایک زیادہ لچکدار کاروبار کی تعمیر کے لیے اپنے آٹو موٹیو پلانٹس کی تعداد کو 17 سے کم کر کے 10 کر دے گا جو تیزی سے مارکیٹ کی تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہو سکے۔ یوکوہاما میں قائم کار ساز کمپنی نے کہا کہ درآمدات پر امریکی محصولات نے بھی اس کے نتائج کو متاثر کیا۔ تنظیم نو کے اخراجات نے بھی کمپنی کے منافع کو متاثر کیا ہے۔

ساتھ شہروں میں 1.66 کروڑ مربع فٹ جگہ پر کئی شاپنگ مال کھولے جائیں گے: اینارک

نئی دہلی، (بھاشا) ہندوستان کے سات بڑے شہروں میں اگلے سال کے آخر تک 1.66 کروڑ مربع فٹ کے نئے پرائم ریٹیل اسپیس میں کئی شاپنگ مال کھل جائیں گے۔ رئیل اسٹیٹ کنسلٹنٹ انارک کے اعداد وشمار کے مطابق، نیا شاپنگ مال گریڈ اے کے 1.66 کروڑ مربع فٹ سے زیادہ جگہ پیش کرے گا۔ اے مالز ممکنہ طور پر 2025 اور 2026 کیلنڈر سالوں میں کھلیں گے۔ حیدرآباد اور دہلی۔نیشنل کیپیٹل ریجن (این سی آر) میں 65 فیصد نئے لانچوں کی سب سے زیادہ تعداد نظر آئے گی۔ دیگر پانچ شہر ممبئی، کولکاتا، چنئی، بنگلورو اور پونے ہیں۔ اینارک ریٹیل کے سی ای او اور مینیجنگ ڈائریکٹر انوج کیجریوال نے کہا کہ یہ اضافہ شہروں میں گریڈ اے مال کے نئے لانچوں کی کمی کی وجہ سے بھی ہے۔ پچھلے تین سالوں کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ ٹاپ سات شہروں میں نئے مالز کی سپلائی لیز کی مجموعی طلب سے مماثل نہیں ہے۔

ہندوستان کے جوابی ٹیرف سے امریکہ کے ساتھ تجارتی سمجھوتے پر پڑ سکتا ہے اثر: جی ٹی آر آئی

نئی دہلی، (بھاشا) اسٹیل اور ایلومینیم پر امریکی ڈیوٹی کے جواب میں کچھ امریکی مصنوعات پر جوابی درآمدی ڈیوٹی لگانے کی ہندوستان کی تجویز دونوں ممالک کے درمیان تجارتی معاہدے کے لیے جاری بات چیت کو متاثر کر سکتی ہے۔ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ جی ٹی آر آئی نے منگل کو یہ بات بتائی۔ گلوبل ٹریڈ ریسرچ انیشیٹو (جی ٹی آر آئی) نے کہا کہ اگر امریکہ بھارت کے ساتھ اس معاملے پر بات کرے یا ٹیرف واپس لے تو اس کا حل تلاش کیا جا سکتا ہے۔ اگر نہیں، تو ہندوستان کے جوابی درآمدی محصولات جون کے اوائل میں لاگو ہو سکتے ہیں، جو ممکنہ طور پر امریکی برآمد کنندگان کو متاثر کر سکتے ہیں اور تجارتی تنازعہ کو بڑھا سکتے ہیں۔

ہندوستان نے اسٹیل، ایلومینیم اور ان کی تیار شدہ مصنوعات پر امریکی حفاظتی ڈیوٹی کے جواب میں ایک اہم قدم اٹھایا ہے، جس نے عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) کو امریکہ کو دی گئی تجارتی رعایتوں کو معطل کرنے کے اپنے منصوبے سے آگاہ کیا ہے۔

مراعات کو معطل کرنے کی تجویز کے نتیجے میں منتخب امریکی مصنوعات پر ڈیوٹی بڑھ سکتی ہے۔ تاہم ہندوستان نے ابھی تک ان اشیاء کا انکشاف نہیں کیا ہے۔ لیکن 2019 میں اسی طرح کے اقدام نے بادام اور سیب سے لے کر کیمیکلز تک کی 28 امریکی مصنوعات پر جوابی محصولات عائد کیے تھے۔ ہندوستان نے اس سلسلے میں 12 مئی کو ایک نوٹس جاری کیا۔ وہ ڈبلیو ٹی او سیف گارڈز معاہدے کی دفعات کے تحت اپنے حقوق استعمال کرنے کی بات کرتا ہے۔ یہ قانونی شق کسی ملک کو جوابی کارروائی کرنے کی اجازت دیتی ہے اگر کوئی دوسرا رکن مناسب نوٹس یا مشاورت کے بغیر حفاظتی اقدامات کرتا ہے۔ بھارت نے اپریل میں امریکہ سے مشاورت کی درخواست کی تھی۔ لیکن امریکہ نے کہا کہ ٹیرف قومی سلامتی کی بنیاد پر لگائے گئے ہیں اور اسے حفاظتی اقدام نہیں سمجھا جانا چاہئے۔ جی ٹی آر آئی کے بانی اجے سریواستو نے کہا کہ ہندوستان نے یہ قدم ایک نازک وقت پر اٹھایا ہے۔ ہندوستان اور امریکہ ایک جامع آزاد تجارتی معاہدے کے امکانات تلاش کر رہے ہیں۔ ایسی صورتحال میں انتقامی نرخوں کا یہ قدم مذاکرات میں خلل ڈال سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، یہ ہندوستان کے سخت موقف کی نشاندہی کرتا ہے...اب بہت کچھ امریکہ کے ردعمل پر منحصر ہے۔ اگر امریکہ متنازعہ اقدامات سے مشورہ کرے یا واپس لے تو کوئی حل نکل سکتا ہے۔ بصورت دیگر، ہندوستان کے جوابی ٹیرف جون کے اوائل میں لاگو ہو سکتے ہیں۔

اسپائس جیٹ بدھ سے سری نگر سے دوبارہ شروع کرے گی حج پروازیں

نئی دہلی، (بھاشا) ہوابازی کی بڑی کمپنی اسپائس جیٹ نے منگل کو کہا کہ وہ 14 مئی کو سری نگر سے مدینہ کے لیے دو خدمات کے ساتھ حج پروازیں دوبارہ شروع کرے گی۔ سری نگر ان 32 ہوائی اڈوں میں سے ایک تھا جنہیں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی کشیدگی کے پیش نظر عارضی طور پر بند کر دیا گیا تھا۔ ان ہوائی اڈوں کو پیر کو سویلین آپریشنز کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا تھا۔ ایئر لائن نے ایک بیان میں کہا کہ اسپائس جیٹ سری نگر سے اپنی حج پروازیں دوبارہ شروع کرے گی۔ وائیڈ باڈی A340 طیاروں کا استعمال کرتے ہوئے مدینہ کے لیے دو پروازیں چلائی جائیں گی جن میں سے ہر ایک 324 مسافروں کے بیٹھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایئر لائن نے کہا کہ وہ اس سال تقریباً 15,500 عازمین حج کے سفر کی سہولت فراہم کرے گی۔ اس ماہ کے شروع میں، اسپائس جیٹ نے کہا تھا کہ وہ پہلے مرحلے میں 45 حج پروازیں چلائے گی، جو گیا، سری نگر، گوہاٹی اور کولکتا کو مدینہ اور جدہ سے جوڑیں گی۔

خوردنی تیل سمیت سبھی جنسوں میں استحکام : غیر ملکی بازاروں کے ملے جلے رخ کے درمیان مقامی سطح پر اٹھان سست رہنے سے آج دہلی تھوک جنس بازار میں خوردنی تیل سمیت سبھی جنسوں میں استحکام رہا۔ اس دوران سرسوں تیل، مونگ پھلی تیل، سورج مکھی تیل، سویا ریفائنڈ، پام آئل اور وناسپتی تیل سمیت چنا، دال چنا، مسور دال، ارہر دال کی قیمتیں گزشتہ یوم کی سطح پر رہیں۔

ڈی ایم نے سکندرا، سلیم پور، راج پور کے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر کا کیا معائنہ

ضلع مجسٹریٹ نے سی ایچ سی میں ایکسرے مشین کیلئے آپریٹر مقرر کرنے اور صفائی برقرار رکھنے کی دی ہدایت

کانپور دیہات۔(نامہ نگار)۔ضلع مجسٹریٹ آلوک سنگھ نے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر سلیم پور، راج پور کا اچانک معائنہ کیا۔ سی ایچ سی سلیم پور میں نصب ایکسرے مشین کے بغیر آپریٹر کے کام نہ ہونے کے پیش نظر انہوں نے چیف میڈیکل آفیسر کو ضروری کارروائی کرنے اور اسے جلد چالو کرنے کے لیے ایک آپریٹر مقرر کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مرکز صحت کے احاطے میں خالی مکانات کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے چیف میڈیکل آفیسر کو ہدایت دی کہ احاطے میں موجود خالی مکانوں میں عملہ کے قیام کے انتظامات کیے جائیں، تاکہ مکانات کی باقاعدگی سے دیکھ بھال کی جاسکے۔

ضلع مجسٹریٹ نے سی ایچ سی کی طرف جانے والی سڑک کی حالت کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ انہوں نے نگر پنچایت کے ایگزیکٹیو آفیسر سے سڑک کی چوڑائی اور دیگر مسائل کے بارے میں جانکاری لی اور ضروری ہدایات دیں۔ پرائمری ہیلتھ سنٹر کے انچارج ڈاکٹر اروندر پرتاپ سنگھ نے عملے کی حالت کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے چیف میڈیکل آفیسر کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر سلیم پور کو آسانی سے چلانے کے لئے ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیونٹی ہیلتھ سنٹر سلیم پور کے بہتر کام سے اس علاقہ کی بڑی آبادی مستفید ہو گی اس لئے تمام انتظامات کو بہتر بنا کر صحت مرکز کو جلد شروع کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اس دوران یہ بات بھی سامنے آئی کہ کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں کوئی ایم بی بی ایس ڈاکٹر تعینات نہیں ہے جس کی وجہ سے سلیم پور سی ایچ سی کو چلانے میں دشواری کا سامنا ہے جس کے حوالے سے انہوں نے چیف میڈیکل آفیسر کو ضروری کارروائی کرنے اور صفائی کا نظام درست رکھنے کی ہدایت دی۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے پرائمری ہیلتھ سنٹر راج پور کا بھی اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران پرائمری ہیلتھ سنٹر میں آنے والے

مریضوں کی تعداد اور او پی ڈی کے آپریشن سمیت فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں تفصیلی معلومات لی گئیں۔ بتایا گیا کہ کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں روزانہ 10 سے 15 مریض پہنچتے ہیں جبکہ مرکزی قصبہ راج پور میں قائم ہیلتھ سنٹر میں زیادہ تعداد میں مریضوں کی او پی ڈی ہے۔ اس کے علاوہ پرائمری ہیلتھ سینٹر میں ایمرجنسی سروسز بھی نہیں چلائی جاتی ہیں جس کی وجہ سے مریضوں کو ایمرجنسی سروسز کے لیے اسپتالوں میں ریفر کیا جاتا ہے۔ انہوں نے ٹھنڈے کمرے کا بھی معائنہ کیا اور اس میں اے سی لگانے کی ہدایت کی۔ اس کے بعد انہوں نے نئے قائم کردہ بلاک پبلک ہیلتھ یونٹ کا بھی معائنہ کیا۔ چیف میڈیکل آفیسر کو اسے مکمل طور پر چلانے کی ہدایت دی گئی۔ علاقہ مکینوں نے ایم بی بی ایس ڈاکٹر کی تعیناتی اور سی ایچ سی میں الٹراساؤنڈ سنٹر کے قیام کا مطالبہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے چیف میڈیکل آفیسر کو تمام سہولیات جلد شروع کرنے کی ہدایت کی۔ اس دوران سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سکندر شالینی اتم، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر اے کے سنگھ کے ساتھ مرکز صحت کے انچارج وغیرہ موجود تھے۔

کانپور کے غلہ گودام میں لگی زبردست آگ، دوافراد جھلسے

کانپور۔(نامہ نگار)۔ کلکٹر گنج تھانہ علاقے میں واقع اناج کے گودام میں آگ لگ گئی۔ باردانا اور روئی کے گودام اور آس پاس کی دکانوں کو آگ لگ گئی۔ سی ایف او دیپک شرما نے بتایا کہ آگ تقریباً 30 دکانوں اور گوداموں میں لگی ہے۔ یہاں بوریوں اور تھیلوں کی سلائی کا کام کیا جاتا ہے۔ فائر بریگیڈ آگ بجھانے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں۔ کلکٹر گنج کانپور کا دل ہے اور تمام تھوک بازار یہاں کے آس پاس واقع ہیں۔ یہ آگ رات تقریباً 3 بجے لگی۔ اس کا دھواں تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر دور سے دکھائی دے رہا تھا۔ اطلاع ملنے پر میر پور، لاٹوش روڈ اور کرنل گنج فائر اسٹیشن سے 6 فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ حادثے میں دو افراد جھلس گئے۔ انہیں فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ فائر بریگیڈ آگ پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہے۔

میڈیسن مارکیٹ کی چار دکانوں میں آگ لگنے سے افراتفری، لاکھوں کا نقصان

کانپور۔(نامہ نگار)۔کلکٹر گنج تھانہ علاقے میں واقع میڈیسن مارکیٹ میں ایک ہول سیل ادویات کی دکان میں منگل کی صبح آگ لگ گئی۔ اس سے پہلے کہ آس پاس کے لوگ کچھ سمجھ پاتے آگ نے خوفناک شکل اختیار کرلی۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر آگ بجھانے کا کام شروع کر دیا تب تک چار دکانیں جل کر خاکستر ہوگئیں۔ آگ سے گھنی آبادی کو نقصان پہنچا۔ برہانہ روڈ پر واقع ادویات کی مارکیٹ میں 40 سے زیادہ ہول سیل دکانیں ہیں۔ فارماسسٹ رانی کانت دکشت نے بتایا کہ منگل کی صبح تقریباً 8:30 بجے ان کی دوا کی دکان سے دھوئیں کا الارم موصول ہوا۔ جب وہ گھر پہنچا، تب تک برجیش گپتا اور امیش گپتا کی ہول سیل دکانیں آگ کی لپیٹ میں تھیں۔ کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ آس پاس کے لوگوں نے صبح 9 بجے فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ فائر بریگیڈ نے تقریباً تین گھنٹے کی محنت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔

جامع مسجد اشرف آباد میں تین روزہ دینی سمر کیمپ کا انعقاد

متین الحق اکیڈمی کی جانب سے اسکولی بچوں کے لیے ایمان، اخلاق اور اسلامی آداب کی ہمہ جہت تربیت

کانپور۔(پریس ریلیز)۔موجودہ زمانے میں جبکہ سائنسی ترقی اور عصری تعلیم کی دوڑ میں بچے دینی شعور، اخلاقی تربیت، اور روحانی اقدار سے دور ہوتے جارہے ہیں، ایسے ماحول میں اسکولی طلبہ کو مسجد و مدرسہ سے جوڑنا وقت کی ایک اہم دینی و تعلیمی ضرورت بن چکی ہے۔ اسی مقصد کے تحت جامعہ محمودیہ اشرف العلوم، جامع مسجد اشرف آباد، جاجمؤ کانپور کی علمی وفکری شاخ متین الحق اکیڈمی کے زیر اہتمام پانچویں جماعت سے انٹرمیڈیٹ تک کے اسکولی بچوں کے لیے ایک ہمہ گیر تین روزہ دینی سمر کیمپ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ یہ کیمپ ۳۰، ۳۱ مئی اور یکم جون ۲۰۲۵ (جمعہ، سنیچر، اتوار) کو جامع مسجد اشرف آباد کے پاکیزہ اور دینی ماحول میں منعقد ہوگا۔

اس کی اطلاع دیتے ہوئے جامعہ کے ناظم مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے بتلایا کہ اس کیمپ میں شریک طلبہ کو تین دن مسجد و مدرسہ کے نظم وضبط کے ساتھ رکھا جائے گا، جہاں ان کی تربیت دینی بنیادوں پر کی جائے گی۔ ان سیشنز میں عقائد (ایمانیات)، عبادات، طہارت ونماز کے مسائل، معاملات و معاشرت، والدین اور اہل خانہ کے حقوق، سیرت نبوی کے منتخب واقعات، اخلاقی اصول، اور ایک اچھا انسان اور باعمل مسلمان بننے کے بنیادی گر سکھائے جائیں گے۔ تدریس کا انداز انٹرایکٹو اور دلچسپ ہوگا، تاکہ بچے دین کو محبت اور فہم کے ساتھ سیکھیں۔ کیمپ کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے مولانا نے کہا کہ بچوں کو دینی ماحول سے روشناس کرانا، ان کے اندر اخلاقی بصیرت پیدا کرنا، اور انہیں سماج وملت کے لیے مفید فرد بنانے کی عملی بنیاد رکھنا ہے۔ ہر دن کا آغاز قرآن کی تلاوت، اذکار اور تربیتی گفتگو سے ہوگا، اور اختتام ہلکے پھلکے دینی مسابقات، سوال و جواب اور اخلاقی کہانیوں پر ہوگا۔ اس دوران طلبہ کے معمولات کی نگرانی اور ان کی دلچسپی کو برقرار رکھنے کے لیے تربیت یافتہ اساتذہ اور معاونین کی ٹیم ہمہ وقت موجود رہے گی۔ سہ روزہ کیمپ کے کنوینر مولانا حذیفہ قاسمی نے بتلایا کہ کیمپ کے لیے رجسٹریشن کا عمل جاری ہے اور نشستیں محدود ہیں۔ واضح رہے کہ متین الحق اکیڈمی کی جانب سے اس سے قبل گزشتہ سال کا دو روزہ سمر کیمپ اور جنوری ۲۰۲۵ میں تین روزہ ونٹر کیمپ بھی نہایت کامیابی سے منعقد ہو چکے ہیں۔

کانپور میں خواتین کو یرغمال بنا کر ڈکیتی

علی گڑھ، بلند شہر اور اٹاوہ کے 6 مجرم گرفتار

کانپور۔(نامہ نگار)۔کانپور کے بلہور کے رحیم پور کریم پور گاؤں میں ہوئی ڈکیتی کی واردات پولیس نے حل کر لی ہے۔ پولیس نے خاتون سمیت 6 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ملزم دوشنبہ کی رات دیر گئے گھر میں پہچان بتا کر کے داخل ہوا اور خاتون، اس کی بوڑھی ساس اور بیٹی کو یرغمال بنا لیا۔ یہ واقعہ سونم کٹیار کے گھر میں پیش آیا۔ وہ اپنی بیٹی پلک اور ساس شیامکالی کے ساتھ رہتی ہیں۔

رات کے وقت ایک خاتون اور ایک نوجوان پہچان بتا کر کے گھر میں داخل ہوا۔ اس کے بعد چار اور بدمعاش آگئے۔ انہوں نے تینوں کو یرغمال بنا کر الماری اور بکس کی چابیاں چھین لیں۔ بدمعاش 9 جوڑے سونے کی بالیاں، 2 زنجیریں، 6 انگوٹھیاں، 4 چوڑیاں، 3 جوڑے چاندی کی پازیب، کمر کی پٹی، 14 چاندی کے سکے، 3 موبائل اور 7000 روپے لے گئے۔ اے سی پی امرناتھ یادو کی ہدایت پر بلہور اور ارول تھانے کی پولیس نے سرویلنس ٹیم کے ساتھ کارروائی کی۔ پولیس نے تمام ملزمان کو کانپور علی گڑھ ہائی وے پر لال پور انڈر پاس سے پکڑا۔

راپتی ندی میں نہانے گئے دولڑکے ڈوبے، تلاش جاری

گورکھپور۔(نامہ نگار)۔تیواری پور علاقہ کے الٰہی باغ میں اتوار کی شام راپتی ندی میں نہانے گئے دو لڑکے ڈوب گئے، ایس ڈی آر ایف کے ساتھ مقامی تھانہ کی پولیس نے دیر شام تک تلاش کیا، لیکن کامیابی نہیں ملی۔ اندھیرا ہونے کے سبب ریسکیو آپریشن روکنا پڑا۔ اطلاعات کے مطابق تیواری پور علاقہ کے الٰہی باغ کے رہنے والے ارسلان (۱۶) ولد پرویز اور حافظ عمر عرف سیف (۱۷) ولد زبیر گھر سے ندی میں نہانے گئے تھے، نہاتے وقت دونوں گہرے پانی میں چلے گئے، ندی کے کنارے موجود لوگوں نے شور مچانے کے ساتھ ہی حادثہ کی معلومات تیواری پور تھانہ پولیس کو دی، پولیس نے غوطہ خوروں کو بلانے کے ساتھ ہی ناؤ کی مدد سے تلاش شروع کی۔

بجلی کے مسئلے سے پریشان کسانوں نے فیڈر پر تالا لگا کر کیا مظاہرہ

فیروزآباد۔(یواین آئی)۔ضلع کے شکوہ آباد علاقے کے تحت مادھو گنج فیڈر پر پیر کو بجلی سپلائی کے مسئلے سے پریشان کسانوں کے ذریعہ فیڈر میں تالا ڈال کر نعرے بازی کرتے ہوئے مظاہرہ اور ہنگامہ کیا گیا۔ شکوہ آباد کے مادھو گنج فیڈر پر پیر کو بھانو کسان یونین کی قیادت میں کسانوں نے جمع ہو کر بجلی سپلائی نظام کے خلاف فیڈر کا گیٹ بند کر اس میں ایس ایس او کو بھی اندر بند کر اور تالا ڈال دیا گیا۔ بعد میں مشتعل کسانوں کے ذریعہ دھرنا دے کر بیٹھ گئے اور نعرے بازی کر ہنگامہ کیا۔ کسانوں کا کہنا تھا کہ حکومت کے ذریعہ 10 گھنٹے بجلی دینے کا تیقن دیا گیا لیکن محکمہ بجلی کے افسران کوئی دھیان نہیں دے رہے گاؤں کو ایک ایک گھنٹے مشکل سے بجلی دے رہے ہیں۔ فصل پوری طرح سوکھ رہی ہے۔ فصلیں بربادی کے دہانے پر ہے۔ کسانوں کے مظاہرہ کی جانکاری ملنے پر تھانہ پولیس اور ایس ڈی ایم نے موقع پر پہنچ کر کسانوں کو بجلی سپلائی میں بہتری کا تیقن دلایا۔ اس کے بعد ہی کسانوں کے ذریعہ فیڈر کا تالا کھولا گیا۔

ورلڈ نرسنگ ڈے پر مولانا آزاد پیرا میڈیکل کالج میں پروگرام کا انعقاد

دیوبند۔(نامہ نگار)۔ورلڈ نرسنگ ڈے کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد مولانا آزاد پیرا میڈیکل کالج دیوبند اور آئی آئی ایچ ٹی پیرا میڈیکل اینڈ نرسنگ کالج میں کیا گیا جس میں طلبہ

اور طالبات نے صحت کی دیکھ بھال میں نرسوں کی اہمیت اور کردار پر روشنی ڈالی۔ آئی آئی ایچ ٹی پیرا میڈیکل اینڈ نرسنگ کالج میں منعقدہ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرنے والی سی ایچ سی دیوبند کی انچارج ڈاکٹر ریانکا سنگھ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نرسوں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے 12 مئی کو دنیا بھر میں نرسوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ کے دوران ڈاکٹروں اور دیگر ہیلتھ ورکرز کے ساتھ ساتھ نرسیں بھی مریضوں کی صحت کی دیکھ بھال کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہی تھیں، وہیں مولانا آزاد پیرا میڈیکل کالج دیوبند میں منعقدہ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ادارہ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر یونس صدیقی قاسمی نے کہا کہ نرسنگ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں آج بھی ملازمت کے مواقع موجود ہیں۔ آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کی یوتھ ونگ کے قومی صدر ڈاکٹر طیب انجم نے کہا کہ دیگر پیشوں کے مقابلے نرسنگ کے پیشے میں قومی سطح پر اور بیرون ملک روزگار کے مواقع بہت روشن ہیں اور اس طرح اسٹوڈینٹ اپنے خاندان کی مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے نرسنگ کا پیشہ اختیار کر کے اپنے خاندان کی مالی حالت کو مضبوط کرسکتا ہے۔ اس دوران ادارہ کا ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف موجود تھا۔

کسانوں کے لئے تحفہ ثابت ہوگی آنو گنگا ندی: جے ویر سنگھ

فیروزآباد۔(یواین آئی)۔وزیر سیاحت جئے ویر سنگھ نے تحصیل سرسا گنج کے گرام کسراوں میں عوامی جم غفیر کے سامنے پہنچ کر گنگا ندی کے تزئین کاری کے کام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر انہوں نے زمین پوجن کیا۔ آنو گنگا ندی کی لمبائی 17 کلومیٹر ہے جس سے 11 گرام پنچایتوں کو فائدہ پہنچے گا۔ اس کے لئے 11 کلسٹر بنائے گئے ہیں۔ ۔ اس ندی کی تزئین کاری پی کل 1200 منریگا مزدوروں کو لگایا گیا ہے۔ اس موقع پر بولتے ہوئے وزیر نے کہا کہ آنے والے وقت میں جس طرح سے پانی کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے۔ اس سمت میں اس ندی کی تزئین کاری ناقابل فراموش ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ماہرین نے اعلان کیا ہے کہ اگلی عالمی جنگ پانی کے لیے ہوگی۔ ایسے میں ہمیں اپنے خطرے سے دوچار دریاؤں کی بحالی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ عرصہ دراز سے پانی کے بے تحاشہ استحصال کی وجہ سے یہاں پانی کی سطح بہت کم ہوگئی تھی۔ لیکن اس دریا کی تزئین و آرائش سے نہ صرف پانی کی سطح میں اضافہ ہوگا بلکہ اس سے کسانوں اور جانوروں اور پرندوں کو بھی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹ اور پوری انتظامیہ کا اس سلسلے میں کی جانے والی خصوصی کوششوں پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع مجسٹریٹ عوامی فلاحی اسکیموں کو زمین پر لانے کے لئے ہمیشہ پرعزم ہیں۔ ہمارا مقصد سرکاری اسکیموں کا فائدہ حقیقی مستحقین تک پہنچانا ہے۔

سوشل میڈیا پر پاکستان کی حمایت میں ویڈیو پوسٹ، ایک گرفتار

بریلی۔(یواین آئی)۔ضلع میں پاکستان کی حمایت میں سوشل میڈیا پر ویڈیو پوسٹ کرنے والے ایک نوجوان کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ پولیس نے دیورنیا تھانہ علاقے سے گردھر پور گاؤں باشندہ ساجد پکڑا گیا ہے۔ اس نے فیس بک پر پاکستان زندہ باد لکھتے ہوئے ویڈیو پوسٹ کیا جس میں پاکستان کا جھنڈا لہراتے ہوئے اور جشن مناتے دکھ رہے تھے۔ بہیڑی سرکل افسر ارون کمار سنگھ نے پیر کی دوپہر صحافیوں کو بتایا کہ ملزم ساجد کے خلاف متعلقہ دفعات میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ملزم کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ سرکل افسر نے بتایا کہ گرفتاری کے بعد وہی ساجد جو پاکستان حمایت میں ویڈیو بنا رہا تھا اب تھانے میں پاکستان مردہ آباد کے نعرے لگا رہا ہے۔

تیز رفتار ٹریکٹر نے موٹر سائیکل میں ماری ٹکر خاتون کی موت

مین پوری۔(یواین آئی)۔ضلع کے کوتوالی علاقے میں پیر کو ایک تیز رفتار ٹریکٹر نے بائیک سوار ماں۔ بیٹے کو ٹکر ماردی۔ اس سڑک حادثے میں خاتون کی دوران علاج موت ہوگئی۔ وہیں بائیک ڈرائیور شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق کرہ تھانہ علاقے کے گاؤں ویرپور باشندہ آدیش کمار اپنی ماں متھلیش کماری کے ساتھ بائیک پر سوار ہو کر مین پوری شہر سے اپنے گاؤں جارہا تھا جیسے ہی ان کی بائیک نیہا بیڈنگ گارڈن کے نزدیک پہنچی اسی وقت ایک تیز رفتار ٹریکٹر نے ان کی بائیک میں زوردار ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں بائیک سوار ماں۔ بیٹے شدید طور سے زخمی ہوگئے۔ حادثے کی جانکاری ہوتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔

سوشل میڈیا پر قابل اعتراض پوسٹ کے الزام میں جیل

بدایوں۔(یواین آئی)۔ضلع کے تھانہ اسہیت علاقے میں ملک کے وزیراعظم نریندر مودی کے قابل اعتراض فوٹو ایڈٹ کر پوسٹ بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کرنے کے ملزم نوجوان کو تھانہ پولیس نے گرفتار کر کے عدالت کے سامنے پیش کیا جہاں سے اسے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ سینئر ایس پی برجیش کمار سنگھ نے بتایا کہ تھانہ اسہیت علاقے کے قصبہ اسہیت کے وارڈ نمبر 06 کے رہنے والے شخص رئیس احمد ولد غلام نبی نے اپنے سوشل میڈیا انسٹا گرام اکاونٹ سے وزیراعظم نریندر مودی کی فوٹو کو ایڈٹ کر قابل اعتراض پوسٹ شیئر کیا تھا۔ جس کے خلاف تھانہ اسہیت پر متعلقہ دفعات میں مقدمہ درج کر ملزم کی گرفتاری کر کارروائی کرتے ہوئے عدالت کے سامنے پیش کیا گیا۔ جہاں سے عدالت کے حکم پر اسے جیل بھیج دیا گیا ہے۔

جعلسازی کے الزام میں خاتون سمیت تین گرفتار

فیروزآباد۔(یواین آئی)۔ضلع کی تھانہ جسرانہ پولیس نے پیر کو ایک متاثرہ کی شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے زمین کے فرضی دستاویزات تیار کر بیعنامہ کرنے والے گروہ میں شامل ایک خاتون سمیت تین افراد کو گرفتار کرلیا۔ تھانہ جنکشن انچارج شیر سنگھ نے جانکاری دی کہ اتوار کو ان کے پاس تھانہ علاقے کی ایک متاثرہ کے ذریعہ شکایت درج کرائی گئی کہ ان کی زمین کا فرضی بیع نامہ کچھ لوگوں کے ذریعہ فرضی دستاویز تیار کر کے کیا گیا ہے۔ پیر کو ببیتا دیوی اور جودھا ولد کارے لال باشندہ ادناتھ پورآگرہ اور فیروزآباد کے تھانہ فریاد علاقہ باشندہ ساحل ولد چاند خان کو متعلقہ معاملے میں فرضی دستاویز تیار کر زمین کی فرضی طور پر بیعنامہ کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔

پورٹل پر زمین مافیا اور ناجائز قبضہ کرنے والوں کی درج ہورہی غلط اطلاعات

ریونیو کمشنر کی جانب سے سبھی ضلع مجسٹریٹوں کو لکھے خط سے ہوا انکشاف

لکھنؤ (بیورو) اینٹی زمین مافیا پورٹل پر نشان زد زمین مافیا اور ناجائز قبضہ کرنے والوں کے بارے میں صحیح معلومات درج نہیں کی جارہی ہیں۔ معلومات غلط ہے اور نامکمل ہے۔ ریونیو کمشنر کی جانب سے سبھی ضلع مجسٹریٹوں کو لکھے گئے خط میں یہ انکشاف ہوا ہے۔ کمشنر نے کہا کہ پورٹل میں درج اطلاعات کی جب جانچ کی گئی تو پتہ چلا کہ زیادہ تر اطلاعات نامکمل ہیں اور غلطیوں سے بھری ہیں۔ کمشنر نے سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ یہ مناسب نہیں ہے۔

راحت کمشنر کی جانب سے بھیجے گئے خط میں کہا گیا ہے ریاست میں عوامی، نجی املاک پر ہوئے ناجائز قبضوں سے متعلق شکایات کو آن لائن درج کئے جانے اور کارروائی موثر طریقہ سے کئے جانے کیلئے اینٹی زمین مافیا پورٹل تیار کیا گیا ہے۔ پورٹل پر مختلف طریقہ سے درج اطلاعات کا بورڈ سطح پر جانچ کرنے پر یہ پایا گیا ہے کہ پورٹل پر زیادہ تر اضلاع کے ذریعہ نشانزد زمین مافیاؤں اور ناجائز قبضہ کرنے والوں کے خلاف درج کارروائی رپورٹ غلطیوں سے بھری ہے۔ ریاست سطحی اینٹی زمین مافیا ٹاسک فورس کے جلسہ میں اینٹی زمین مافیا پورٹل پر نشانزد زمین مافیاؤں اور ناجائز قبضہ کرنے والوں کے سلسلے میں درج اطلاعات کے جائزے کے بعد پورٹل میں درج غلطیوں سے بھری اور نامکمل اطلاعات کی تصیح، مکمل اور غلطیاں دور کرا کر آئندہ جائزہ جلسہ میں پیش کئے جانے کی ہدایت دی گئی ہے کہ بورڈ اس سلسلے میں مسلسل ہدایت دے رہا ہے پھر بھی کارروائی نہیں کی گئی ہے جو مناسب نہیں ہے۔

کوشامبی: چاؤمن فیکٹری میں لگی آگ، تین جھلسے

کوشامبی۔(یواین آئی)۔ضلع کے شیتلا دھام کڑا تھانہ علاقے میں پیر کی دوپہر ایک چاؤمن فیکٹری میں بجلی شارٹ سرکٹ سے آگ لگ جانے سے تین افراد جھلس گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق نگر پنچایت کڑا دھام کے وارڈ نمبر ایک میوہرا دارا نگر باشندہ ہیمنت کیسروانی چاؤمن فیکٹری چلاتے ہیں۔

پولیس کے ساتھ تصادم میں 4 بدمعاش گرفتار

مرزاپور۔(یواین آئی)۔ضلع میں آپریشن لنگڑا کے تحت ضلع کی پولیس نے پیر کو الگ الگ جرائم میں چار مجرمین کو مڈھ بھیڑ کے بعد گرفتار کیا ہے جس میں تین کے پیر میں گولی لگی ہے۔ تینوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اڈیشنل ایس پی نے بتایا کہ جرائم کی روک تھام اور مجرمین کی گرفتار کے تحت پیر کو ایک مڈھ بھیڑ میں دو گئو اسمگلروں کے پیر میں گولی لگی جن کے قبضے سے 25 مویشی، دو طمنچہ برآمد کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پیر کو اہرورا تھانہ علاقے کے کھوریا جنگل موہال میں پولیس مڈھ بھیڑ میں اشوک کمار راج بھر ولد شیو ناتھ رائے اور رمنوج کمار یادو ولد گھورے یادو کو گرفتار کیا گیا ہے۔

امداد یافتہ اساتذہ نے وزیر تعلیم کی قیام گاہ کا کیا محاصرہ

لکھنؤ (نامہ نگار) منگل کو جونیئر امداد یافتہ اساتذہ امیدواروں نے زبردست ہنگامہ کیا۔ امیدواروں نے وزیر تعلیم سندیپ سنگھ کی قیام گاہ گھیر کر اساتذہ بھرتی 2021 کو مکمل کرتے ہوئے تقرری نامہ دئے جانے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرے میں شامل امیدوار ریاست کے مختلف اضلاع سے آئے تھے۔ انہوں نے وزیر کی رہائش گاہ کے باہر زبردست نعرے بازی کی۔ امیدوار مکیش کمار نے بتایا کہ 4 برسوں سے ہم لوگ جدوجہد کر رہے ہیں لیکن کوئی سنوائی نہیں ہورہی ہے۔ 2021 میں جونیئر امداد یافتہ اساتذہ بھرتی نکلی تھی۔ 4 برس سے ہم لوگ مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں۔ پوری ریاست میں تقریباً 42 ہزار امیدوار ہیں جو تقرری نامے کے مطالبہ کے سلسلے میں حکومت کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 17/اکتوبر 2021 کو پوری ریاست میں امتحان کرائے گئے۔ جس میں تقریباً 3 لاکھ طلباء شامل ہوئے تھے۔ اس میں 42 ہزار سے زیادہ امیدوار کامیاب ہوئے۔ 6 ستمبر 2022 کو نتیجہ جاری کیا گیا تھا۔ اس کے بعد کچھ امیدوار عدالت چلے گئے۔

عدالت کے حکم پر نہیں ہوا عمل:- امیدوار مکیش کمار نے بتایا کہ 15 فروری 2024 کو عدالت کے ذریعہ عرضیوں کو خارج کرتے ہوئے بھرتی کا عمل مکمل کرنے کا حکم دیا گیا تھا لیکن ابھی تک کورٹ کے حکم پر عمل نہیں ہورہا ہے۔ اس دوران کئی بار وزیر تعلیم اور ذمہ دار افسران سے ملاقات کی جاچکی ہے۔ جنتا دربار میں سی ایم یوگی سے بھی ملاقات کی تھی لیکن ابھی تک تقرری نامہ نہیں ملا۔ سونو نے بتایا کہ مالی حالت اتنی خراب ہے کہ لکھنؤ آنے کیلئے گھر کا راشن فروخت کرنا پڑتا ہے۔ گذشتہ 9 دن سے نشاط گنج ایس سی ای آر ٹی دفتر پر مظاہرہ کر رہے تھے لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ وزیر تعلیم سنجے سنگھ نے ایوان کے اندر کہا تھا کہ یہ بھرتی 31 مارچ 2025 تک مکمل کردیں گے لیکن ابھی تک کچھ نہیں ہوا۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وزیر تعلیم نے ایوان میں جھوٹ بولا ہے۔

تربیت المسلمین کے تحت حج عمرہ تربیتی کیمپ کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) تربیت المسلمین اکیڈمی اینڈ ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) کے تحت حج عمرہ تربیتی کیمپ کا انعقاد سرفراز گنج میں کیا گیا۔ صدارت حافظ شہاب الدین خان نے کی جبکہ نظامت کے فرائض حافظ عبدالرحمن خان نے انجام دئے۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے محمد نسیم خان نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے تنظیم کے صدر حافظ شہاب الدین خان نے کہا اللہ کی رضا کے لئے ان لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے، جو وہاں تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں اور جو انکار کرے تو اللہ سارے جہان سے بے نیاز ہے۔ محمد نسیم خان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا خوش نصیب ہے وہ شخص

جس کو اللہ رب العزت اپنے گھر کا مہمان بناتا ہے۔ انیس الرحمن جو حج کے لئے روانہ ہورہے تھے انھوں نے حج بدل کے بارے میں معلومات حاصل کی اور تنظیم کو مبارکباد پیش کی۔ انھوں نے مزید کہا اس طرح کے پروگرام سے کافی کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ تنظیم کے سکریٹری عبدالرحمن خان نے کہا نوجوانوں کو سب سے پہلے عمرہ ادا کرنا چاہئے اور عقیدے کی مضبوطی کے ساتھ نماز کی پابندی کرنی چاہئے۔ اس موقع پر نگار سلطانہ، تحسین قمر، فضیل الرحمن، عبداللہ، محمد عفان کے علاوہ لوگوں نے شرکت کی۔ آخر میں حافظ شہاب الدین خان نے تمام حاضرین کا اُن کی آمد پر شکریہ ادا کیا۔

حج ہاؤس میں عازمینِ حج کی تربیت ودعائیہ نشست کا سلسلہ جاری

لکھنؤ (پریس ریلیز) مولانا علی میاں میموریل حج ہاؤس کے دعائیہ ہال میں عازمینِ حج کے اعزاز میں تربیتی و روحانی سلسلہ وار نشست منعقد ہوئی، جس میں دارالعلوم ندوۃ العلماء کے استاذ مولانا محمد امجد ندوی نے حج کے مختلف مراحل اور روحانی آداب پر روشنی ڈالی۔ خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ عازمینِ حج ایک مبارک سفر پر روانہ ہورہے ہیں، اس سفر کو سنتِ نبوی کے مطابق گزارنا سب سے بڑی سعادت ہے۔ پورے سفر میں درود شریف کا ورد جاری رکھنا چاہیے۔ مدینہ منورہ پہنچنے پر مسجد نبوی میں چالیس نمازیں باجماعت ادا کرنا، روزانہ روضۂ اقدس پر درود وسلام پیش کرنا، ریاض الجنۃ اور جنت البقیع کی زیارت کرنا قابلِ فضیلت اعمال میں شامل ہے۔ مکہ مکرمہ کے مناسک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عمرے کی کثرت، بیت اللہ کا طواف، مسجد الحرام میں باجماعت نماز اور قرآن کی تلاوت سے وقت کو بھرپور انداز میں گزارا جائے۔ حج کے ایام میں احرام باندھنے سے پہلے نیت کو خالص کرنا بے حد ضروری ہے۔ چونکہ حج زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے، اس لیے اسے مکمل اخلاص، ارکان، واجبات اور سنتوں کی مکمل پابندی کے ساتھ ادا کیا جائے۔ حج کے دوران سخاوت کو اپنایا جائے، کھانے اور پانی کی تقسیم، باہمی تعاون، سلام اور خدمت کے جذبے کو فروغ دیا جائے تاکہ حج مبرور کی سعادت نصیب ہو۔ نشست کے اختتام پر عازمینِ حج کے قافلے کو حاجی اعجاز صدیقی نے دعا کے ساتھ رخصت کیا۔ دعائیہ نشست میں مفتی آفتاب عالم ندوی، مولانا غفران ندوی، مولانا جمال احمد ندوی، حافظ محمد اسلم، محمد مشتاق، حاجی محمد عمران، محمد حمزہ خاں، حاجی محمد کامل اور مولانا ڈاکٹر محمد بلال وغیرہ موجود تھے۔

موٹر سائیکل کی ٹکر سے سائیکل سوار کی موت

دیوبند۔(نامہ نگار)۔سیڈکی جھبریڈہ روڈ پر موٹر سائیکل کی زد میں آکر سائیکل سوار جاں بحق ہوگیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد شام کے وقت غم کے ماحول میں متوفی کی آخری رسومات ادا کر دی گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق گاؤں بوہڈو پور کا رہنے والا 57 سالہ شیام لال بذریعہ سائیکل صبح کے وقت اپنے کھیت پر جارہا تھا جب گوگا مہاڈی کے نزدیک پہنچا تو اس دوران کھیڈا مغل کی جانب سے آنے والی ایک تیز رفتار بائک نے ان کی سائیکل کو ٹکر ماردی۔ جس کے نتیجہ میں شیام لال شدید زخمی ہوگیا۔ واقع کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچے اہل خانہ اور گاؤں کے لوگوں نے شیام لال کو علاج کے لئے ہسپتال میں داخل کرایا۔

سول اسپتال کے ڈاکٹروں کو دی گئی تربیت

لکھنؤ (نامہ نگار) سول اسپتال میں منگل کو کے جی ایم یو ٹراما سرجری شعبہ کے ڈاکٹروں کی ٹیم نے لیپرواسکوپک گال بلیڈر کی پتھری کا کامیابی کے ساتھ آپریشن کیا۔ کے جی ایم یو کے ڈاکٹر سمیر مشرا اور ڈاکٹر آنند مشرا نے اس پیچیدہ سرجری کو انجام دیا۔ ڈاکٹر سمیر مشرا نے سول اسپتال کے اسٹاف اور ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کو تربیت بھی دی۔ یہ تربیتی پروگرام آوٹ ریچ پروگرام اور سینٹر فار ایڈوانسڈ اسکل ڈیولپمنٹ کے تحت منعقد کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد جدید سرجیکل تکنیک میں ہیلتھ پروفیشنلس کے ہنر کو بڑھانا ہے۔ اس شروعات سے سول اسپتال میں مریضوں کو جدید طبی سہولیات فراہم کرانے میں مدد ملے گی۔

لکھنؤ کے امرائی گاؤں میں قل شریف کی محفل میں شرکت کرتے سابق وزیر صلاح الدین صدیقی

Printer and Publiser: Faheem Wiqar on behalf of True Media Indian Communication Ltd., 21/N-8, Tilak Marg, Dalibagh, Lucknow and Printed at: True media Printers, Sarfarazganj, Hardoi Road, Lucknow.Ph:0522-2204567, 2204568, Fax No. -2206524, E-mail: news@dailyaag.com and dailyaag@gmail.com, R.N.I.No. 9575/63. All disputes are subject to the exclusive jurisdiction of the competent courts in Lucknow only. Editor - Mohd. Wasiullah Husaini (Responsible for selection of news under PRB Act.).

آئی سی سی خواتین ون ڈے رینکنگ

ہندوستانی بلے باز اسمرتی مندھانا دوسرے مقام پر

دبئی (یواین آئی) ہندوستان کی معروف بلے باز اسمرتی مندھانا کو اپنی حالیہ شاندار فارم کا صلہ ملا ہے اور وہ آئی سی سی خاتون بین الاقوامی ایک روزہ پلیئر رینکنگ میں دوسرے نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ سری لنکا میں حال ہی میں اختتام پذیر سہ فریقی سیریز میں ہندوستان کی خطابی جیت میں اہم کردار ادا کرنے والی اسٹار اوپننگ کھلاڑی اسمرتی مندھانا آئی سی سی ویمن ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں ایک درجے کے فائدے کے ساتھ دوسرے نمبر پر پہنچ گئی ہیں، جس سے ان کی نظریں ایک بار پھر سرفہرست پوزیشن حاصل کرنے پر مرکوز ہیں۔ آخری بار 2019 میں نمبر ون ون ڈے بلے باز بننے والی مندھانا نے سری لنکا اور جنوبی افریقہ کے خلاف حال ہی میں ختم ہونے والی سیریز کی پانچ اننگز میں 264 رنز بنائے اور سیریز کی دوسری سب سے کامیاب بلے باز رہیں۔ سری لنکا کے خلاف فائنل میں 101 گیندوں پر 116 رنز کی اننگز کھیلنے والی مندھانا سرفہرست جنوبی افریقہ کی لورا وولورڈٹ سے صرف 11 رینکنگ پوائنٹس پیچھے ہیں۔ وولورڈٹ سہ فریقی سیریز میں صرف 86 رنز بنا سکیں۔ مندھانا نے حال ہی میں سری لنکا اور ساؤتھ افریقہ کے خلاف ہندوستان کی جیت میں ٹرائی سیریز کے دوران شاندار کارکردگی دکھائی، جہاں بائیں ہاتھ کی اس بلے باز نے پانچ اننگز میں 264 رنز بنائے اور ایونٹ کی دوسری سب سے زیادہ رن بنانے والی کھلاڑی رہیں۔ اس سے مندھانا بین الاقوامی ایک روزہ (اوڈی آئی) بلے بازوں کی تازہ رینکنگ میں ایک درجہ چھلانگ لگا کر مجموعی طور پر دوسرے نمبر پر پہنچ گئیں، اور اب وولورڈٹ کے ساتھ ان کا فرق صرف 11 رینکنگ پوائنٹس رہ گیا ہے، کیونکہ ساؤتھ افریقی کپتان نے ٹرائی سیریز کے دوران صرف 86 رنز بنائے ہیں۔ مندھانا اس سے قبل اوڈی آئی بلے بازی میں نمبرون رینکنگ حاصل کرچکی ہیں، لیکن 28 سالہ کھلاڑی نے 2019 کے بعد سے 50 اوورز کے کرکٹ میں یہ اعلیٰ پوزیشن حاصل نہیں کی، حالانکہ وہ اس دوران مسلسل ٹاپ 10 میں شامل رہی ہیں۔ آئی سی سی کی رپورٹ کے مطابق سری لنکا کی کپتان چماری اٹاپٹو نے ٹرائی سیریز کے دوران اپنی ٹیم کے لیے 139 رنز بنا کر ٹاپ 10 میں دو درجے ترقی پائی اور اب وہ ساتویں پوزیشن پر برابر ہیں، جبکہ جمیمہ روڈریگس (پانچ درجے ترقی کے ساتھ 15ویں) اور ساؤتھ افریقہ کی کلوئی ٹرائن (نو درجے کے فائدے کے ساتھ 18ویں) نے بھی رینکنگ مین اصلاح کیا ہے۔ ہندوستانی اسپنر اسنیہ رانا کو ٹرائی سیریز کے دوران پلیئر آف دی سیریز قرار دیا گیا تھا اور تجربہ کار اسپنر بین الاقوامی ایک روزہ گیند بازوں کی تازہ فہرست میں بڑی چھلانگ لگانے والوں میں شامل رہی، جس کی سربراہی اب بھی انگلینڈ کی سوفی ایکلسٹون کر رہی ہیں اور چوٹی پر قابض ہیں۔ ساؤتھ افریقہ کی سیمر نادین ڈی کلرک نے ایک درجہ ترقی پا کر مجموعی طور پر 24ویں پوزیشن حاصل کی، جبکہ رانا نے ٹرائی سیریز میں صرف 14 کی اوسط سے 15 وکٹیں لے کر چار درجے ترقی کے ساتھ 34ویں پوزیشن پر جگہ بنائی۔ آسٹریلیا کی ایش گارڈنر ایک روزہ آل راونڈر کی رینکنگ میں چوٹی پر موجود ہیں۔ جبکہ ہندوستان کی دیپتی شرما نے ٹرائی سیریز کے دوران اپنی ٹیم کے لیے کچھ اچھے پرفارمنس کے بعد ایک درجہ ترقی پا کر مجموعی طور پر پانچویں پوزیشن حاصل کی۔ اسی فہرست میں ٹرائن (تین درجے ترقی کے ساتھ 11ویں) اور ڈی کلرک (چار درجہ ترقی کے ساتھ 12ویں) نے بھی بہتری دکھائی ہے۔

چماری اٹاپٹو پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد

کولمبو (یواین آئی) سری لنکا کی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان چماری اٹاپٹو پر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ضابطہ اخلاق کے ضابطہ 1 کی خلاف ورزی کرنے پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ حال ہی میں سری لنکا میں منعقدہ سہ فریقی سیریز کے گروپ مرحلے کے آخری میچ کے دوران جنوبی افریقہ کے خلاف 32ویں اوور میں پیش آیا، جب اینری ڈیرکسن کی جانب سے چوکا لگائے جانے کے بعد اٹاپٹو نے اپنا چشمہ اتار کر زمین پر پھینک دیا، جس سے وہ کئی ٹکڑوں میں ٹوٹ گیا۔ یہ آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے ضابطہ 2.2 کی خلاف ورزی ہے، جو بین الاقوامی میچ کے دوران کرکٹ سے متعلق آلات کے غلط استعمال اور میدان کے آلات کو پھینکنے سے متعلق ہے۔ اس جرم کے لیے اٹاپٹو پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا۔ اس کے علاوہ، 24 ماہ کی مدت میں پہلے جرم کے تحت اٹاپٹو پر انضباطی کارروائی کے طور پر ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ بھی شامل کیا گیا ہے۔ فیلڈ امپائرز اناہیرس اور ڈیڈونو ڈی سلوا، تھرڈ امپائر لنڈن ہینیبل اور چوتھے امپائر نیمالی پریرا نے اٹاپٹو پر الزامات عائد کیے تھے۔ اٹاپٹو نے اپنا جرم قبول کرلیا، اس لیے اس معاملے پر مزید سماعت کی ضرورت نہیں ہے۔

جنوبی افریقہ نے ڈبلیو ٹی سی فائنل کیلئے کیا ٹیم کا اعلان

تیمبا باووما کپتان مقرر، تیز گیند باز لنگی اینگیڈی

کیپ ٹاؤن (یواین آئی) جنوبی افریقہ نے منگل کو لارڈز میں ہونے والے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) فائنل کے لیے 15 رکنی ٹیم کا اعلان کردیا۔ جنوبی افریقی سلیکٹرز نے آسٹریلیا کے خلاف ہونے والے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میچ کے لیے ٹیم کی قیادت آج ٹیمبا باووما کو سونپی۔ جنوبی افریقہ نے پاکستان کے ساتھ ہونے والی ٹیسٹ سیریز والی ٹیم میں دو تبدیلیاں کرتے ہوئے باقی تمام کھلاڑیوں کو ٹیم میں جگہ دی ہے، لیکن کوینا مفاکا اور میتھیو بریٹز کو ٹیم سے باہر رکھا ہے۔ چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد لنگی اینگیڈی کی ٹیم میں واپسی سے گیند بازی کی دھار اور تیز ہوجائے گی۔ ٹونی ڈی زورزی، ریان ریکلٹن اور ایڈن مارکریم ٹاپ آرڈر کے بیٹنگ آپشنز ہیں، جبکہ ابھرتے ستارے ٹرسٹن اسٹبس، ڈیوڈ بیڈنگھم اور باووما مڈل آرڈر کی کمان سنبھالیں گے۔ کائل ویرین وکٹ کے پیچھے اپنا جوہر دکھائیں گے۔ گیند بازی کی بات کی جائے تو ملڈر اور جینسن کے ساتھ کیگسو رباڈا، اینگیڈی، ڈین پیٹرسن اور کوربن بوش کی تیز گیند بازی کی ذمہ داری ہوگی۔ کیشو مہاراج اور سینوران متھوسامی کو اسپن گیند باز کے طور پر ٹیم میں جگہ دی گئی ہے۔ ٹیم کے بارے میں ہیڈ کوچ شکری کنراڈ کا ماننا ہے کہ اس ٹیم نے انگلش حالات میں جنوبی افریقہ کے لیے ہر طرح کی تیاریاں کی ہیں اور یہ ایک متوازن ٹیم ہے۔ کنراڈ نے کہا، سب سے پہلے، میں اس ٹیم کے لیے منتخب ہونے والے ہر کھلاڑی کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔ اس گروپ کے لیے ڈبلیو ٹی سی فائنل میں حصہ لینا ایک خاص لمحہ ہے۔ گزشتہ 18 ماہ میں، ہم نے ایک چیلنجنگ ریڈ بال ٹیم بنانے کے لیے سخت محنت کی ہے، اور یہ کامیابی اس ترقی کو ظاہر کرتی ہے۔ ڈبلیو ٹی سی کے فائنل میچ کے لیے جنوبی افریقہ کی ٹیم اس طرح ہے: ٹیمبا باووما (کپتان)، ٹونی ڈی زورزی، ایڈن مارکریم، ویان ملڈر، مارکو جینسن، کیگسو رباڈا، کیشو مہاراج، لنگی اینگیڈی، کوربن بوش، کائل ویرین، ڈیوڈ بیڈنگھم، ٹرسٹن اسٹبس، ریان ریکلٹن، سینوران متھوسامی اور ڈین پیٹرسن۔

آسٹریلیا نے جنوبی افریقہ کے خلاف ڈبلیو ٹی سی فائنل کیلئے ٹیم کا اعلان کیا

میلبورن (یواین آئی) آسٹریلیا نے منگل کے روز جنوبی افریقہ کے خلاف 11 جون سے شروع ہونے والے آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) فائنل کے لیے پیٹ کمنز کی قیادت میں 15 رکنی ٹیم کا اعلان کردیا ہے۔ سلیکٹرز نے انجری سے صحت یاب ہونے والے تیز گیند باز جوش ہیزل ووڈ اور آل راؤنڈر کیمرون گرین کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ٹیم میں مچل اسٹارک، اسکاٹ بولینڈ اور تجربہ کار بلے بازوں کے طور پر عثمان خواجہ، مارنس لیبوشین، اسٹیو اسمتھ، ٹریوس ہیڈ اور وکٹ کیپر ایلکس کیری کو جگہ دی گئی ہے۔ جوش انگلس کو بھی بیک اپ وکٹ کیپر کے طور پر شامل کیا گیا ہے، جبکہ نوجوان بلے باز سیم کونسٹاس کو بھی ٹیم میں جگہ ملی ہے۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر میٹ کوہنیمن کو اسپن آپشن کے طور پر ناتھن لیون کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ آسٹریلیائی سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین جارج بیلی نے کہا، "یہ ایک متوازن اور تجربہ کار ٹیم ہے، اور ہم خوش قسمت ہیں کہ پیٹ، جوش اور کیم فٹ ہو کر واپس آئے ہیں۔ ٹیم ڈبلیو ٹی سی ٹائٹل کے دفاع اور لارڈز میں جنوبی افریقی ٹیم کا مقابلہ کرنے کے لیے پرجوش ہے۔ ڈبلیو ٹی سی فائنل کے لیے آسٹریلوی ٹیم اس طرح ہے: پیٹ کمنز (کپتان)، اسکاٹ بولینڈ، ایلکس کیری، کیمرون گرین، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، عثمان خواجہ، سیم کونسٹاس، میٹ کوہنیمن، مارنس لیبوشین، ناتھن لیون، اسٹیو اسمتھ (نائب کپتان)، مچل اسٹارک اور بیو ویبسٹر۔

ارجنٹینا میں چار ممالک کا ٹورنامنٹ کھیلے گی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم

نئی دہلی (بھاشا) رواں برس ہونے والے عالمی کپ کی تیاری کیلئے ہندوستانی خواتین جونیئر ہاکی ٹیم ارجنٹینا میں 25 مئی سے چار ممالک کا ٹورنامنٹ کھیلے گی۔ ٹیم روسار یو میں ارجنٹینا، یوروگوے اور چلی سے چھ نمائشی میچ کھیلے گی۔ ہندوستان کو 25 مئی کو چلی سے پہلا میچ کھیلنا ہے اور آئندہ دن یوروگوے سے سامنا ہوگا۔ آرام کے دن کے بعد ارجنٹینا سے 28 مئی کو مقابلہ ہوگا۔ ریٹرن مرحلہ میں 30 مئی کو چلی سے، یکم جون کو یوروگوے اور دو جون کو ارجنٹینا سے سامنا ہوگا۔ ہاکی انڈیا نے ایک بیان میں کہا، یہ دورہ چلی کے سینٹیاگو میں دسمبر 2025 میں ہونے والے ایف آئی ایچ ہاکی جونیئر خواتین عالمی کپ کی تیاری کیلئے اہم ہے۔ ہم عالمی کپ کو دھیان میں رکھ کر بہترین ٹیم سلیکشن کے عمل میں ہیں۔ ہندوستانی ٹیم 21 مئی کو روسار یو روانہ ہوگی۔

روہت اور کوہلی کیلئے 2027 عالمی کپ کھیلنے کا امکان کم: گواسکر

نئی (بھاشا) ہندوستان کے سابق کپتان سنیل گواسکر کا ماننا ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد روہت شرما اور وراٹ کوہلی شاید ہی 2027 ون ڈے عالمی کپ میں کھیل پائیں گے۔ ہندوستانی کرکٹ کے سب سے عظیم کھلاڑیوں میں شامل گواسکر نے کہا کہ ٹی 20 بین الاقوامی اور اب ٹیسٹ کرکٹ سے استعفیٰ دینے کے بعد ون ڈے عالمی کپ میں کھیلنے کی ان کے امکانات پر کافی اثر پڑے گا۔ گواسکر نے اسپورٹس ٹوڈے سے کہا، نہیں مجھے نہیں لگتا کہ وہ کھیلیں گے (یک روزہ عالمی کپ)۔ انہوں نے کہا، میں بہت ایمانداری سے کہوں تو مجھے نہیں لگتا کہ وہ تب تک کھیلیں گے۔ اس کے حالانکہ امکانات ہیں کہ وہ آئندہ ایک برس میں شاندار فارم میں جائے اور مسلسل سنچری بناتے رہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو کوئی بھی انہیں ٹیم سے باہر نہیں کر پائے گا۔ روہت اور وراٹ کی جوڑی نے ہندوستان کو چمپئن ٹرافی خطاب دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے کہا، وہ کھیل کے اس فارمیٹ میں بہت بڑھیا مظاہرہ کررہے ہیں۔ کیا ہمیں لگتا ہے کہ وہ 2027 عالمی کپ کیلئے ٹیم میں ہوں گے؟ کیا وہ اس طرح کا تعاون دے پائیں گے جس کے لئے انہیں جانا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا، اس پر سلیکشن کمیٹی کو کافی غور کرنا ہوگا۔ اگر سلیکشن کمیٹی کو لگتا ہے کہ وہ اس وقت بھی ٹیم میں اتنا ہی بڑا تعاون دیں گے جتنا ابھی دے رہے ہیں، تو یہ دونوں کھلاڑی اپنی جگہ برقرار رکھ سکتے ہیں۔ ہندوستان کے سابق کپتان گواسکر کوہلی کے ریٹائرمنٹ کے فیصلے سے حالانکہ حیران نہیں ہیں۔ انہوں نے کہ دونوں کھلاڑیوں نے سلیکٹروں سے بات چیت کے بعد ہی یہ فیصلہ کیا ہوگا۔ انہوں نے کہا اس بات کی تعریف کی کہ وہ اپنی شرائط پر نیشنل ٹیم سے الگ ہوئے۔ گواسکر نے کہا، ہر کوئی چاہتا تھا کہ یہ دونوں کھلاڑی اپنی شرائط پر کھیل کو الوداع کہیں اور وہی ہوا۔ گواسکر نے ہندوستانی کرکٹ کے بھلے کیلئے اس معاملے سے شاندار طریقہ سے نمٹنے کا سہرا موجودہ سلیکشن کمیٹی کے صدر اجیت آگرکر کو دیا۔ انہوں نے کہا، میں کبھی سلیکٹر نہیں رہا ہوں، اس لئے مجھے ان کے بارے میں زیادہ پتہ نہیں ہے۔ آپ حالانکہ ٹیم کا فروغ دیکھنا چاہتے ہیں۔ آپ ٹیم کو تیزی سے آگے بڑھتے دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایسے میں کبھی کبھی آپ کو کھیل کی ضرورت کے مطابق مشکل فیصلے لینے پڑتے ہیں۔ گواسکر نے بمرہ کے زخمی ہونے کی تشویش کو خارج کرتے انہیں ہندوستان کا آئندہ ٹیسٹ کپتان بنانے کی حمایت کی۔ انہوں نے کہا، میرے لئے جسپریت بمرہ ٹیم کا کپتان ہونا چاہئے۔ اگر آپ کسی اور کو مقرر کرتے ہیں، تو وہ ہمیشہ بمرہ سے ایک ایکسٹرا اوور چاہیں گے کیونکہ وہ آپ کا نمبر ایک گیند باز ہے۔ اس کے پاس کسی بھی وقت وکٹ لینے میں اہل ہیں اور ایسے میں آپ ہمیشہ ایک ایکسٹرا اوور کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا، بمرہ اگر خود کپتان ہوں گے تو انہیں پتہ ہوگا کہ انہیں کب بریک لینا ہے۔ انہیں اپنے جسم اور ورک لوڈ کی معلومات ہوگی۔

عالمی چمپئن کی شکل میں گکیش کی پوزیشن الگ

کیونکہ میگنس کارلسن وہاں ہیں: کاسپروف

نئی دہلی (بھاشا)۔ روس کے عظیم شطرنج کھلاڑی گیری کاسپروف کا ماننا ہے کہ ڈی گکیش ان کے مقابلے میں الگ پوزیشن میں ہیں کیونکہ ناروے کے میگنس کارلسن ہر لحاظ سے ان سے بہتر کھلاڑی ہیں، گکیش نے 17 برس کی عمر میں چین کے موجودہ چمپئن ڈنگ لیرن کو 14 چالوں میں ہرا کر عالمی چمپئن شپ خطاب جیتا تھا۔ کاسپروف 2 2 برس کے تھے جب انہوں نے 1985 میں اناتولی کارپوف کو ہرا کر عالمی خطاب اپنے نام کیا تھا۔ کاسپروف نے بخاریسٹ میں سپر بیٹ شطرنج کلاسک کے دوران سینٹ لوئس شطرنج کلب کے یوٹیوب چینل سے کہا، گکیش آفیشیلی عالمی چمپئن ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں لیکن ہر لحاظ سے اس سے بہتر ایک اور کھلاڑی بھی ہے۔ گکیش اور کارلسن کے درمیان یہ موازنہ پہلی بار نہیں ہوا ہے۔ کاسپروف نے گکیش سمیت ہندوستان کے نوجوان شطرنج کھلاڑیوں کی تعریف کرتے ہوئے انہیں وشی کے بچے قرار دیا۔ پانچ کے عالمی چمپئن وشوناتھن آنند ان کے ہم عصر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، گکیش کے مظاہرے میں بہتری کی کافی گنجائش ہے۔ وہ ضرور اسے سمجھ کر اس پر کام کررہا ہوگا۔ کینڈیڈیٹس جیتنے کے بعد گکیش کا مظاہرہ ہوگیا تھا۔ عالمی چمپئن شپ میچ میں کچھ بھی ہوسکتا ہے کیونکہ یہ لمبا میچ ہوتا ہے لیکن گکیش ہمیشہ آگے تھا۔ گکیش اس میچ میں لیرن سے بہتر کھلاڑی تھا۔

مائیک ہیسن پاکستان کے محدود اووروں کے چیف کوچ مقرر

لاہور (بھاشا) نیوزی لینڈ کے مائیک ہیسن کو منگل کو پاکستان کی محدود اووروں کی کرکٹ ٹیم کا نیا چیف کوچ مقرر کیا گیا۔ پاکستانی کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے اعلان کیا کہ پاکستانی سپر لیگ (پی ایس ایل) کے ختم ہونے کے ایک دن بعد 26 مئی کو ہیسن ٹیم کے ساتھ جڑیں گے۔ نیوزی لینڈ کے چیف کوچ کی شکل میں کامیابی حاصل کرنے والے ہیسن کو پی سی بی کے اس عہدہ کیلئے اشتہار دینے کے بعد مضبوط دعویدار مانا جارہا تھا۔ اس سال چمپئن ٹرافی میں خراب مظاہرے کے بعد نیوزی لینڈ دورے پر بھی پاکستان کا مظاہرہ خراب رہا تھا۔ چار ممالک کے دعویداروں سمیت کل سات لوگوں نے اس عہدہ کیلئے درخواست سونپی تھی۔ ہیسن ابھی اسلام آباد یونائیٹڈ کے چیف کوچ ہیں جو پی ایس ایل کی گزشتہ چمپئن ہے۔ انہیں آئی پی ایل میں کوچنگ کا بھی تجربہ ہے۔ پی سی بی صدر محسن نقوی نے کہا کہ ہیسن کے پاس کافی بین الاقوامی تجربہ ہے اور وہ مسابقتی ٹیموں کے فروغ میں اپنی صلاحیت کو ثابت کرچکے ہیں۔ نقوی نے کہا، ہم پاکستان کے محدود اووروں کے کرکٹ کو مستقبل کو شکل دینے میں ان کی مہارت اور قائدانہ صلاحیت کو لیکر پرجوش ہیں۔ ہیسن 2023 کے بعد سے پاکستان کی ٹیم کے ساتھ مقرر کئے گئے پانچویں غیر ملکی چیف کوچ ہیں۔ گرانٹ بریڈبرن، مکی آرتھر، سائمن ہیلمٹ، گیری کرسٹن اور جیسن گلیسپی بھی ٹیم کو کوچنگ دے چکے ہیں۔ بریڈبرن، آرتھر، کرسٹن اور گلیسپی سبھی نے اپنے معاہدہ پورے کئے بغیر استعفیٰ دے دیا جبکہ ہیلمٹ کو 2023 کی شروعات میں آسٹریلیا کے صرف ایک دورے کیلئے ہائی پرفارمنس کوچ مقرر کیا گیا تھا۔ دیگر کوچ نے پی سی بی کے کام کاج اور اس کے ساتھ معاہدوں سے ناخوش ہونے کے اشارے کے ساتھ استعفیٰ دے دیا۔ پی سی بی نے مرد ٹیم کے ساتھ جڑے اسسٹنٹ اسٹاف کو بار بار بدلہ ہے۔ جس میں چیف کوچ کا اہم عہدہ بھی شامل ہے۔

کرکٹ آسٹریلیا نے مصروف پروگرام کے درمیان آئی پی ایل میں لوٹنے کا فیصلہ کھلاڑیوں پر چھوڑا

سڈنی (بھاشا)۔ کرکٹ آسٹریلیا نے منگل کو کہا کہ وہ آئی پی ایل میں لوٹنے کے کھلاڑیوں کے ذاتی فیصلے کی عزت کرے گا حالانکہ آئی پی ایل کی بحالی کی تاریخیں عالمی ٹیسٹ چمپئن شپ فائنل (ڈبلیو ٹی سی) فائنل کی تیاریوں سے ٹکرا رہی ہیں۔ بی سی سی آئی نے دوشنبہ کو فیصلہ کیا کہ آئی پی ایل کا یہ سیزن 17 مئی سے چھ مقامات پر بحال ہوگا جبکہ فائنل تین جون کو کھیلا جائے گا۔ اس سے آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے ٹیسٹ کرکٹروں کے سامنے تذبذب پیدا ہوگیا ہے کیونکہ 11 جون سے دونوں ٹیموں کے درمیان لارڈس پر ڈبلیو ٹی سی فائنل ہونا ہے۔

کرکٹ آسٹریلیا نے ایک بیان میں کہا، آئی پی ایل کے سنیچر سے پھر شروع ہونے کے اعلان کے بعد کرکٹ آسٹریلیا نے طے کیا ہے کہ اس کیلئے ہندوستان لوٹنے یا نہیں لوٹنے کے کھلاڑیوں کے ذاتی فیصلے کا وہ عزت کرے گا۔ اس میں کہا گیا، ہم حفاظتی انتظامات کو لیکر بی سی سی آئی اور آسٹریلیائی حکومت کے رابطہ میں ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی ٹکراؤ کے سبب آئی پی ایل جمعہ کو ملتوی ہوگیا تھا۔ ترمیمی پروگرام کے تحت اب یہ ٹورنامنٹ لندن میں ڈبلیو ٹی سی فائنل سے آٹھ دن قبل ختم ہوگا جس میں آسٹریلیا کا سامنا جنوبی افریقہ سے ہے۔

کوہلی کے اندر ابھی کافی کرکٹ باقی ہے: کرمانی

نئی دہلی (بھاشا) ہندوستان کے سابق وکٹ کیپر سید کرمانی کا ماننا ہے کہ وراٹ کوہلی کے پاس ابھی بھی ٹیسٹ کرکٹ کو دینے کیلئے کافی کچھ ہے اور انہیں کچھ وقت اور کھیلنا چاہئے تھا۔ کوہلی نے دوشنبہ کو ٹیسٹ کرکٹ سے رخصت لی جنہوں نے 3 2 1 میچوں میں 46.85 کے اوسط سے 30 سنچری سمیت 9230 رن بنائے۔ کرمانی نے پی ٹی آئی سے ویڈیو سے کہا، اس کے اندر ابھی کافی کرکٹ باقی ہے۔ انہوں نے کہا، ہر کسی کو ایک دن ریٹائر ہونا ہے لیکن اسے چند دن اور کھیلنا چاہئے تھا۔ میں اس کے فیصلے کی عزت کرتا ہوں اور مستقبل کیلئے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ ہندوستان کے سب سے کامیاب ٹیسٹ کپتان کوہلی نے 68 میں سے 40 ٹیسٹ میں ہندوستان کو جیت دلائی۔ کرمانی نے کہا، وراٹ کوہلی کھیل میں تسلسل لیکر آئے جس نے انہیں الگ بنایا۔ وہ ان نوجوانوں کیلئے تحریک کے باعث ہیں جو ہندوستان کیلئے کھیلنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ وہ شاندار کھلاڑی رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، مجھے نہیں لگتا ہے کہ وہ ریکارڈ کے پیچھے بھاگتے ہیں۔ اتنا زیادہ کرکٹ کھیلنے سے ریکارڈ بنتے ہی ہیں لیکن مجھے نہیں لگتا کہ یہ اس کیلئے معنی رکھتے ہیں۔ یہ فیصلہ لیتے وقت اس پر کوئی دباؤ نہیں رہا ہوگا۔ انہوں نے کہا، وہ ریٹائرمنٹ کیوں لے رہا ہے یا کیا خراب فارم میں ہے، ایسے سوال معنی نہیں رکھتے۔ یہ کھلاڑی کا ذاتی فیصلہ ہے۔ کھلاڑیوں کے سوشل میڈیا کے ذریعہ ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے کے چلن پر انہوں نے کہا، اس میں غلط کیا ہے۔ کھلاڑی انسٹاگرام پر اس لئے اعلان کرتے ہیں تا کہ پوری دنیا کو پتہ چل جائے۔ اس سے مدد ہی مل رہی ہے۔

کھیلو انڈیا میں لکی نے کلاریپٹو میں ریاست کو دلایا کانسہ

لکھنؤ (نامہ نگار) بہار کے بودھ گیا آئی آئی ایم میں منعقد کھیلو انڈیا یوتھ گیمس میں لکھنؤ کے لکی سنگھ گوتم نے کلاریپٹو کے ہائی کک ایونٹ میں کانسہ میڈل جیتا۔ ریاستی سکریٹری پروین گرگ نے کہا کہ لکی 9.5 فٹ ہائیٹ تک بال کو جمپ کرکے کک کرنے میں کامیاب رہے اور کانسہ میڈل جیتا۔ جبکہ اسم کے ابھگیان کشیپ نے گولڈ اور راجستھان کے موہت سنگھ نے رجت میڈل جیتا۔ یوپی ٹیم سے شیوانی راوت دویانشی چورسیا لاٹھی ڈبل میں خوشی چورسیا ہائی کک میں، ادیتی دت تیواری چواڈکل میں، نکھل راوت اور لکی سنگھ گوتم تلوار ڈھال میں شیوانش یادو اور نکھل لاٹھی ڈبل میں سہارنپور سے سدھارتھ دکشت چواڈکل میں، میرٹھ سے سلونی رانا اور لکن تلوار ڈھال، ارمی ڈھال کھیل میں فائنل راؤنڈ میں داخل ہوئے۔

تھرون منے پلی تھائی لینڈ اوپن کے مین ڈرا میں

نئی دہلی۔ (یواین آئی) ہندوستان کے تھرون منے پلی نے منگل کو ہم وطن کدامبی سری کانت کو شکست دے کر تھائی لینڈ اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مین ڈرا میں جگہ بنالی۔ پہلے راؤنڈ میں بیڈمنٹن رینکنگ میں 71ویں نمبر پر موجود کدامبی نے ایس شنکر متھوسامی سبرامنیم کو سیدھے گیمز میں 21-15، 21-17 سے شکست دے کر اگلے راؤنڈ میں داخلہ لیا۔ لیکن اگلے راؤنڈ میں کدامبی ہم وطن تھرون منے پلی سے 40 منٹ کے میچ میں 21-16، 19-21 سے ہار گئے اور ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے۔ جبکہ تھرون نے مین ڈرا میں جگہ بنائی۔ اس سے قبل تھرون نے چائنیز تاپے کے کوؤ کوان لن کو 21-17، 21-19، 21-17 سے شکست دی۔

روہت اور وراٹ کوہلی کے ریٹائرمنٹ سے انل کمبلے حیران

نئی دہلی (بھاشا)۔ انگلینڈ دورے سے ٹھیک پہلے وراٹ کوہلی اور روہت شرما کی خاموشی سے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے پر ہندوستان کے سابق کپتان اور عظیم اسپنر انل کمبلے کو حیرانی ہوئی ہے جن کا ماننا ہے کہ ان دونوں سینئر بلے بازوں کو میدان سے رخصت ملنی چاہئے تھی۔ کوہلی نے دوشنبہ کو ٹیسٹ کرکٹ سے رخصت لی جنہوں نے 123 میچوں میں 46.85 کے اوسط سے 30 سنچری سمیت 9230 رن بنائے۔ اس سے قبل گزشتہ جمعرات کو روہت نے روایتی فارمیٹ کو الوداع کہا تھا۔ کمبلے نے ای ایس پی این کرک انفو سے کہا، یہ بڑی حیرانی کی بات ہے۔ دو عظیم کھلاڑی چند دن کے اندر ہی رخصت ہوگئے۔ مجھے ایسا لگا نہیں تھا۔ میں حیران رہ گیا ہوں۔ مجھے لگا تھا کہ ابھی چند برس اور ٹیسٹ کرکٹ کھیل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، اب وہ صرف یک روزہ فارمیٹ کھیلے گا۔ کوئی کھلاڑی بے افسوس کے ساتھ نہیں جاتا اور مجھے یقین ہے کہ اس نے اس پر کافی غور کیا ہوگا۔ آخر میں یہ اس کا فیصلہ ہے۔ ہندوستان کیلئے سب سے زیادہ 619 ٹیسٹ وکٹ لینے والے کمبلے نے کہا کہ اس درجہ کے کھلاڑیوں کو مداحوں کے سامنے الوداع کہنے کا موقع ملنا چاہئے۔ انہوں نے کہا، یہ کافی خاموشی سے چلے گئے۔ ہر کھلاڑی کو اپنے حساب سے رخصت لینی چاہئے لیکن میدان سے۔ آر اشون کے ریٹائرمنٹ کے وقت بھی ہم نے یہ بات کہی تھی۔ سیریز کے درمیان میں اس نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا اور آسٹریلیا سے ہندوستان لوٹ آیا۔ انہوں نے کہا، مجھے لگتا ہے کہ ان تینوں (روہت، وراٹ اور اشون) کو میدان سے رخصتی دینی چاہئے تھی۔ میرا ماننا ہے کہ افسران کو اس پر غور کرنا چاہئے۔ مجھے پتہ ہے کہ یہ سوشل میڈیا کا زمانہ ہے اور مداح اپنے سامنے انہیں رخصت ہوتے دیکھنا چاہتے ہوں گے۔ ہندوستانی ٹیم کو 20 جون سے انگلینڈ کا پانچ ٹیسٹ میچوں کا دورہ کرنا ہے اور کمبلے نے کہا کہ کوہلی اس چیلنجنگ دورے پر اہم کردار ادا کرسکتے تھے۔ انہوں نے کہا، روہت ریٹائرمنٹ لے چکا ہے اور کافی وقت کپتان رہا۔ وراٹ ہندوستان کا سب سے کامیاب ٹیسٹ کپتان رہا ہے اور ان دونوں میں سے ایک کو اس دورے پر رہنا چاہئے تھا۔ انگلینڈ دورہ مشکل ہوگا۔ ہندوستان کے تیز گیند باز محمد سراج نے ایکس پر لکھا، بہترین ٹیسٹ کیریئر پر مبارک باد۔ آپ کی وراثت ہمیشہ رہے گی۔ آپ نے میرے جیسے کئی کرکٹروں کو تحریک دی اور کرتے رہیں گے بھیا۔ انہوں نے کہا، آپ کے بغیر ڈریسنگ روم پہلے جیسا نہیں رہے گا۔ ہمیشہ میرا ساتھ دینے اور تحریک کیلئے شکریہ۔ نیک خواہشات وراٹ بھیا۔ وہیں تجربہ کار تیز گیند باز بھونیشور کمار نے لکھا، وراٹ نے جس طرح سے ٹیسٹ فارمیٹ میں کپتانی کی، اسے ٹیم میں تبدیلی لانے کا سہرا جانا چاہئے۔ وہ جارحانہ انداز میں کھیلتا ہے اور ٹیسٹ فارمیٹ میں بھی کہیں نہ کہیں اس جارحانہ انداز کی ضرورت ہوتی ہے۔

پی ایس ایل کا سیزن 17 مئی سے دوبارہ ہوگا شروع

لاہور (بھاشا)۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ رکنے کے بعد پاکستانی کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے منگل کو 17 مئی سے پاکستانی سپر لیگ (پی ایس ایل) کے پھر سے شروع ہونے کی تصدیق کی۔ پی سی بی صدر محسن نقوی نے سوشل میڈیا پر کہا کہ لیگ کے بچے ہوئے میچوں کے پروگرام جلد ہی اعلان کئے جائیں گے اس کا فائنل 25 مئی کو کھیلا جائے گا۔ ہندوستان کے ساتھ جنگ جیسی حالت کے سبب پی ایس ایل کو ملتوی کردیا گیا تھا۔ پی سی بی نے پہلے لیگ کو یو اے ای میں منتقل کرنے کا اعلان کیا تھا، لیکن اس کے ایک دن بعد ہی اسے ملتوی کردیا۔ پی سی بی کے ذرائع نے کہا کی ایلی منیٹر، کوالیفائر اور فائنل سمیت بقیہ آٹھ میچوں کو راولپنڈی اور لاہور میں کھیلا جائے گا۔ ذرائع نے کہا، اہم معاملہ مختلف فرنچائزی کے ساتھ سبھی غیر ملکی کھلاڑیوں کو بقیہ میچوں کیلئے واپس پاکستان لانا ہے۔

الکاراز اور ڈریپر اٹالین اوپن کے کوارٹر فائنل میں

روم۔ (یواین آئی) ہسپانوی ٹینس لیجنڈ کارلوس الکاراز کا اٹالین اوپن کے آخری آٹھ میں مقابلہ برطانیہ کے جیک ڈریپر سے ہوگا۔ آج یہاں راؤنڈ آف 16 کے میچ میں الکاراز نے روس کے کیرن کچانوف کو دو گھنٹے اور 29 منٹ تک جاری رہنے والے اتار چڑھاؤ والے مقابلے میں 3-6، 6-3، 7-5 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کے آخری آٹھ میں داخلہ لیا۔ ایک اور میچ میں دنیا کے پانچویں نمبر کے جیک ڈریپر نے پری کوارٹر فائنل میں سیٹ ڈاؤن سے واپسی کرتے ہوئے فرانس کے کورینٹن موٹیٹ کو 6-1، 4-6، 6-3 سے شکست دی۔ اس سال یہ تیسرا موقع ہوگا جب جیک ڈریپر اور اسپین کے کارلوس الکاراز آمنے سامنے ہوں گے۔

ایل سی اے نے نقوی اسپورٹنگ کو پانچ وکٹ سے ہرایا

لکھنؤ (نامہ نگار) لکھنؤ کرکٹ اکادمی کی طرف سے ایل سی اے چوک بندھا میدان پر منعقد انڈر 12 کے تینوں میچوں میں پہلے میچ میں منگل کو ایل سی اے نے نقوی اسپورٹنگ کو پانچ وکٹ سے ہرا دیا۔ ایل سی اے کی طرف سے عمدہ گیند بازی کرنے والے 12 سال سے کم عمر کے کھلاڑی اجیت کو مین آف دی میچ کے انعام سے سرفراز کیا گیا۔ لکھنؤ کرکٹ اکادمی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کی۔ نقوی اسپورٹنگ نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 18.4 اوور میں 110 رن بنائے۔ محمد ذیشان نے 51 رن، سرتاج نے 13 رن بنائے۔ لکھنؤ کرکٹ اکادمی کے اجیت کمار کو تین وکٹ، درش کو دو وکٹ اور نقی کو ایک وکٹ ملا۔ جوابی بلے بازی میں لکھنؤ کرکٹ اکادمی نے 18.5 اوور میں پانچ وکٹ کے نقصان پر 1 1 2 رن بنا کر پانچ وکٹ سے جیت حاصل کی۔ احسن نے 41 رن، کرن سونی نے 20 رن، درش نے 27 رن بنائے۔ نقوی اسپورٹنگ کے حسن کو دو وکٹ، جواد اور سجاد کو ایک وکٹ ملا۔ بدھ کو دوسرا میچ کھیلا جائے گا۔

گلیمرس لک میں سوشل میڈیا پر تمنا بھاٹیہ نے مچایا ہنگامہ

ممبئی (ایجنسی) تمنا بھاٹیہ وہ اداکارہ ہیں، جو اپنے کام سے زیادہ اپنے لک اور وجے ورما کے ساتھ بریک اپ کی وجہ سے خبروں میں ہے۔ حال ہی میں اداکارہ نے اپنی کچھ تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کی ہیں، جن میں وہ کافی گلیمرس انداز میں نظر آرہی ہیں۔ اداکارہ کی تصاویر جم کر وائرل ہورہی ہیں۔ دراصل تمنا بھاٹیہ سوشل میڈیا پر کافی ایکٹو رہتی ہیں۔ وہ آئے روز اپنی خوبصورت تصاویر مداحوں کے ساتھ شیئر کرتی رہتی ہیں۔ حال ہی میں اداکارہ نے لال رنگ کے فلورل گاؤن میں اپنی تصاویر شیئر کی ہیں۔ ایک بار پھر وہ تصاویر میں اپنے پرفیکٹ فگر کو فلانٹ کرتی نظر آرہی ہیں۔ ان تصاویر میں ادکارہ تمنا بھاٹیہ نے گلوسی میک اپ، کھلے بالوں اور قاتل نگاہوں کے ساتھ اپنے لک کو مکمل کیا ہے۔ تصاویر شیئر کرتے ہوئے تمنا بھاٹیہ نے کیپشن میں ریڈ روز کے کئی ایموجیز شیئر کئے ہیں۔ کمنٹ سیکشن میں مداح اداکارہ کو لال پری بتارہے ہیں اور کچھ انہیں ملکی بیوٹی کہہ رہے ہیں۔ وہیں کچھ صارفین کو وجے ورما کا نام لے کر تمنا کو چھیڑتے دیکھا گیا۔ ایک نے لکھا کہ اس خوبصورتی کا کیا فائدہ جب وجے نے اس سے شادی کرنے سے انکار کردیا۔

44 سال کی ہوئیں اداکارہ سنی لیونی

ممبئی (یو این آئی) بالی ووڈ اداکارہ سنی لیونی آج 44 سال کی ہوگئی ہیں۔ 13 مئی 1981 کو کینیڈا کے سارنیا، اونٹاریو میں پیدا ہونے والی سنی لیونی کا اصلی نام کرنجیت کور وہرہ ہے۔ ایک سکھ پنجابی خاندان میں پیدا ہونے والی سنی کے والد تبت میں پیدا ہوئے اور دہلی میں پلے بڑھے۔ ان کی والدہ ہماچل پردیش کے ایک چھوٹے سے گاؤں سیر مور کے ناہن کی رہنے والی تھیں۔ وہ بچپن سے ہی بہت چست تھیں اور ہاکی کھیلتی تھیں۔ انہیں آئس اسکیٹنگ بہت پسند تھی۔ خاندان نے سنی کو کیتھولک اسکول میں داخل کرایا، کیونکہ انہیں لگتا تھا کہ سنی کے لیے پبلک اسکول میں جانا محفوظ نہیں ہے۔ سنی نے صرف 15 سال کی عمر میں ایک جرمن بیکری میں اپنی پہلی نوکری شروع کی۔ 19 سال کی عمر میں سنی نے پورن انڈسٹری میں قدم رکھا اور جلد ہی پورن انڈسٹری کی کوئین بن گئیں۔ سال 2011 میں سنی نے اپنے بوائے فرینڈ اور اداکار ڈینیئل ویبر سے شادی کی۔ سال 2011 میں سنی کلرز ٹی وی پر نشر ہونے والے مشہور ریلٹی شو بگ باس کا حصہ بنیں۔ ایک دن شو میں فلم ساز مہیش بھٹ بھی پہنچے، جہاں ان کی نظر سنی پر پڑی۔ اس کے بعد انہوں نے سنی کو اپنی فلم کے لیے ایک کردار کی پیشکش کی۔ سنی لیونی نے سال 2012 میں ریلیز ہونے والی فلم جسم 2 سے بالی ووڈ میں ڈیبیو کیا۔ اس کے بعد سنی لیونی نے جیک پاٹ، راگنی ایم ایم ایس، مستی زادے، ون نائٹ اسٹینڈ، کچھ کچھ لوچا ہے، او مائی گھوسٹ، ایک پہیلی لیلا سمیت کئی دیگر فلموں میں کام کیا۔ سنی لیونی نے بالی ووڈ کی کئی فلموں میں اپنے آئٹم سانگ سے ناظرین کا دل جیتا۔ سنی نے ہندی کے علاوہ تمل، تیلگو، کنڑ اور دیگر زبانوں کی فلموں میں بھی کام کیا۔ سنی لیونی اور ڈینیئل نے سال 2017 میں نیشا کور ویبر کو گود لیا۔ اس کے بعد مارچ 2018 میں سنی سروگیسی کے ذریعے دو بیٹوں کی ماں بنیں۔

فلمساز مرنال سین نے ہندوستانی سنیما کو بین الاقوامی سطح پر خاص شناخت دلائی تھی

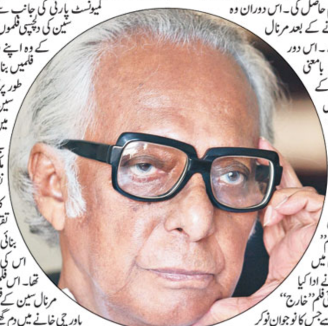

ممبئی (یو این آئی) ہندستانی فلمی دنیا میں مرنال سین کا نام ایک ایسے فلمسازوں میں شمار کیا جاتا ہے جنہوں نے اپنی فلموں کے ذریعے ہندی سنیما کو بین الاقوامی سطح پر خاص شناخت دلائی تھی۔ 14 مئی 1923 کو فرید آباد (بنگلہ دیش) میں پیدا ہوئے مرنال سین نے ابتدائی تعلیم فرید آباد سے حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے کلکتہ کے مشہور اسکاٹش چرچ کالج سے مزید تعلیم حاصل کی۔ اس دوران وہ کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے منعقد ثقافتی پروگراموں میں شرکت کرنے لگے۔ کالج سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد مرنال سین کی دلچسپی فلموں کے تئیں بڑھنے لگی اور وہ فلم سازی سے متعلق کتابوں کا مطالعہ کرنے لگے۔ اس دور کے وہ اپنے دوست رتوک گھٹک اور سلیل چودھری سے اکثر کہا کرتے کہ مستقبل میں وہ بامعنی فلمیں بنائیں گے لیکن خاندان کی اقتصادی حالت خراب ہونے کی وجہ سے انہیں اپنا یہ خیال ملتوی کرنا پڑا اور طبی نمائندے کے طور پر کام کرنا پڑا۔ طبی نمائندے کے طور پر کچھ دنوں تک کام کرنے کے بعد جب ان کا دل اس کام میں نہیں لگا تو انہوں نے یہ نوکری چھوڑ دی۔ مرنال سین فلمی صنعت میں اپنے کیریئر کی شروعات کلکتہ فلم اسٹوڈیو میں ''آڈیو ٹکنیشین'' کے طور پر کی۔ بطور ڈائریکٹر مرنال سین کے کیریئر کی پہلی فلم سال 1955 میں ریلیز ہونے والی فلم ''رات بھور'' تھی جو باکس آفس پر بری طرح ناکام ثابت ہوئی۔ اس کے بعد سال 1958 میں مرنال سین کی فلم ''نیل اکاشے نیچے'' ریلیز ہوئی۔ فلم کی کہانی ایک ایسے چینی تاجر وانگلو پر مبنی تھی جسے کلکتہ میں رہنے والی بسنتی کے بائیں بازو کے نظریات متاثر کرتے ہیں اور وہ اپنے ملک جا کر اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر جاپانی فوج کے خلاف ساتھ چھیڑی گئی مہم میں شامل ہوجاتا ہے۔ جب فلم ریلیز ہوئی تو اس فلم میں بائیں بازو نظریات کے پیش نظر اس پر دو مہینے کے لئے پابندی عائد کردی گئی تھی۔ اس فلم کی کامیابی کے بعد وہ کسی حد تک بطور ڈائریکٹر اپنی شناخت بنانے میں کامیاب رہے۔ مرنال سین کی اگلی فلم ''بیسے شرون'' 1960 میں جلوہ گر ہوئی۔ اس فلم کی کہانی 1943 میں بنگال میں ہوئے شدید قحط کے پس منظر پر مبنی تھی جس میں تقریباً پانچ لاکھ افراد بھوک اور قحط سالی سے مارے گئے تھے۔ سال 1969 میں این ایف ڈی سی کی مدد سے مرنال سین نے فلم ''بھوون سوم'' بنائی۔ فلم کی کہانی بھوون سوم نامی ایک ایسے سخت اور تادیبی افسر پر مبنی تھی جسے گاؤں جانے کا موقع ملتا ہے اور وہاں کے ماحول میں اس کی شخصیت تبدیل ہوجاتی ہے اور وہ سب سے امتیازی سلوک برتنے لگتا ہے۔ فلم میں بھوون سوم کا کردار اتپل دت نے ادا کیا تھا۔ اس فلم سے وابستہ دلچسپ بات یہ بھی تھی کہ اسی فلم میں امیتابھ بچن نے پہلی بار اپنی آواز دی تھی۔ سال 1982 میں آئی فلم ''خارج'' مرنال سین کے فلمی کیریئر کی ہٹ فلموں میں شمار کی جاتی ہے۔ فلم کی کہانی ایک ایسے مڈل کلاس خاندان کے ارد گرد گھومتی ہے جس کا نوجوان نوکر باورچی خانے میں دم گھٹنے سے مرجاتا ہے جس سے ان کا خاندان بحران کا شکار ہوجاتا ہے۔ فلم میں اپنی بااثر اداکاری کے لیے انجن دتہ اور ممتا شنکر کانز فلم فیسٹول میں جیوری ایوارڈ سے نوازے گئے۔ مرنال سین کو اپنے چار دہائی طویل فلمی کیریئر میں خوب عزت ملی۔ سال 1981 میں مرنال سین کو پدم بھوشن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 2005 میں فلمی دنیا کے اعلی ترین اعزاز دادا صاحب پھالکے ایوارڈ سے بھی انہیں نوازا گیا۔ ان سب کے ساتھ ہی مرنال سین کو ان کی فلموں کے لیے کانز، برلن، شکاگو، وینس جیسے کئی فلم فیسٹول میں خصوصی انعامات سے سرفراز کیا گیا۔ فلموں میں اہم شراکت کے ساتھ ہی وہ سماج کی خدمت کے لئے سال 1998 سے 2003 تک راجیہ سبھا رکن بھی رہ چکے ہیں۔ مختلف صلاحیت کے حامل مرنال سین سے فلمی انڈسٹری کا کوئی بھی شعبہ اچھوتا نہیں رہا۔ انہوں نے فلم کی پروڈکشن اور ہدایت کے علاوہ کئی فلموں کی کہانی اور اسکرین پلے بھی لکھے۔ سال 2004 میں ان کی سوانح عمری ''الویز بنگ بارن'' شائع ہوئی۔ سال 2009 میں بین الاقوامی فلم فیسٹول آف کیرل نے انہیں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازنے کا اعلان کیا اور مرنال سین وہ پہلے شخص بنے جنہیں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ طویل عرصے سے علالت کے بعد مرنال سین کولکاتہ کے جنوبی علاقہ کے بھوانی پور واقع رہائش گاہ پر دل کا دورہ پڑنے سے 95 برس کی عمر میں 30 دسمبر 2018 کو اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔

اداکارہ کیادو لوہار نے اپنے ہنر کے دم پر شائقین کے دل جیتے

ممبئی (ایجنسی) سینما کی رنگین دنیا میں، کوئی نہیں جانتا کہ کس کی زندگی کب بدل جائے۔ کچھ لوگوں کو پہچان نہیں ملتی خواہ وہ کتنی ہی محنت کرلیں جبکہ کچھ کو راتوں رات اسٹارڈم مل جاتا ہے۔ ان دنوں ایک اداکارہ اپنے ٹیلنٹ اور خوبصورتی کی وجہ سے سرخیوں میں ہے، جس کا نام کیادو لوہار ہے۔ کیادو لوہار نے اپنے ہنر کے دم پر شائقین کے دل جیت لیے ہیں۔ بھلے ہی انہوں نے کم فلمیں کی ہوں، لیکن انہوں نے اپنے لیے ایک مضبوط فین فالوئنگ بنالی ہے۔ اپنی خوبصورتی سے اداکارہ نے نوجوانوں کے دلوں پر تیر چلادئے ہیں۔ ان دنوں کیادو لوہار کی ایک تصویر موضوع بحث بنی ہوئی ہے۔ اداکارہ نے فلم کے لیے جی وی پرکاش کے ساتھ باتھ ٹب میں نیوڈ فوٹوشوٹ کروایا۔ فلم ایمارٹل کا یہ پوسٹر ان دنوں سوشل میڈیا پر آگ کی طرح وائرل ہورہا ہے۔ جی وی پرکاش کے ساتھ کیادو لوہار کی فلم ایمارٹل کا ایک دلچسپ پوسٹر جاری کیا گیا۔ کیادو لوہار باتھ ٹب میں اداکار کے ساتھ نظر آرہی ہیں۔ ان کے ہاتھ میں شراب سے بھرا گلاس نظر آرہا ہے۔ پوسٹر دیکھنے کے بعد فلم کو لے کر مداحوں کا جوش دوگنا ہوگیا ہے۔ کیادو لوہار 11 اپریل 2000 کو تیز پور، آسام میں پیدا ہوئی تھیں۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز ایک ماڈل کے طور پر کیا تھا اور سال 2021 میں ایوری یوتھ فریش فیس سیزن 12 کی فاتح بنی تھیں۔ اسی سال، انہوں نے کنڑ فلم مغل پیٹ سے بطور اداکارہ انڈسٹری میں قدم رکھا۔ تیلگو میں انہوں نے اداکار سری وشنو کے ساتھ فلم الوری میں کام کیا لیکن یہ فلم زیادہ کامیاب نہیں ہوئی۔ اسی لیے انہیں زیادہ پہچان نہیں ملی۔ لیکن حال ہی میں وہ تمل فلم ڈریگن میں کام کرکے مقبول ہوگئیں۔ کیادو لوہار اب نوجوانوں کی ڈریم گرل بن چکی ہیں۔ سوشل میڈیا پر ان کی زبردست فین فالوئنگ ہے۔ انہیں 25 لاکھ یوزرس فالو کرتے ہیں۔ وہ اکثر اپنی خوبصورت تصاویر پوسٹ کرتی رہتی ہیں، جنہیں ان کے مداح کافی پسند کرتے ہیں۔ ساؤتھ سینما کی اداکارہ کیادو لوہار کو فلم ڈریگن سے کافی شہرت ملی۔ صرف 25 سال کی عمر میں ہی وہ فینس کے دلوں میں جگہ بنا چکی ہیں۔ ان دنوں ان کی آنے والی فلم ایمارٹل کا پوسٹر سوشل میڈیا پر وائرل ہورہا ہے، جس نے تہلکہ مچادیا ہے۔

اپنی ماں کی طرح گلیمرس اور باصلاحیت نظر آتی ہے اداکارہ راشا

ممبئی (ایجنسی) مدرز ڈے کے خاص موقع پر جب ہر کوئی اپنی ماں کے لیے محبت کا اظہار کررہا ہے، راشا اور روینہ کی بانڈنگ ایک بار پھر سے بحث میں آگئی ہے۔ اکثر دونوں کی تفریح سے بھرپور تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوجاتی ہیں جن میں کبھی وہ ایک دوسرے کے ساتھ شاپنگ کرتے تو کبھی سفر کا مزہ لیتے نظر آتے ہیں۔ حال ہی میں راشا نے اپنے میلبورن ٹرپ کی کچھ خوبصورت تصاویر شیئر کیں، جس میں انہوں نے اپنی ماں روینہ کو اپنی بہترین سفری دوست قرار دیا۔ روینہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ کبھی ماں اور بیٹی میں بہنوں کی طرح جھگڑا ہوتا ہے اور کبھی بہترین دوستوں کی طرح مزہ آتا ہے۔ شاپنگ سے لے کر سفر تک ایک ساتھ ہر لمحے سے لطف اندوز ہونے والا یہ جوڑا سوشل میڈیا پر بھی مداحوں کا پسندیدہ ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بالی ووڈ اداکارہ روینہ ٹنڈن کی بیٹی راشا تھڈانی نے حال ہی میں فلمی دنیا میں قدم رکھا ہے۔ اپنی ماں کی طرح خوبصورتی اور اعتماد سے بھرپور راشا نے بھی اداکاری کی دنیا میں ڈیبیو کرکے مداحوں کے دل جیت لیے ہیں۔ اس کی سوشل میڈیا پر موجودگی اور اسٹائلش شکل نے اسے نوجوان نسل کے لیے فیشن آئیکون بنادیا ہے۔ اب اداکاری میں انٹری سے یہ بات یقینی ہے کہ راشا بھی اپنی ماں کی طرح انڈسٹری میں ایک خاص پہچان بنائیں گی۔ 19 سالہ راشا نے اب بالی ووڈ میں قدم رکھا ہے (آزاد فلم حال ہی میں ریلیز ہوئی) اور وہ اپنی ماں کی طرح گلیمرس اور باصلاحیت نظر آتی ہے۔ روینہ ہمیشہ اپنی بیٹی کو سپورٹ کرتی نظر آتی ہیں اور ایک دوست کی طرح اس کی رہنمائی بھی کرتی ہیں۔ اس خوبصورت جوڑے کی کیمسٹری صرف ان کی عوامی نمائش تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ ان کی باہمی افہام وتفہیم اور جذباتی تعلق بھی لوگوں کو پسند ہے۔ روینہ کا کہنا ہے کہ ماں بننا ان کی زندگی کا سب سے خوبصورت تجربہ ہے اور راشا کو دیکھ کر انہیں اپنی جوانی یاد آجاتی ہے۔ ماں بیٹی کے اس رشتے میں جہاں رونق ہے وہیں ایک دوسرے کے لیے بے پناہ محبت بھی ہے۔ مدرز ڈے کے موقع پر یہ جوڑا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایک ماں نہ صرف اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہے بلکہ ان کی زندگی کی بہترین دوست بھی ہوتی ہے۔ روینہ اور راشا کا رشتہ درحقیقت ہر ماں بیٹی کے رشتے کے لیے ایک خوبصورت مثال ہے۔ جہاں رشتے میں دوستی، افہام وتفہیم اور محبت ہوتی ہے وہیں مضبوط بندھن بھی نظر آتا ہے۔ درحقیقت، روینہ-راشا کی کیمسٹری ثابت کرتی ہے کہ ماں اور بیٹی سے بہتر کوئی اچھا دوست نہیں ہوسکتا۔

فلم 'ریڈ 2' کا باکس آفس پر راج جاری

ممبئی (ایجنسی) اجے دیوگن، وانی کپور اور رتیش دیش مکھ جیسے اسٹار اداکاروں والی فلم 'ریڈ 2' باکس آفس پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کررہی ہے۔ فلم کو ریلیز ہوئے 11 دن ہوچکے ہیں اور شائقین کا جوش وخروش ابھی تک برقرار ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث اس ہفتے کوئی بھی نئی فلم سینما گھروں میں ریلیز نہیں ہوئی جس کا براہ راست فائدہ 'ریڈ 2' کو ہوا۔ اس کی وجہ سے فلم نے بہت زیادہ ناظرین کو اپنی طرف متوجہ کیا اور ہفتے کے آخر میں اس کے کلیکشن میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ باکس آفس ٹریکر سیکلنک کے مطابق فلم کی گھریلو کمائی اب 75.120 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ محض 48 کروڑ روپے کی لاگت سے بنی، اس فلم نے دنیا بھر میں 130 کروڑ روپے سے زیادہ کا بزنس کیا، جس سے یہ سال کی سب سے کامیاب فلموں میں سے ایک ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 'ریڈ 2' کو راج کمار گپتا نے ڈائریکٹ کیا ہے، جنہوں نے ایک بار پھر شائقین کو ایک دلچسپ اور طاقتور فلم دی ہے۔ فلم میں وانی کپور اجے دیوگن کی بیوی کا کردار نبھا رہی ہیں جب کہ رتیش دیش مکھ نے دادا بھائی کے کردار میں اپنی چھاپ چھوڑی ہے۔ اس فلم کے پروڈیوسر بھوشن کمار ہیں جنہوں نے اس پروجیکٹ کو شکل دی۔ رپورٹس کے مطابق، تھیٹروں میں فلم کی کامیابی کے بعد 'ریڈ 2' جلد ہی نیٹ فلکس پر اسٹریمنگ کے لیے دستیاب ہوگی، جس سے اسے اور بھی زیادہ ناظرین ملیں گے۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ یہ فلم 2018 کی کامیاب فلم ریڈ کا سیکوئل ہے، جو فی الحال جیو سنیما ہاٹ اسٹار پر دیکھنے کے لیے دستیاب ہے۔

نیل نتن مکیش نے بالی ووڈ کے ماحول پر اٹھائے سوال

ممبئی (ایجنسی) اداکار نیل نتن مکیش اس وقت اپنی پہلی سیریز جنون کی تشہیر میں مصروف ہیں۔ ہندی فلم انڈسٹری میں سرگرم نیل نتن مکیش کو تقریباً دو دہائیاں گزر چکی ہیں۔ ان سالوں میں کامیابی کے علاوہ انہوں نے برے دن بھی دیکھے ہیں۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں کہا کہ بالی ووڈ کا ماحول ان دنوں بہت زہریلا ہوچکا ہے۔ لوگ بہت مایوس ہیں۔ ایک انٹرویو میں نیل نتن مکیش کا کہنا تھا کہ جب جمعہ کو کوئی فلم باکس آفس پر اچھی کارکردگی نہیں دکھاتی ہے تو لوگ جشن مناتے ہیں، آج کل لوگ دوسروں کو ناکام دیکھ کر خوش ہوتے ہیں، جب آپ ایسے ماحول میں ہوتے ہیں تو آگے بڑھتے رہنے اور خود پر یقین رکھنے کے سوا کوئی راستہ نہیں ہوتا، اگر آپ کوشش کرتے رہیں گے تو آپ کو پچھتاوا نہیں ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں کہ ماحول کیسے زہریلا ہوتا جارہا ہے، نیل نے کہا، یہ سب کچھ ہو رہا ہے اور حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں جہاں ہر چیز زہریلی لگتی ہے، میں نے اسے کئی بار دیکھا ہے اور آج بھی دیکھ رہا ہوں، میرے لیے یہ انڈسٹری ایک خاندان کی طرح ہے، کم از کم میں تو ایسا ہی سوچتا تھا، اگر ہم کسی کے ساتھ کام کررہے ہیں تو کیا ہم ایک ہی گروپ کا حصہ نہیں ہیں؟ لیکن کیا اب ایک دوسرے کو سراہنا ضروری نہیں ہے کہ ہم اپنے کام کی تعریف کریں؟ آپ کا کام بس آپ کا کوئی قریبی شخص فون کرتا ہے، لیکن آپ کے سامنے کوئی آپ کی تعریف نہیں کرے گا۔ نیل گلوکار نتن مکیش کے بیٹے اور مایہ ناز گلوکار مکیش کے پوتے ہیں۔ نیل نے راجیش کھنہ اور انل کپور کے ساتھ فلم وجے میں بطور چائلڈ آرٹسٹ کام کیا۔ وہ 1989 میں گووندا اور قادر خان کی اداکاری والی فلم جیسی کرنی ویسی بھرنی میں بھی نظر آئے تھے۔ کام کی بات کریں تو ویب سیریز ہے جنون کو ابھیشیک شرما ڈائریکٹ کررہے ہیں۔ اس ویب سیریز میں نیل نتن مکیش کے علاوہ جیکولین فرنانڈیز بھی ہیں۔ اسکا 16 مئی کو جیو ہاٹ اسٹار پر پریمیئر ہوگا۔

وراٹ کوہلی کی سبکدوشی پر انوشکا شرما ہوئیں جذباتی

ممبئی (ایجنسی) کرکٹر وراٹ کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے اعلان کے بعد اپنے تمام کرکٹ شائقین کو جذباتی کردیا ہے۔ وراٹ کو ہر طرف سے جذباتی الوداع مل رہا ہے کیونکہ ٹیسٹ کرکٹ میں ان کا 14 سالہ سفر ختم ہورہا ہے۔ وراٹ کے اس فیصلے پر ان کی اہلیہ انوشکا شرما نے بھی سوشل میڈیا پر ایک جذباتی پوسٹ شیئر کی ہے۔ ٹیسٹ میچ کے بعد وراٹ کی ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے انوشکا نے لکھا، ہر کوئی کرکٹ کی دنیا میں آپ کے بنائے ہوئے ریکارڈز اور سنگ میلوں کے بارے میں بات کرے گا... لیکن اس سب میں، میں نے وہ آنسو دیکھے ہیں جو آپ نے سب سے چھپائے ہیں، وہ جدوجہد جو کسی نے نہیں دیکھی اور اس کھیل کے لیے آپ کی غیر متزلزل محبت، میں جانتی ہوں کہ آپ نے اس دوران کیا کھویا ہے، ہر ٹیسٹ سیریز کے بعد، آپ نے تھوڑا سا تجربہ کیا ہے۔ اس سفر میں آپ کو آگے بڑھتے ہوئے دیکھنا میرے لیے باعث فخر ہے۔ انوشکا نے مزید لکھا، اگرچہ میں نے ہمیشہ سوچا کہ آپ سفید کپڑوں میں انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہوں گے، لیکن آپ نے ہمیشہ اپنے دل کی پیروی کی ہے اور اس لیے میں صرف اتنا کہنا چاہتی ہوں کہ میری محبت، ہر لمحہ آپ نے کمایا ہے۔ سفید کپڑوں میں کھیلنا بہت ذاتی ہے۔ خاموش محنت، لمبے دن، وہ چھوٹے لمحات جو کوئی نہیں دیکھتا لیکن جو ہمیشہ آپ کے ساتھ رہتے ہیں۔ میں آپ کو بتانا چاہتی ہوں کہ آپ کو یہ حوصلہ ملا ہے کہ آپ بہت اچھے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ وراٹ کوہلی نے اپنے ٹیسٹ کرکٹ کا آغاز 20 جون 2011 کو ویسٹ انڈیز کے خلاف کیا تھا۔ انھوں نے 123 ٹیسٹ میچوں میں 9230 رن بنائے ہیں جس میں 30 سنچریاں اور 31 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ٹیسٹ میچوں میں سب سے زیادہ سات ڈبل سنچریاں بنانے کا ریکارڈ ان کے پاس ہے۔

فلسطین نے الجزیرہ کے آپریشن پر سے پابندی اٹھالی

رملہ۔ (یو این آئی) فلسطینی صدر محمود عباس نے پیر کو الجزیرہ ٹی وی پر سے کئی ماہ پرانی پابندی ہٹا دی۔ مقامی میڈیا کے مطابق قطر میں قائم یہ میڈیا چینل اب منگل سے فلسطینی علاقوں میں اپنی سرگرمیاں دوبارہ شروع کر سکے گا۔ یہ واقعات جنوری میں اس وقت شروع ہوئے جب فلسطینی اتھارٹی نے الجزیرہ پر اشتعال انگیزی اور شہری امن کیلئے خطرہ کا الزام لگاتے ہوئے پابندی عائد کردی۔ اب مغربی کنارے میں الجزیرہ کے بیورو چیف ولید العمری نے تصدیق کی ہے کہ ان کی ٹیم مقامی قوانین اور میڈیا پروٹوکول کے تحت دوبارہ کام شروع کرے گی۔ فلسطینی اتھارٹی نے الجزیرہ پر سے پابندی اٹھالی ہے۔ الجزیرہ پر پابندی کے فیصلے کو بین الاقوامی میڈیا تنظیموں اور انسانی حقوق کے اداروں نے تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے آزادی صحافت پر حملہ قرار دیا۔ تاہم پابندی ہٹانے کی کوئی باضابطہ وجہ نہیں بتائی گئی تاہم خیال کیا جارہا ہے کہ یہ علاقائی میڈیا کے ساتھ کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش ہے۔

اسرائیل نے جارحیت کی تو دیا جائے گا فیصلہ کن جواب

ایرانی افواج کے سربراہ جنرل محمد باقری نے دشمن کو ناقابلِ تلافی تباہی اور نقصانات پہنچانے کا دیا انتباہ

تہران (یو این آئی) ایران نے اسرائیل کی جانب سے مسلسل اشتعال انگیزیوں اور خطے میں بڑھتے ہوئے تناؤ کے تناظر میں خبردار کیا ہے کہ اس کی سرزمین پر کسی بھی قسم جارحیت کی گئی تو فوری، فیصلہ کن ردعمل کے ساتھ جواب دیا جائے گا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایرانی افواج کے سربراہ جنرل محمد باقری کا تہران میں دیے گئے ایک بیان میں کہنا تھا کہ اگر ایران پر حملہ ہوا تو دشمن کو ایسی ناقابلِ تلافی تباہی اور نقصانات اٹھانے پڑیں گے، جو اس کیلئے ناقابلِ برداشت ہوں گے۔ ایرانی عسکری قیادت کی جانب سے یہ بیان اُس وقت سامنے آیا ہے جب اسرائیل کے مختلف اعلیٰ حکام بارہا یہ دھمکی دے چکے ہیں کہ وہ ایران کو جوہری صلاحیت حاصل نہیں کرنے دیں گے۔ اسرائیلی قیادت کی یہ تکرار خطے میں جنگ کے بادل مزید گہرے کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان تہران کے جوہری پروگرام سے متعلق چوتھے دور کی بات چیت اختتام پذیر ہوئی ہے۔ جبکہ مستقبل میں مزید مذاکرات کی منصوبہ بندی بھی ہورہی ہے۔ امریکی صدر نے گذشتہ روز امید ظاہر کی کہ مذاکرات مثبت سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ تہران کے ساتھ بات چیت کو عسکری تصادم پر ترجیح دیتے ہیں، تاہم ساتھ ہی انہوں نے عندیہ دیا کہ اگر سفارتی کوششیں ناکام ہوئیں تو فوجی کارروائی بھی ہوسکتی ہے۔ ایرانی حکام نے واضح کردیا ہے کہ وہ اپنے جوہری پروگرام پر بعض مخصوص پابندیوں پر بات چیت کے لیے تیار ہیں، بشرطیکہ امریکہ اقتصادی پابندیوں کا خاتمہ کرے۔

امریکہ نے ایران پر مزید پابندیاں عائد کیں

واشنگٹن۔ (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان جوہری مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے، تاہم امریکہ نے ایران پر مزید جوہری پابندیاں لگادی ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کی جانب سے ایران کے جوہری پروگرام پر نئی پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق امریکہ کی جانب سے تازہ پابندیاں 3 ایرانی شہریوں اور ایک ایرانی ادارے پر لگائی گئی ہیں، جن کے تعلقات تہران کی آرگنائزیشن آف ڈیفینسو انوویشن اینڈ ریسرچ سے بتائے گئے ہیں۔ نئی پابندیوں کے تحت متاثرہ افراد اور ادارے کے امریکہ میں موجود اثاثوں کو منجمد کردیا جائے گا اور ان کے ساتھ کسی بھی قسم کے تجارتی تعلقات پر پابندی عائد ہوگی۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے مطابق ایران جوہری پروگرام کو مسلسل وسیع کررہا ہے اور ایسے تحقیقی منصوبوں پر کام کررہا ہے جو جوہری ہتھیاروں اور اُن کے نظامِ ترسیل کے لیے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ واضح رہے کہ امریکہ کی جانب سے یہ پابندیاں ایران کے ساتھ مذاکرات کے چوتھے دور کے ایک دن بعد سامنے آئی ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ مشرق وسطیٰ کے دورے کے لئے سعودی عرب روانہ ہوگئے ہیں، صدر ٹرمپ دوحہ، قطر، متحدہ عرب امارات کا دورہ بھی کریں گے۔ ترجمان وائٹ ہاؤس کیرولین لیوٹ نے کہا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایک قابل فخر، خوش حال اور کامیاب مشرقِ وسطیٰ چاہتے ہیں، امریکہ اور مشرقِ وسطیٰ کے تعلقات باہمی تعاون پر مبنی ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے سینئر اہلکار نے امریکی میڈیا سے گفتگو میں کہا ٹرمپ قطر میں موجود امریکی فوجی اڈے کا بھی دورہ کریں گے، ڈونالڈ ٹرمپ کے دورہ مشرق وسطیٰ کا بڑا مقصد کاروبار، تجارت اور سرمایہ کاری ہے۔ انھوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ قطر کی جانب سے تحفے میں دیے جانے والا بوئنگ طیارہ بھی قبول کریں گے۔ اور اس قطری طیارے کو امریکی فوج ایئر فورس ون میں ڈھالے گی، خیال رہے کہ ایئرفورس ون طیارہ امریکی صدر کے زیر استعمال ہوتا ہے۔

آسٹریلیا: وزیراعظم البانیز نے کابینہ سمیت اٹھایا حلف

کینبرا۔ (یو این آئی) آسٹریلیا میں وفاقی انتخابات میں لیبر پارٹی نے دوسری بار اقتدار پر قبضہ کرلیا ہے اور وزیر اعظم انتھونی البانیز اور ان کے وزراء نے دوسری مدت کار کے لیے حلف اٹھایا ہے۔ مسٹر البانیز، ان کی کابینہ، امور خارجہ اور معاون وزراء کو منگل کی صبح کینبرا کے گورنمنٹ ہاؤس میں منعقدہ ایک تقریب میں آسٹریلیا میں برطانوی بادشاہت کے نمائندے گورنر جنرل سام موسٹین نے باضابطہ طور پر عہدوں کا حلف دلایا۔ تقریب کے دوران، وزارت کے 42 ارکان نے عہدہ اور رازداری کا حلف اٹھایا، جس میں انہوں نے اعلان کیا کہ وہ اپنے

متعلقہ دفاتر میں آسٹریلیا کے دولت مشترکہ کی اچھی اور صحیح معنوں میں خدمت کریں گے۔ بیالیس ارکان میں کابینہ کے 23 ارکان، حکومت کا سب سے اندرونی مقام، بیرونی وزارت کے سات ارکان اور 12 معاون وزراء شامل ہیں۔ مسٹر البانیز کی پہلی مدت کے اختتام کے بعد سے کابینہ اور وزارت خارجہ میں بڑی حد تک کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے، جس میں نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع رچرڈ مارلس، خزانچی جم چلمرز اور وزیر خارجہ پینی وونگ سمیت اعلیٰ قیادت کی شخصیات اپنے اپنے کرداروں میں باقی ہیں۔ پیر کو وزارتی فہرست کا اعلان کرتے ہوئے، مسٹر البانیز نے کہا کہ وزراء اور پارٹی کے پاس آسٹریلیا کو بہتر بنانے کا غیر معمولی موقع ہے۔ انہوں نے کہا، انتخابات کے ساتھ میری حکومت پر جو بھروسہ کیا گیا، میں اس سے بہت متاثر ہوا ہوں اور ہم یقینی طور پر اسے ہلکے میں نہیں لیں گے۔ مسٹر البانیز کی پچھلی وزارت میں کی جانے والی تبدیلیوں میں سے ایک اٹارنی جنرل کے طور پر مشیل رولانڈ کی تقرری ہے، جو مارک ڈریفس کی جگہ لیں گے، جنہیں گروہی بات چیت کی وجہ سے سابق سائنس اور صنعت کے وزیر ایڈ ہسک کے ساتھ وزارت سے ہٹا دیا گیا ہے۔ نئی وزارت میں بین الاقوامی تعلیم کے لیے ایک نیا معاون وزیر بھی شامل ہے، جسے جولین ہل نے بھرا ہے۔

الیکشن کمیشن نے حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ کا رجسٹریشن کیا معطل

ڈھاکہ۔ (یو این آئی) بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کی جانب سے سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ پر پابندی عائد ہونے کے بعد بنگلہ دیش کے الیکشن کمیشن نے پارٹی کی رجسٹریشن کو بھی معطل کردیا۔ میڈیا میں شائع خبر کے مطابق اس حوالے سے الیکشن کمیشن کے سکریٹری اختر احمد نے اپنے بیان میں کہا کہ وزارت داخلہ کی جانب سے عوامی لیگ اور اس سے منسلک تنظیموں کی تمام سرگرمیوں پر پابندی کے بعد الیکشن کمیشن نے پارٹی کی رجسٹریشن کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے عوامی لیگ کی رجسٹریشن معطل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اب 20 سال سے زائد عرصے تک ملک پر حکمرانی کرنے والی عوامی لیگ عام انتخابات میں حصہ نہیں لے سکتی کیونکہ بنگلہ دیش کے انتخابی قوانین کے تحت کسی بھی پارٹی کا عام انتخابات میں حصہ لینے کے لئے الیکشن کمیشن میں رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے۔ الیکشن کمیشن نے عوامی لیگ اور اس سے وابستہ افراد کو انسداد دہشت گردی قانون کے تحت دائر مقدمے کی سماعت مکمل ہونے تک کسی بھی قسم کی سیاسی سرگرمیاں کرنے سے روک دیا ہے۔ اب عوامی لیگ عام انتخابات میں صرف تب ہی حصہ لے سکتی ہے جب اس پر عبوری حکومت کی جانب سے عائد پابندی اُٹھالی جائے اور الیکشن کمیشن کی جانب سے پارٹی کا رجسٹریشن دوبارہ بحال کیا جائے۔

بنگلہ دیش نے شدید گرمی کے باعث ایمرجنسی ایڈوائزری جاری کی

ڈھاکہ۔ (یو این آئی) بنگلہ دیش کے بڑے حصوں میں شدید گرمی کی وجہ سے ہنگامی ایڈوائزری جاری کی گئی ہے، جس میں لوگوں سے چوکنا رہنے اور حفاظتی اقدامات کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ وزارت صحت کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) کی طرف سے کل یہاں جاری کردہ ایک ایڈوائزری میں خاص طور پر بزرگوں، معذور افراد، باہر کام کرنے والوں، موٹے افراد اور دائمی بیماریوں، خاص طور پر دل کی بیماری اور ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا افراد کو گرمی اور دھوپ سے بچنے کے لیے احتیاط کی گئی ہے۔ اس ایڈوائزری میں گھر کے اندر اور باہر دونوں طرح کی غیر ضروری جسمانی مشقت سے گریز کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ڈی جی ایچ ایس نے لوگوں پر بھی زور دیا کہ وہ اپنے پیشاب کے رنگ پر نظر رکھیں کہ آیا یہ گہرا پیلا ہے یا نہیں۔ گہرا پیلا پیشاب پانی کی کمی اور سیال کی مقدار بڑھانے کی ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بنگلہ دیش اس وقت حالیہ برسوں میں شدید ترین گرمی سے نبرد آزما ہے۔ بنگلہ دیش کے محکمہ موسمیات کے مطابق ڈھاکہ سے 215 کلومیٹر مغرب میں واقع چواڈانگا ضلع میں اتوار کو پارہ 42 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا، جو اس سال کا سب سے زیادہ درجہ حرارت ہے۔ بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ میں ہفتے کے روز موسم کا گرم ترین دن رہا، درجہ حرارت 40.1 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔

ہندوستانی فوجی کارروائی میں پاکستان کے 11 جوان مارے گئے

اسلام آباد۔ (یو این آئی) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے کہا ہے کہ ہندوستان کے خلاف معرکہ کے دوران مسلح افواج کے 11 جوان اور 40 شہری مارے گئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ معرکہ اور وطن کا تحفظ کرتے ہوئے 11 جوان مارے گئے جبکہ 78 اہلکار زخمی ہوئے۔
آئی ایس پی آر کے مطابق ہندوستانی حملوں میں پاک فضائیہ کے اسکواڈرن لیڈر عثمان یوسف، چیف ٹیکنیشن اورنگزیب، سینئر ٹیکنیشن نجیب، کارپورل ٹیکنیشن فاروق اور سینئر ٹیکنیشن مبشر شامل ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ہندوستانی فوجی کارروائی میں نائیک عبدالرحمٰن، لانس نائیک دلاور خان، لانس نائیک اکرام اللہ، نائیک وقار خالد، سپاہی محمد عدیل اکبر اور سپاہی نثار نے بھی مارے گئے۔ اس کے علاوہ 40 شہری مارے گئے جن میں 7 خواتین اور 15 بچے بھی شامل تھے جبکہ حملوں میں 121 معصوم شہری زخمی بھی ہوئے۔

امریکہ کی متحدہ عرب امارات کو 1.4 ارب ڈالر کے ہتھیاروں کی فروخت کی منظوری

واشنگٹن۔ (یو این آئی) امریکی حکام نے بتایا ہے کہ دفتر خارجہ نے متحدہ عرب امارات کو ایک ارب چالیس کروڑ ڈالر کے ہتھیار فروخت کرنے کا اختیار دے دیا ہے۔ ہتھیاروں کی فروخت کا یہ اختیار امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے رواں ہفتے ہونے والے متحدہ عرب امارات کے دورے کے تناظر میں کیا گیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کو دیے جانے والے ہتھیاروں میں چھ کی تعداد میں سی ایچ 47 ایف چینوک ہیلی کاپٹر اور 1.32 ارب ڈالر مالیت کے دیگر ہتھیار و آلات شامل ہیں۔ اس امر کا اظہار امریکی دفتر خارجہ کے سیاسی و عسکری امور کے بیورو کی طرف سے جاری کیے گئے بیان میں کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ متحدہ عرب امارات ان اثاثہ جات کو تلاش، ریسکیو، ڈیزاسٹر ریلیف اور انسداد دہشت گردی کے لیے استعمال کرے گا۔ مشرق وسطیٰ میں سیاسی استحکام و اقتصادی ترقی کے لیے متحدہ عرب امارات ایک اہم امریکی شراکت دار ہے۔

متحدہ عرب امارات: ٹریفک تنازع پر فائرنگ 3 خواتین ہلاک، ملزم زیر حراست

ابوظہبی۔ (یو این آئی) اماراتی ریاست راس الخیمہ میں ٹریفک تنازع پر فائرنگ سے 3 خواتین جاں بحق ہوگئیں۔ عرب میڈیا کے مطابق

واقعہ اماراتی ریاست راس الخیمہ میں اس وقت پیش آیا جب ایک تنگ راستے سے گزرنے کے معاملے پر تنازع شروع ہوا۔ ایک عربی شخص نے جھگڑا بڑھ جانے پر اپنے آتشی اسلحے کا استعمال کرتے ہوئے اچانک خواتین پر فائر کھول دیا۔ واقعے میں زخمی ہونے والی خواتین کو بعد میں اسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے انتقال کرگئیں۔ واقعے میں استعمال ہونے والا ہتھیار ضبط کرکے فوری تحقیقات شروع کرتے ہوئے پبلک پراسیکیوشن کو بھیجنے کی سفارش کی گئی ہے۔ دوسری جانب فائرنگ کرنے والے شخص کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

مغربی افغانستان میں دھماکہ خیز مواد کے پھٹنے سے دو بچے ہلاک

کابل۔ (یو این آئی) مغربی افغانستان کے صوبہ بادغیس کے ضلع قادیس میں پیر کی رات اس وقت دو بچے ہلاک ہوگئے جب سابقہ جنگوں سے بچا ہوا ایک دھماکہ خیز آلہ پھٹ گیا۔ مقامی پولیس افسر نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ صوبائی پولیس کے ترجمان صدیق اللہ صدیقی نے بتایا کہ بچوں کو کھلونا جیسی چیز ملی اور اس سے کھیلنا شروع کر دیا لیکن وہ پھٹ گیا جس سے بچے موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے حکام نے اپریل میں کہا تھا کہ افغانستان میں تقریباً 1,150 مربع کلومیٹر علاقہ بارودی سرنگوں اور بغیر پھٹنے والے دھماکہ خیز آلات سے آلودہ ہے۔ جنگ زدہ افغانستان دنیا کے سب سے زیادہ بارودی سرنگوں سے آلودہ ممالک میں سے ایک ہے، جہاں گزشتہ دہائیوں میں جنگوں سے بچ جانے والے دھماکہ خیز آلات کے دھماکوں سے ہر ماہ متعدد افراد ہلاک یا معذور ہوجاتے ہیں۔

یوکرین کے حملے میں چھ روسی شہری مارے گئے

ماسکو (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن کی طرف سے اعلان کردہ تین روزہ یوم فتح جنگ بندی کے دوران یوکرین کے حملوں میں کل 23 شہری زخمی اور چھ کی موت ہوگئی۔ روسی وزارت خارجہ کے سفیر روڈین میروشنک نے اسپوتنک کو بتایا کہ تین روزہ جنگ بندی کے دوران یوکرین کے حملوں میں رہائشی عمارتوں، طبی گاڑیوں، سویلین گاڑیوں اور کاروباری اداروں کو نقصان پہنچا۔ ان حملوں میں 23 شہری زخمی ہوئے جن میں سے چھ کی موت ہوگئی۔ کرسک کے علاقے میں یوکرین کی افواج نے ہیمرس راکٹ لانچرز اور ہوائی جہاز کے بموں جیسے بھاری ہتھیاروں کا استعمال کیا، جبکہ بیلگورو ڈ کے علاقے میں 9 مئی کو مقامی انتظامیہ کی عمارت پر ڈرون سے حملہ کیا گیا۔ حملے میں بیلگورو ڈ علاقے کے نائب گورنر الیگزینڈر لورینٹز اور روسی نیشنل گارڈ کا ایک افسر زخمی ہوا۔ 5 سے 11 مئی کے درمیان یوکرین کے حملوں میں 21 افراد ہلاک اور 70 زخمی ہوئے۔ یوکرائنی فورسز نے 2636 سے زیادہ گولے فائر کیے۔ جن میں راکٹ سسٹم، توپ خانے کے گولے، دستی بم، بارودی سرنگیں اور ڈرون شامل ہیں۔

مہاراشٹر میں ایمانداری کی مثال: فرض شناس مسلم رکشہ ڈرائیور نے ڈاکٹر کا بیگ واپس کیا

ناندیڑ۔ (یو این آئی) ناندیڑ میں منگل کی صبح 10:30 بجے ایک مثالی ایمانداری کا واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایک فرض شناس رکشہ ڈرائیور شیخ کریم شیخ چاند نے ایک مسافر کا بھولا ہوا بیگ واپس کر کے انسانیت کی اعلیٰ مثال قائم کی۔ روزمرہ کی طرح کوٹھا کے نئے بس اسٹیشن سے ریلوے اسٹیشن تک مسافروں کو لے جاتے وقت، رکشہ میں سفر کرنے والے لاتور کے رہائشی ڈاکٹر سوپان کو ہلے اپنا ایک بڑا بیگ رکشے میں بھول گئے تھے۔ جب شیخ کریم گھر پہنچے تو انہیں بیگ رکشے میں رکھا ہوا نظر آیا۔ انہوں نے فوراً اپنے ساتھی رکشہ ڈرائیور شیخ شاہ رخ سے رابطہ کیا، جنہوں نے ٹائیگر آٹو یونین کے صوبائی صدر احمد (بابا) سے اس معاملے پر بات کی۔ صدر صاحب نے صورتحال کی مکمل جانکاری لینے کے بعد بتایا کہ بیگ ریلوے اسٹیشن پر ہی رہ گیا ہے اور ڈاکٹر کو ہلے گنگا نگر ایکسپریس سے متھرا روانہ ہو چکے ہیں۔ بیگ میں نئے کپڑے، بچوں کے کپڑے، دوائیں اور دیگر اہم اشیاء موجود تھیں، جنہیں فوری طور پر ریلوے اسٹیشن پہنچا کر بحفاظت ڈاکٹر کو ہلے کے حوالے کردیا گیا۔ ڈاکٹر سوپان کو ہلے رہائشی لاتور، نے شیخ کریم، شیخ شاروخ اور احمد بابا کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ان کی ایمانداری و فوری کارروائی کی تعریف کی۔ اس واقعہ نے ایک بار پھر ناندیڑ کے رکشہ ڈرائیوروں کی انسانیت نوازی اور فرض شناسی کا روشن چہرہ دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔

کچھ ٹی وی چینلوں کے اینکر جنگ بندی کے خلاف

شمالی کشمیر کے کرناہ میں گولہ باری سے ہوئی تباہی کا جائزہ لینے کے دوران نامہ نگاروں سے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کا خطاب

سری نگر۔ (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی معاہدے پر اتفاق برقرار رہنا چاہئے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ تمام لوگ ایسا ہی چاہتے ہیں صرف کچھ ٹی وی چینلز کے اینکر اس معاہدے کے خلاف ہیں۔ وزیراعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو شمالی کشمیر کے کرناہ میں گولہ باری سے ہوئی تباہی کا جائزہ لینے کے دوران نامہ نگاروں کے سوالوں کے جواب دینے کے دوران کیا۔ جنگ بندی کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: ہم سب چاہتے ہیں کہ جنگ بندی معاہدہ برقرار رہے صرف کچھ ٹی وی چینلز کے اینکر جو دور ممبئی، نویڈا میں بیٹھے ہوئے ہیں، ان ہی لوگوں کو جنگ بندی پسند نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا: سرحدی علاقوں کے علاوہ سری نگر اور جموں کے لوگوں نے اس بار حالات دیکھے، وہ چاہتے ہیں کہ جنگ بندی معاہدہ برقرار رہے اور یہ معاہدہ برقرار رہنا چاہئے۔ عمر عبداللہ نے سرحدی علاقوں میں بنکروں کی تعمیر کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا: پہلے یہاں کمیونٹی بنکر تھے، جن کی پھر کافی عرصہ تک ضرورت نہیں پڑی اور اس کے بعد نئے بنکر نہیں بنائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اب یہاں لوگوں کی طرف سے مانگ آئی ہے لہٰذا بنکروں کی تعمیر کے لئے ایک اسکیم بنائی جائے گی جس کو مرکزی حکومت کو پیش کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا: کرناہ میں کافی مالی نقصان ہوا ہے تاہم یہ خوش قسمتی کی بات ہے کہ یہاں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نقصان کا جائزہ لیا جارہا ہے اور یہ مکمل ہونے کے بعد جو معاوضہ دینا ہوگا وہ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایس ڈی آر ایف کے تحت دکانوں کو معاوضہ نہیں ملتا ہے لیکن ہم اس پر ایک پیکیج بنائیں گے۔

ممبئی: شہر میں 9 جون تک پٹاخوں پر پابندی

ممبئی۔ (یو این آئی) ممبئی پولیس نے پٹاخوں کے استعمال اور آتش بازی کے راکٹ چلانے پر عارضی پابندی عائد کردی ہے، پابندی 11 مئی سے 9 جون 2025 تک نافذ العمل

ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (آپریشنز) اکبر پٹھان، کی طرف سے جاری کردہ ہدایت، لوگوں کو کسی بھی قسم کے پٹاخے یا پٹاخے کی روشنی یا پھینکنے سے منع کرتی ہے۔ یہ حکم مہاراشٹر پولیس ایکٹ 1951 کے متعلقہ سیکشن کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ مذکورہ ہدایت میں برہان ممبئی میں تمام سرکاری اور نجی جگہوں کا احاطہ کیا گیا ہے اور اسے پورے 30 دن کی مدت کے لیے نافذ کیا جائے گا، جس میں آغاز اور اختتامی دونوں تاریخیں شامل ہیں۔ یہ پابندی مہاراشٹر میں سخت حفاظتی اقدامات کے پس منظر میں لگائی گئی ہے۔ 12 مئی کو، وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس نے فوج، بحریہ، فضائیہ، اور ریاستی ایجنسیوں کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ کوآرڈینیشن، انٹیلی جنس شیئرنگ، اور سائبر سیکورٹی کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ اس سے قبل، 9 مئی کو، انہوں نے پولیس، انتظامی اور ساحلی اداروں کو ہائی الرٹ رہنے، ضلعی سطح پر فرضی مشقیں کرنے، وار روم قائم کرنے، اور بلیک آؤٹ کے دوران اسپتالوں کے ساتھ تعاون کرنے کی ہدایت کی تھی۔

پڈوچیری میں جلد ہی تین نئے فوجداری قوانین نافذ کیے جانے چاہئیں: شاہ

نئی دہلی۔ (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو پڈوچیری میں تین نئے فوجداری قوانین کے نفاذ پر ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی اور ان کے جلد نفاذ کی ضرورت پر زور دیا۔ میٹنگ میں پڈوچیری کے لیفٹیننٹ گورنر کے۔ کیلاش ناتھن کی موجودگی میں پولیس، جیل، عدالت، پراسیکیوشن اور فرانزک محکموں سے متعلق مختلف نئی دفعات کے نفاذ اور موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔
وزارت داخلہ اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ پڈوچیری کے سینئر افسران بشمول مرکزی علاقہ کے وزیر داخلہ، مرکزی داخلہ سکریٹری، چیف سکریٹری، ڈائرکٹر جنرل آف پولیس آف پڈوچیری، ڈائرکٹر جنرل آف پولیس ریکارڈ اور ڈیولپمنٹ بیورو اور نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کے ڈائریکٹر میٹنگ میں موجود تھے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقہ پڈوچیری نے تین نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کی سمت میں اچھا کام کیا ہے۔ انہوں نے نئے فوجداری قوانین کے جلد نفاذ کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ پڈوچیری میں ایف آئی آر صرف تمل زبان میں درج کی جانی چاہئے اور جس کو بھی اس کی ضرورت ہو اسے دوسری زبانوں میں دستیاب کرانے کا انتظام کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ تمام گرفتار مجرموں کے فنگر پرنٹس کو جہاں بھی ضرورت ہو ریکارڈ کیا جائے تاکہ ڈیٹا بیس کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی معاملے میں قانونی مشورہ دینے کا حق صرف ڈائریکٹر انویسٹی گیشن کو ہونا چاہیے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ای سمن، ای ثبوت، نیا شروتی اور فرانزک وغیرہ کی دفعات کو جلد از جلد مکمل طور پر نافذ کیا جانا چاہئے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ پڈوچیری کے چیف سکریٹری اور ڈائرکٹر جنرل آف پولیس کو ہفتے میں ایک بار، وزیر داخلہ کو ہر 15 دن میں اور لیفٹیننٹ گورنر کو مہینے میں ایک بار نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کی پیش رفت کا جائزہ لینا چاہیے۔

دوسری شادی کی راہ میں رکاوٹ، پانچ ماہ کے لڑکے کا قتل

حیدرآباد۔ (یو این آئی) آندھرا پردیش کے کاکناڈا ضلع کے نرساپورم گاؤں میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے جہاں ایک خاتون اور اس کی ماں نے مبینہ طور پر پانچ ماہ کے لڑکے کا قتل کردیا۔ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب پولیس نے تحقیقات کے دوران دونوں خواتین کو گرفتار کیا۔ شیلجہ نامی خاتون نے دو سال قبل ستیش نامی شخص سے بین طبقاتی شادی کی تھی۔ کچھ عرصہ بعد وہ اپنے میکے واپس آگئی اور پانچ ماہ قبل بیٹے کو جنم دیا۔ شیلجا کی ماں نے اسے قائل کیا کہ وہ ستیش کو چھوڑ کر اپنی ذات کے کسی شخص سے شادی کرے۔ تاہم، لڑکا اس نئی شادی میں رکاوٹ سمجھا گیا۔ 6 مئی کو، شیلجہ اور اس کی ماں نے مبینہ طور پر بچے کا گلا گھونٹ کر اسے قریبی کنویں میں پھینک دیا۔ بعد ازاں، انہوں نے دعویٰ کیا کہ کسی نے ان کے گھر پر جادو ٹونا کیا ہے جس کی وجہ سے بچہ ہلاک ہوا۔ تاہم، پولیس کی تفتیش میں دونوں خواتین نے اعتراف جرم کرلیا۔

ممبئی ایئرپورٹ پر ترک کمپنی کا معاہدہ ختم کئے جانے کا مطالبہ

ممبئی۔ (یو این آئی) ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا نے پیر کے روز ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر احتجاج درج کرتے ہوئے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ زمینی خدمات انجام دینے والی ترک کمپنی کے ساتھ اپنا معاہدہ فوری طور پر منسوخ کرے۔ اس احتجاج کی قیادت شیوسینا کے رکن اسمبلی مرجی پٹیل نے کی، جنہوں نے دعویٰ کیا کہ ترکی پاکستان کی مدد کررہا ہے، اور ہم ایسی کمپنیوں کو یہاں کمائی کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔

ووٹر فوٹو شناختی کارڈ کے ایک جیسے نمبروں کی دو دہائیوں پرانی شکایت حل

نئی دہلی۔ (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے مختلف الیکٹر فوٹو شناختی کارڈ (ای پی آئی سی) پر ایک جیسے نمبر کا تقریباً 20 سال پرانا مسئلہ حل کردیا ہے۔ یہ اطلاع کمیشن کے ذرائع نے دی۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلہ سے متعلق تمام ووٹروں کو نئے نمبروں کے ساتھ نئے ای پی آئی سی کارڈ جاری کئے گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ مسئلہ کسی ایک غیر قانونی شخص کو بطور ووٹر رجسٹرڈ کرنے جیسا نہیں بلکہ مختلف درست ووٹرز کے فوٹو کارڈ پر ایک ہی نمبر درج ہونے کا مسئلہ تھا ہے اور ہر پولنگ اسٹیشن میں ایک ووٹر کی صورت میں ایسے کارڈز کی تعداد اوسطاً چار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹوں کو صاف ستھرا بنانے اور انہیں اپ ڈیٹ رکھنے کی ہماری کوششوں سے یہ شکایت دور ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ریاستوں میں ووٹر رجسٹریشن افسران (ای آر او) نے حقیقی ووٹروں کو غلط طور پر تصویری شناختی کارڈ نمبر جاری کردیے تھے کیونکہ کچھ ای آر او 2005 سے ووٹر فوٹو شناختی کارڈ نمبر الاٹ کرنے کیلئے ایک جیسی سیریز کا استعمال کر رہے تھے۔ کمیشن کے

ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ مسئلہ کو حل کرنے کیلئے، تمام 36 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف الیکٹورل آفیسرز (سی ای او) اور تمام 4123 اسمبلی حلقوں کے ای آر او کے ذریعہ تمام 10.50 لاکھ پولنگ اسٹیشنوں کے 99 کروڑ سے زیادہ ووٹروں کے پورے انتخابی ڈیٹا بیس کو تلاش کیا گیا۔ فی پولنگ اسٹیشن پر اوسطاً 1000 ووٹرز ہیں۔ ایک جیسے ای پی آئی سی نمبروں کی تعداد نہ ہونے کے برابر تھی، یعنی اوسطاً، چار پولنگ اسٹیشن میں تقریباً ایک تھی۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ مسئلہ 2005 میں شروع ہوا، جب مختلف ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے ہر اسمبلی حلقے کے لیے مختلف حروف تہجی کے ہندسے کا استعمال کر رہے تھے۔ 2008 میں حلقہ بندیوں کے بعد ان سیریز کو دوبارہ تبدیل کرنا پڑا۔ اس مدت کے دوران، کچھ اسمبلی حلقوں کے عہدیداروں نے غلطی سے پرانی سیریز کا استعمال جاری رکھا یا کچھ دیگر اسمبلی حلقوں کو الاٹ کردہ خط ہندسوں کی سیریز کا غلط استعمال کیا۔

مرکز نے غیر ملکی میڈیکل گریجویٹس سے متعلق عرضی کا جواب دینے کو کہا

نئی دہلی (بھاشا) سپریم کورٹ نے منگل کو غیر ملکی میڈیکل گریجویٹس کیلئے اضافی سال کی انٹرنشپ کو لازمی قرار دینے کے نوٹس کے خلاف ایک عرضی پر سماعت کرنے پر اتفاق کیا تا کہ کووڈ-19 وبائی امراض یا روس-یوکرین جنگ کی وجہ سے چھوٹ جانے والی عملی کلاسوں کی تلافی کی جا سکے۔ جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے مرکزی حکومت اور دیگر کو نوٹس جاری کیا اور ان سے چھ ہفتوں کے اندر عرضی پر جواب داخل کرنے کو کہا۔ ایسوسی ایشن آف ڈاکٹرس اینڈ میڈیکل اسٹوڈنٹس کی جانب سے دائر درخواست میں متعلقہ حکام سے ان غیر ملکی میڈیکل گریجویٹس کیلئے معاوضہ کی انٹرنشپ یا عملی تربیت کیلئے بہتر منصوبہ یا رہنما خطوط تیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جن کا کورس وبائی امراض یا روس یوکرین جنگ کی وجہ سے روکا گیا تھا۔ ایڈوکیٹ ذوالفقار علی پی ایس کے ذریعے دائر درخواست میں کہا گیا کہ درخواست گزار غیر ملکی میڈیکل گریجویٹس کی رجسٹرڈ تنظیم ہے۔ عرضی گزار کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل پی وی دنیش نے کہا کہ یہ مسئلہ صرف ان لوگوں تک ہی محدود ہے جنہوں نے درخواست میں کہا کہ غیر ملکی اداروں میں میڈیکل کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد طلباء کے پاس بیرون ملک پریکٹس کرنے یا ہندوستان واپس آنے کا اختیار ہے جہاں وہ نیشنل بورڈ آف ایگزامینیشن کے ذریعہ کئے گئے غیر ملکی میڈیکل گریجویٹ امتحان میں کامیابی کے بعد پریکٹس شروع کر سکتے ہیں۔

سی ایم کالج دربھنگہ کی تاریخی حیثیت کو برقرار رکھنا ہماری اولیت: وائس چانسلر

دربھنگہ (پریس ریلیز) للت نرائن متھلا یونیورسٹی دربھنگہ کا ملحقہ سی کالج، دربھنگہ نہ صرف ہماری یونیورسٹی بلکہ شمالی بہار کا ایک تاریخی تعلیمی ادارہ ہے اور قومی سطح پر اس کی غیر معمولی شناخت ہے۔ اس تاریخی تعلیمی ادارہ کے علمی وقار کو برقرار رکھنا ہم سبھوں کی اجتماعی ذمہ داری ہے اور خصوصی طور پر یونیورسٹی انتظامیہ کی نظر میں اس کو اولیت حاصل ہے۔ ان خیالات کا اظہار للت نرائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ کے معزز وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری نے کیا۔ پروفیسر چودھری نے کالج کے تمام اساتذہ سے ملاقات کی اور طلبا وطالبات سے بھی روبرو ہوئے۔ انہوں نے کالج کے پرنسپل پروفیسر مشتاق احمد کے ساتھ تمام کلاسز کا معائنہ کیا اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ کالج کے احاطے میں طلبا وطالبات کی بڑی تعداد کالج کے کیمپس کو زندگی نو عطا کرتا ہے۔ انہوں نے اساتذہ کی تصنیف وتالیف کی فہرست دیکھ کر بھی اطمینان کا اظہار کیا کہ کالج کے اساتذہ درس وتدریس کے علاوہ ریسرچ کے کاموں کے تئیں بھی سنجیدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیک کے مدِ نظر کالج کی تیاری کا جائزہ لینے کے بعد یہ اطمینان ہوا کہ سی۔ ایم کالج، دربھنگہ بہترین گریڈ حاصل کرنے کا حقدار ہے۔ انہوں نے غیر تدریسی ملازمین سے بھی ملاقات کی اور دفتری کام کاج کی معلومات حاصل کی۔ تمام کیش بک اور دیگر رجسٹروں کا بھی معائنہ کیا اور مشورے بھی دیئے۔ پروفیسر مشتاق احمد، پرنسپل کالج ہذا نے ان کی آمد پر متھلا کی روایت کے مطابق پاگ، چادر اور گلدستہ سے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر این سی سی اور این ایس ایس کے کیڈٹ نے روایتی انداز میں ان کا استقبال کیا۔ پروفیسر احمد نے معزز وائس چانسلر کو نیک کے متعلق مکمل معلومات سے آگاہ کیا اور تمام اساتذہ وملازمین کی دن رات محنت کا اعتراف کیا کہ ان سبھوں کی بدولت ہی کالج میں خوشگوار انتظامی اور تعلیمی ماحول قائم ہوا ہے۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ ان دنوں کالج میں طلبا وطالبات کی حاضری جانچ کی خصوصی مہم چل رہی ہے۔ 14 اور 15 مئی 2025 کو تمام طلبا وطالبات کی حاضری ویڈیوگرافی کے ذریعہ بھی کرائی جائے گی اور جو طلبا حاضر نہیں ہوں گے ان کے نام داخلہ رجسٹر سے خارج کئے جائیں گے۔ اس کی اطلاع پہلے بھی دی جاچکی ہے۔

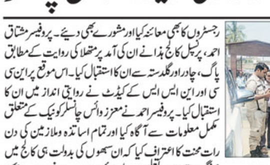

40 لاکھ روپئے کے جعلی نوٹوں کے ساتھ دو افراد گرفتار

اندور (بھاشا) اندور پولیس نے منگل کو 40 لاکھ روپئے کے جعلی نوٹوں کے ساتھ دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس افسر نے یہ اطلاع دی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس رام سنیہی مشرا نے صحافیوں کو بتایا کہ ملزمان کی شناخت پر تھمیش ایوتکر (22) اور دیپک کوشل (28) کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوتکر مہاراشٹر کے جلگاؤں ضلع کا رہنے والا ہے جبکہ کوشل اندور ضلع کا رہنے والا ہے۔ مشرا نے کہا کہ دونوں ملزمان کے قبضے سے 8000 روپئے کے اصلی نوٹ اور 40 لاکھ روپئے کے جعلی نوٹ برآمد ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جعلی نوٹ 500-500 روپے کی شکل میں ہیں۔ مشرا نے کہا کہ ملزمان سوشل میڈیا پر لوگوں سے رابطہ کرتے تھے اور انہیں ایک لاکھ روپئے کے بدلے 4 لاکھ روپے کے نوٹ دینے کا وعدہ کرکے اپنے جال میں پھنساتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان کے قبضے سے برآمد ہونے والے جعلی نوٹوں پر مہاتما گاندھی کی تصویر چھپی ہوئی ہے اور ان نوٹوں پر منورنجن بینک آف انڈیا اور انگریزی میں فل آف فن بھی چھپی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نوٹ اتنی صفائی کے ساتھ تیار کیے گئے ہیں کہ اگر کوئی بھی تفصیلات کو غور سے نہ دیکھے تو دھوکہ کھا سکتا ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس نے کہا کہ ملزمان سے تفصیلی پوچھ گچھ کے ذریعے یہ پتہ لگایا جارہا ہے کہ انہوں نے اب تک کتنے جعلی نوٹ بازار میں چلائے ہیں۔